بسمہ تعالیٰ

دعا کی حقیقت اور فلسفہ

مع

(ادعیہ و احراز)

از

حجۃ الاسلام مفسر قرآن مولانا مشتاق حسین شاہدی

قصر مسیب رضویہ سوسائٹی ۔ کراچی نمبر ۱۸

مرکز احیاء آثار برصغیر
MAAB 1431
maablib.org

بسمہ تعالیٰ

دُعا کی حقیقت و فلسفہ

از

حجۃ الاسلام مولانا مشتاق حسین شاہدی

قصر مسیب رضویہ سوسائٹی کراچی ع ۱۸

بسمہ تعالیٰ

دُعا کی حقیقت و فلسفہ

از

مکتبۃ العلوم
کراچی 12036

MAAB 1437
maablib.org

حجۃ الاسلام مولانا مشتاق حسین شاہدی

قصر مسیب رضویہ سوسائٹی کراچی ۱۸

بسمہ تعالیٰ

خدا علیم و قدیر جو زمان اور رنگ و بو کا خالق ہے کہ جسکی ذات کا عقول انسانی احاطہ نہیں کر سکتیں اور نہ ہی مادی نگاہوں کی اس تک رسائی ہو سکتی ہے اس علیم و حکیم ذات نے اپنے صفات کمالیہ سے متعارف کرانے کیلئے جب انوار مقدسہ کو سب سے پہلے لباس وجود سے آراستہ کیا انہی ذوات مقدسہ کو اپنے اور اپنی مخلوق کے درمیان وسیلہ اور دعا و عبادات کی قبولیت کا ذریعہ قرار دیا۔ اسی بنا پر پیغمبر اکرم کا متفقہ ارشاد گرامی ہے کہ "دعا سے پہلے و بعد کو جبتک محمدؐ و آل محمدؐ پر درود نہ بھیجا جائے دعا بارگاہ ربوبیت کی طرف بلند نہیں ہوتی" ترمذی وغیرہ اور پیغمبر اکرم نے صحابہ کو حکم دیتے ہوئے فرمایا اللھم صلّ علیٰ محمدؐ و آل محمدؐ کما صلیت علیٰ ابراھیم و آل ابراھیم پڑھا کرو ـــ اور سنن دار قطنی میں ہے کہ پیغمبر اکرم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر درود بھیجا اور میرے اہل بیت پر درود نہ بھیجا تو اسکا وہ درود قبول نہیں کیا جائیگا" اسی لئے آپؐ نے فرمایا ہے کہ مجھ پر ناقص درود نہ بھیجو۔

درود میں پیغمبر اکرم کے ساتھ اہل بیت پر بھی درود بھیجنے کو پیغمبر اکرمؐ نے لازم قرار دیا ہے یہی وجہ ہے کہ نماز میں ہر مسلمان پیغمبر اکرم کے ساتھ آپ کی آل پہ درود بھیجتا ہے ـــ لیکن افسوس کا مقام ہے کہ پیغمبر اکرم کا کلمہ پڑھنے والوں نے پیغمبرؐ اکرم کے بعد آپکے اہل بیت سے

maablib.org

فہرست مضامین

maablib.org

رخ موڑنے کی روش اختیار کی تھی کہ جس کے نتیجے
میں واقعہ کربلا نمودار ہوا وہ روش آج تک جاری ہے اور عامی
اذہان کو پیغمبر اکرم کے اہل بیت کی عظمت سے دور رکھنے کیلئے مسلسل
کوشش و سازش جاری ہے۔ روزمرہ کے اخبارات کو دیکھیں یا
مذہبیات سے متعلق کتب کو دیکھیں جہاں پیغمبر اکرم کا ذکر کیا جاتا ہے
وہاں آل کا ذکر نہیں کیا جاتا۔ تحریر و تقریر میں صلی اللہ علیہ وسلم کو رواج
دیدیا گیا ہے اور یہاں تک کہ خدا کے اسماء میں سے العلی ہے اور خدا
کے ولی مولا کائنات کا نام بھی علی ہونے کی بنا پر کلام الہی کی تلاوت
کے بعد صدق اللہ العلی العظیم سے العلی کے نام کو بھی نکال دیا گیا
مولا کائنات کی عداوت کی بنیاد پر جس شامی اسلام کی عمارت
استوار ہوئی تھی اسی شامی اسلام کو قبول کرنے والوں نے اولاد
رسول کو شہید کیا۔ وہی شامی اموی اسلام جس نے اپنایا اسکے ہاں
پیغمبر کی آل اطہار کی کوئی تعظیم و توقیر نہیں۔ لیکن بارگاہ الہی میں
دعا و عبادات صرف اور صرف محمد و آل محمد کے توسل سے ہی مقام
قبولیت تک پہنچتی ہیں۔ آل محمد کی عقیدہ و محبت ہی مومن کو منافقین
سے جدا کرتی ہے۔ لہذا دعا کی منزل پر ضروری ہے کہ محمد و آل محمد
کے توسل سے خدا سے دعا کی جائے اور دعا کے اول و آخر انہی ذوات
قدسیہ پر درود بھیجا جائے۔

MAAB 1431
maablib.org

دعا کا حکم

(۱) **اذا سألک عبادی عنی فانی قریب --------۱۸۶ بقرہ**

(۱) جب میرے بندے. تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو بیشک میں تو قریب ہوں کہ پکارنے والے کی پکار کو پہنچتا ہوں کہ جب وہ مجھے پکارتا ہے پس چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان و یقین لائیں تاکہ وہ راہ ھدایت پالیں۔

(۲) **امن یجیب المضطر اذا دعاہ -------- الخ ۶۲ نمل**

" بھلا وہ کون ہے کہ جب مجبور و مضطر اسے پکارے تو وہ دعا قبول کرتا ہے اور مصیبت و آفت کو دور کر دیتا ہے ۔۔ الخ۔"

(۳) **و قال ربکم ادعونی استجب لکم ان الذین یستکبرون عن عبادتی ---- الخ ۶۰ مومن**

" اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعائیں مانگو کہ میں تمہاری دعا کو قبول کرتا ہوں تو جو لوگ میری عبادت (دعا و بندگی) سے تکبر کرتے ہیں تو عنقریب وہ ذلیل و خوار ہو کر واصل جہنم ہوں گے "

یا قوم اسغفروا ربکم ثم توبوا الیہ یرسل علیکم مدرارا ------- الخ ۵۲ ھود

اے میری قوم اپنے پروردگار سے مغفرت کی دعا مانگو پھر اسکی بارگاہ میں (گناہوں سے) توبہ کرو تو وہ تم پر آسمان سے موسلادھار بارش برسائے گا اور تمہاری قوۃ میں مزید قوۃ کا اضافہ کر دے گا تو تم مجرم بنکر اس سے منہ نہ موڑو

وما کان اللہ لیعذ بھم و انت فیھم وما کان اللہ معذ بھم وھم یستغفرون ۳۳ انفال

اور جب تک تم (رسول) انکے درمیان موجود ہو خدا ان پر عذاب ہنیں

کرے گا اور خدا ایسا بھی نہیں کرتا کہ لوگ اس سے گناہوں کی معافی مانگ رہے ہوں اور وہ ان پر عذاب نازل کرے"

فقلت استغفروا ربکم انہ کان غفارا ------ الخ ۱۲ نوح

"تو میں (نوح) نے ان سے کہا کہ تم اپنے پروردگار سے مغفرت کی دعا کرو بیشک وہ بڑا بخشنے والا ہے وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار پانی برسائے گا اور مال و اولاد کے ذریعے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لئے باغات قرار دے گا اور تمہارے لئے نہریں جاری کرے گا تو تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی عظمت و وقار کا خیال نہیں کرتے"

ولو یعجل اللہ للناس الشر استعجالھم بالخیر -------- الخ یونس

"اور اگر خدا لوگوں کے ساتھ (انکی برائی کی) سزا میں اسی طرح جلدی کرتا کہ جس طرح وہ اپنی بھلائی کیلئے جلدی کر بیٹھے ہیں تو انکی موت کب کی آگئی ہوتی مگر جن لوگوں کو ہماری بارگاہ میں حاضری کی فکر نہیں تو انکی سرکشی میں انکو سرگردان چھوڑ دیتے ہیں۔ اور انسان کو جب کسی ضرر و نقصان نے چھو لیا تو وہ اپنے پہلو پر لیٹا ہو یا بیٹھا ہو وہ ہم کو پکارتا ہے پھر جب ہم اسکی تکلیف کو دفع کر دیتے ہیں تو وہ ایسا کھسک جاتا ہے کہ گویا اسے جب تکلیف پہنچی تھی اسکے لئے اسنے ہمیں پکارا ہی نہیں تھا۔ الخ ۱۲

وما اصابکم من مصیبۃ فبما کسبت ایدیکم --- الخ ۳۰ شوریٰ

"اور جو مصیبت تم پر وارد ہوتی ہے وہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی سے ہے جبکہ خدا بہت کچھ معاف کر دیتا ہے۔

maablib.org

بسمہ تعالیٰ

دُعا کی حقیقت اور فلسفہ

اذامس الانسان الضر دعانا لجنبہ .... الخ ۱۲
یونس۔ "اور جب انسان کو کوئی تکلیف واذیت پہنچی تو اسنے ہمیں پہلو کی حالت میں پکارا یا کھڑے ہونے کی حالت مین تو جب ہم نے اس سے اسکی مصیبت وتکلیف کو کھول دیا تو وہ اسطرح چلا گویا کہ اسنے تکلیف پہنچتے وقت ہمیں پکارا ہی نہیں تھا"
واذا انعمنا علی الانسان اعرض۔ الخ ۵۱ حم سجدہ۔ "اور جب ہم نے انسان پر انعام کیا تو اسنے رخ پھیر لیا اور ایک جانب مڑ گیا اور جب اسے کسی ضرر و برائی نے چھولیا تو وہ وسیع وعریض دعا والا ہو گیا"

"دعا" کے لغۃ میں "ندا" کے معنی ہیں۔ اور اصطلاع شرع ہیں خداء کائنات کی طرف باطن سے رجوع ورغبت کرنے اور اس سے اسکے فضل وکرم اور رحمت ورافت کے طلب کرنے کا نام دعا ہے۔ یعنی دعا وہ فطری طلب وخواہش ہے کہ جس کی ہر موجود کی فطرت میں اسکے وجود کی تکمیل کیلئے آمیزش کر دیگئی ہے۔ یعنی دل ودماغ سے مصیبت و پریشانی کے عالم میں تڑپ والتجا کے ساتھ جو آواز وفریاد بلند ہوتی ہے اس کا دوسرا نام دعا ہے۔ یعنی دعا وہ درد دل ہے کہ جو باطنی طلب وافسانۂ ضمیر اور ماجرہ حال ہے کہ جو جواد وکریم قادر مطلق کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ جہاں شعور واحساس ہے وہاں دعا و طلب فریاد وآواز اور الفاظ کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ یعنی ضرورت کی طلب اور نقص سے کمال کی طرف رغبت فطرت حیات وفطرت کائنات ہے کہ جس کا دوسرا نام دعا ہے باالفاظ دیگر پروردگار عالم کے فیض بیکراں سے زیادہ سے زیادہ فیضیاب ہونے و کسب کمال کا نام دوسرا دعا ہے۔ دعا ہی کے ذریعے انسان اپنے پروردگار کی زیادہ سے زیادہ توجہ اور اس سے فیض وکرم کے حصول کی صلاحیت حاصل کرتا ہے۔ کیونکہ دعا والتجا کی فطری طلب کے ذریعے ممکن واجب سے اور متناہی کا لامتناہی ذات سے یعنی فانی کا قائم

MAAB 1431
maablib.org

ودائم ذات سے رابطہ قائم ہونے سے عبد کو عروج وکمال حاصل ہو جاتا ہے کہ جس سے نفسیاتی بے اطمینانی وخوف دور ہو جاتا ہے لہذا دعا انسان کیلئے اسی طرح ضروری وفطری ہے کہ جسطرح بھوک کے وقت خوراک کی طلب اور پیاس کے وقت پانی کی طلب فطری ہے کیونکہ جسمانی طمانیت وسکون کے مقابلے میں قلبی وروحانی طمانینت وسکون انتہائی ضروری ہے اور یہ جوہر طمانیت رؤف ورحیم ذات کی طرف رجوع کرنے سے ہی حاصل ہوتا ہے جیسا کہ خود خدائے کریم کا ارشاد ہے "آگاہ رہو کہ ذکر الہی ہی سے قلوب کو طمانینت حاصل ہوتی ہے" اور امیر المومنین کا ارشاد ہے کہ "مومن اپنے شب وروز کو تین حصوں میں تقسیم کرتا ہے ایک حصہ اپنے پروردگار سے مناجات کیلئے اور ایک حصہ اپنے امور معاش کو درست کرنے کیلئے اور ایک حصہ اپنے نفس اور اسکی جائز ومستحسن لذۃ وراحت کیلئے لہذا کسی عاقل کیلئے مناسب نہیں ہے کہ ان تین امور کے علاوہ کسی اور امر میں دوڑ دھوپ کرے"۔ مناجات یعنی اپنے پروردگار کی بارگاہ میں دعاؤ فریاد اور راز ونیاز سے روح وقلب کو وہ سکون وطمانینت اور قوۃ واعتماد حاصل ہوتا ہے کہ جو انسان کو عملی میدان میں متحرک کرنے کے ساتھ زمانے کے شدائد وآلام برداشت کرنے کا سہارا بنتا ہے۔ کیونکہ دعا ہی شکستہ دلوں کا سہارا اور مضطرب قلب کے لئے طمانینت کا بڑا ذریعہ ہے۔ اور دعا ہی مقام بندگی میں سب سے پہلی وآخری طلب والتجا ہے اور دعا ہی عبادۃ وبندگی کی روح اور مومن وبے سہار عبد کا قوی سہارا اور مظلوم کا بہترین ہتھیار ہے جیسا کہ پیغمبر اکرمؐ کا ارشاد ہے کہ "دعا مومن کا ہتھیار ہے"

اور دعا ہی انسان کی وہ فطری طلب وپکار ہے کہ جب امیدوں کے چراغ کی روشنی مدہم ہونے لگتی ہے اور مایوسی کی تاریکی انسان کے باطن کو اپنی لپیٹ میں لینا چاہتی ہے تو اسوقت دعا کا نور ہی انسان کو مایوسی وقنوطیت کی تاریکی سے نکالتا ہے کیونکہ دعاؤ التجا کے ذریعے خدا کی ذات سے قربت ومحبت قائم ہونے سے نئی قوۃ وہمت حاصل ہو جاتی ہے۔ کیونکہ مصیبت واضطراب کی حالت میں اپنے عجز واحتیاج کا اعتراف کرتے ہوئے صاحب اقتدار فریادرس کو مدد کیلئے پکارنا فطری امر ہے جیسا کہ خداء قدیر کا ارشاد ہے کہ "جب انسان کو کوئی اذیت وضرر پہنچتا ہے تو وہ اپنے پروردگار

کو پکارتا ہے اور ہمہ تن اسکی طرف متوجہ ہو جاتا ہے"

یعنی جب کوئی مصیبت وارد ہو اور تمام مادی سہارے ختم ہو جائیں تو اسوقت سرکش انسان بھی بیساختہ اسی ذات کی طرف دعا و فریاد کے ذریعے رجوع کرتا ہے کہ جس سے بڑھکر کوئی مہربان و قوی سہارا نہیں ہے۔ اسوقت دعاؤ التجا سے دل و دماغ کا بوجھ ہلکا ہو جاتا ہے اور غم و یاس کے جو بادل قلب و دماغ پر چھائے ہوتے ہیں وہ اشک بنکر برس جانے سے دل و دماغ کی پریشانی و تلخی کم ہو جاتی ہے جس سے قلب سکون محسوس کرتا ہے اس لئے دعا ذہنی و قلبی سکون و صحت کے لئے عظیم نعمت ہے۔ یعنی ذہنی و جذباتی الجھنوں کے لئے دعا دوا کا کام دیتی ہے۔ دعا سے تحت الشعور میں خالق ومخلوق اور عبد و معبود کے درمیان قربت و محبت کا تعلق قائم ہونے سے خوف و اضطراب ختم ہو جانے سے خود اعتمادی کا جذبہ ابھرتا ہے کیونکہ دعا دل کی گہرائیوں میں انقلاب برپا کر کے عزم و ارادے کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں مدد دیتی ہے اور مصائب کے ہجوم میں قوۃ و استقامت اور طمانینت عطا کرتی ہے۔ کیونکہ میدان عمل میں مسلسل ناکامیوں یا شدید امراض کے تسلسل سے انسان کے باطن میں نا امیدی و مایوسی کے ابھرنے سے دو صورتیں پیدا ہو سکتی ہیں۔ جنون و ھلاکت یا سرکشی و بغاوت۔ ایسے مواقع پر بارگاہ الٰہی میں دعاؤ فریاد ہی قوی سہارا بنکر انسان کو مایوسی و نا امیدی کی ذلت سے بچا کر اسمیں شدائد و آلام کا مقابلہ کرنے کی قوۃ پیدا کرنے کا ذریعہ بنتی ہے۔ کیونکہ جب صبر کی بساط الٹ جائے اور متاع سکون لٹ جائے اور کامیابی و نجات کے تمام وسائل ناپید ہو جائیں تو اسوقت اضطرابی حالت میں خداء کریم کو پکارنے اور اسے اپنی داستان غم سنانے سے غم کا بوجھ ہلکا ہو جانے سے مایوسی امید سے اور اضطراب سکون سے بدلجانے سے انسان نئے عزم و ھمت کے ساتھ حوادثات کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار ہو جاتا ہے۔ یعنی نا امیدی و یاس کی کیفیت کے پیدا ہونے سے خوف وہراس غالب آجاتا ہے جس سے دل و دماغ ہر وقت کرب و الم اور انقباض محسوس کرتا ہے کہ جس کا اثر جسم و اعصاب پر پڑتا ہے۔ یعنی قلب و روح کی بیچینی سے انسانی جسم بھی تکالیف میں مبتلا ہو جاتا ہے جس سے نفسیاتی و دماغی امراض پیدا ہوتے ہیں۔ ایسے مواقع پر دعا ہی اصل سبب کو دفع کر کے انسان میں امید و رجاء کی قوت پیدا کرتی ہے کہ جس کی بنا پر

انسان نفسیاتی و دماغی امراض سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ خاصان خدا و عارفان ربانی کی تعلیم کردہ دعائیں الہیٰ اقتدار اور اسکے رحم و کرم کو وجدان عقلی (INTELLECT) میں راسخ کرتی ہیں کہ جس سے ایسی نفسیاتی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے کہ عبد خود کو اپنے مہربان پروردگار کے انتہائی قریب پاتا ہے۔ اور اسکے ساتھ عارفان ربانی کی دعائیں انسان کو خود اپنی اندرونی حالت کی طرف متوجہ کر کے نفسیاتی کیفیات کا بھی مطالعہ کراتی ہیں۔ یعنی انسانی نفس کی مختلف کیفیات و حالات اور اسکے محاسن و معائب اور جن امراض و اسقام میں نفس مبتلا ہوتا ہے ان سے آگاہی سے انکے علاج و اصلاح کی تدابیر عارفان ربانی یعنی محمد و آل محمد کی دعاؤں سے حاصل ہوتی ہیں۔

اور دعا میں چونکہ سراسر عجز و نیاز اور تذلل و احتیاج ہے اسلئے دعا سے کبر و نخوت اور تمرد و سرکشی کی طغیانی کمزور ہو کر جوہر انسانیت ابھر کر اخلاق حسنہ کو نمایاں کرتا ہے کیونکہ دعا میں دراصل بندگی کے اظہار کا ایسا انداز ہے جسے معبود اپنے بندوں سے چاہتا ہے۔ اسی لئے نماز بھی دعا کی ایک کامل ترین صورت ہے۔ اور پیغمبر اکرم کا ارشاد ہے کہ "دعا جوہر عبادت ہے"۔ اور خدا کی ذات مبدأ فیوضات ہے اسکے فیض رحمت میں کبھی کمی نہیں آتی۔ وہ جواد و کریم ہے اور وہ خود دعا و سوال کے ذریعے اپنے فضل و کرم کیطرف دعوت دیتا ہے اسکا ارشاد ہے کہ "اللہ سے اس کے فضل و کرم کا سوال کرو"۔ اور سورہ فرقان میں اس کا ارشاد ہے کہ "اگر تم خدا سے دعا نہیں کرتے تو اسے بھی تمہاری پرواہ نہیں۔ الخ" کیا وہ فرزند جو اپنے باپ سے گزارش احوال نہ کرے اور کیا وہ غلام جو اپنے مالک سے اپنی غرض کو بیان نہ کرے اور کیا وہ رعایہ جو اپنے مہربان بادشاہ سے بے پرواہ رہے تو کیا وہ مغرور و سرکش نہیں سمجھے جائیں گے۔ لہذا ایسا بندہ کہ جو اپنے مالک حقیقی، خداء کریم کیطرف رجوع نہ کرے اور اسے اپنی پریشانیوں وحاجات کے وقت نہ پکارے تو وہ بھی مغرور و سرکش کیوں نہ سمجھا جائے اسی لئے خود خداء کریم کا ارشاد ہے کہ "بیشک وہ لوگ کہ جو میری عبادت (دعا) سے تکبر کرتے ہیں تو عنقریب دوزخ میں داخل ہوں گے" موٴمن ۔ یہاں عبادت سے مراد خدا کی بارگاہ میں عجز و نیاز اور طلب و احتیاج کا اظہار ہے۔ لہذا دعا کی اہمیت ہی کی بنا پر پیغمبر اکرم کا

ارشاد ہے کہ "زمین میں تمام اعمال سے خدا کے ہاں افضل عمل دعا ہے" دعا چونکہ ذلت عبودیت اور عزۃ ربوبیت کی معرفت کا سبب ہے اسلئے یہ تمام عبادات سے افضل واشرف ہے۔ عبد اسی وقت بارگاہ الہیٰ میں دعاؤ فریاد کرے گا کہ جب خود کو ناقص و محتاج اور مطلوب و مقصود کے حصول میں عاجز پائے گا اور یہ جانے گا کہ اسکا پروردگار اسکی دعا و فریاد سننے و جاننے کے ساتھ اسے پورا کرنے کی قدرت رکھتا ہے اور وہ جواد و کریم بھی ہے۔ اسطرح چونکہ دعا میں عبودیت کی ذلت اور ربوبیت کی عظمت مقصود ہے اسلئے دعا اعظم عبادات سے ہے۔ اور دعاؤ مناجات میں چونکہ جوادو کریم سے قرب معنوی حاصل ہونے کے ساتھ نگاہ بصیرۃ سے جمال معنوی کا مشاھدہ ہوتا ہے اسی لئے مقربان الہیٰ یعنی انبیاء ربانی و اولیاء یزدانی دعاؤ مناجات میں زیادہ وقت مصروف رہتے تھے۔ پیغمبر اکرم کا ارشاد ہے کہ "تلاوت قرآن کے بعد میری امت کی سب سے افضل عبادت دعا ہے"۔

دعا میں چونکہ عبد کی کمزوریوں و احتیاجات کا بادشاہ حقیقی کی بارگاہ میں اظہار ہونے اور اس سے عفو و درگزر کی خواہش کے ساتھ الہیٰ فیوضات کی طلب کا جذبہ پنہاں ہوتا ہے اسلئے دعاؤ مناجات کا ایسا طریقۃ و سلیقۃ اور کلام ہونا چاہیے کہ جس سے یہ تمام مقاصد حاصل ہوں۔ اسی بنا پر بادشاہ کائنات کی عظمت کے لحاظ سے اسکی بارگاہ میں دعاؤ مناجات کا صحیح طریقۃ وہی حضرات تعلیم کر سکتے ہیں کہ جو توحید کی کمال معرفت رکھنے کی بنا پر توحید کے مزاج شناس ہوں اور اسکے ساتھ انسانی کمزوریوں سے مکمل طور پر آگاہ ہوں۔ اسی بنا پر خاصان خدا و مقربان الہیٰ نے عام انسانوں کو بارگاہ الہیٰ میں حاضر ہونے کے آداب تعلیم کرتے ہوئے اور الہیٰ عظمتوں کا لحاظ رکھتے ہوئے دعاؤ التجا کیلئے ایسے مناسب الفاظ و کلمات سے آراستہ دعائیں تعلیم کیں کہ جن کے ذریعے الہیٰ فضل و کرم جوش میں آجائے۔ اور اسی طرح ان خاصان خدا نے دعاؤں کے ذریعے بارگاہ الہیٰ میں انسانی کمزوریوں و احتیاجات کو پیش کرنے کا طریقۃ بھی سکھایا۔ جبکہ یہ خاصان الہیٰ خدا کی کمال معرفت و کمال اطاعت کی بنا پر ترک اولیٰ سے بھی پاکیزہ تھے لیکن الہیٰ عظمت و جلال کے سامنے کمال معرفت کی بنا پر اپنی عبادت و طاعت کو انتہائی قلیل

جانتے ہوئے خود کو بارگاہ الٰہی میں ایک عام انسان کی طرح پیش کرتے تھے۔ لہذا انکی زبان عصمت سے صادر شدہ دعاؤں میں عبد کی کمزوریوں کے تذکرے سے ان حضرات معصومین کی ذات سے متعلق کسی لغزش کا تصور نہیں آنا چاہئیے۔ اگر ان ذوات مقدسہ کے لئے کبھی کوئی ایسا تصور آیا تو کفر کا حصول ہو گا۔

جب کہ ان مقربان الٰہی کی دعائیں و مناجات ایک جانب دُنیاء انسانیت کے لئے بارگاہ الٰہی میں دعاؤ التجا اور مافی الضمیر کے اظہار و تعلیم کا ذریعہ ہیں تو دوسری جانب دنیاء عقل و دانش کے لئے معرفت الٰہی کا کامل ذریعہ بھی ہیں۔ اس لئے نماز بھی ایک ایسی جامع دعا ہے کہ جس میں عبد کی مادی و روحانی احتیاجات کو مختصر و جامع الفاظ و کلمات میں پیش کرنے کے ساتھ توحید کی ذات و صفات سے جامع متعارف کرایا گیا ہے۔ امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ "خدا کے نزدیک اس سے افضل کوئی بات نہیں کہ اسی سے درخواست و سوال کیا جائے اور جو نعمات اس کے پاس ہیں وہ اس سے طلب کی جائیں اور خدا کے نزدیک اس سے بڑھکر کوئی ناپسندیدہ بات نہیں ہے کہ کوئی اس کی عبادت یعنی دعا سے تکبر کرے اور اس کے پاس سے اس کی نعمات طلب نہ کرے"۔ اور پیغمبر اکرم کا ارشاد گرامی ہے کہ "اپنے مریضوں کا صدقہ و خیرات کے ذریعے علاج کرو اور مصیبت و بلاء کے دروازوں کو دعا کے ذریعے بند کرو اور اپنے اموال کو زکوٰۃ و خیرات کے ذریعے محفوظ کرو کیونکہ کوئی پرندہ بھی شکاری کا شکار اسی وقت ہوتا ہے کہ جب وہ تسبیح الٰہی سے غافل ہوتا ہے"۔ اور یہ بھی ارشاد نبوی ہے کہ "بیشک رزق آسمان سے زمین کی طرف بارش کے قطرات کی صورت میں ہر نفس کی طرف نازل ہوتا ہے کہ جو اس کے لئے مقدر کیا گیا ہے لہذا تم خدا سے اس کے کثیر فضل و کرم کا سوال کرو" اور امیرالمومنینؑ کا ارشاد ہے کہ "دعا رحمت کی چابی اور تاریکی کا چراغ ہے" اور امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ "جب تم میں سے کوئی چاہے کہ خدا سے جب سوال کرے خدا اسے عطا کردے تو وہ تمام مخلوق سے مایوس ہو کر اپنی امید کو خدا کی ذات سے وابستہ کر لے تو جب خدا اس کے قلب میں اس کیفیت کو جان لیگا تو وہ شخص خدا سے جس چیز کا سوال کرے گا

خدا اسے عطا کر دے گا" اور حضرت صادقؑ کا ارشاد ہے کہ پیغمبر اسلام نے فرمایا "چار افراد کی دعا رد نہیں ہوتی ان کے لئے آسمانی دروزے کھل جاتے ہیں کہ ان کی دعا عرش کی طرف پہنچ جاتی ہے ۔ باپ کی اپنے فرزند کے لئے دعا، مظلوم کی اپنے ظالم کے خلاف بددعا، عمرہ کرنے والے کی لوٹنے تک دعا اور روزہ دار کی دعا افطار کرنے تک ۔

پیغمبر نے فرمایا چند ایسے اشخاص ہیں کہ جن کی دعا خدا کی بارگاہ میں پہنچنے سے روکی نہیں جاتی ۔ امام عادل کی دعا اور صالح باپ کی اپنے فرزند و اولاد کے لئے دعا اور صالح فرزند کی اپنے والد کے لئے دعا اور غیبت میں مومن کی اپنے برادرِ ایمانی کے لئے دعا اور مظلوم کی دعا کہ خدا اسے کہتا ہے کہ میں تیرا انتقام ضرور لوں گا اگرچہ کچھ مدت کے بعد اور غریب و مسکین کی دعا کہ جس پر انعام و احسان کیا جائے جب کہ وہ مومن ہو" ۔

حضرت امام جعفرِ صادقؑ نے فرمایا کہ تین دعائیں خدا تک رسائی سے نہیں رکتیں باپ کی اپنے فرزند کے لئے دعا جب کہ فرزند باپ سے نیکی کرے اور باپ کی فرزند کے لئے بددعا جب کہ وہ اسے عاق کر دے اور مظلوم کی بددعا اپنے ظالم کے خلاف اور مظلوم کی ایسے شخص کے لئے دعا کہ جو ظالم کے خلاف اس کی مدد کرے اور مومن کی اپنے برادرِ ایمانی کے لئے اور مومن کی اس کے خلاف بددعا کہ جو ہماری محبت کی وجہ سے مومن کے ساتھ برا سلوک کرے اور مومن کی اس کے خلاف دعا کہ انتہائی مجبوری میں جو اس کی مدد کر سکتا ہو اور مدد نہ کرے" ۔

معصوم کا ارشاد ہے کہ "دعا کیا کرو کیونکہ دعا خدا کی بخشش کی چابی اور ہر حاجت تک پہنچنے کے لئے وسیلے کی قوت ہے اور تمام نعمات و رحمات پروردگار کے پاس ہیں کہ جس تک دعا کے بغیر رسائی نہیں ہو سکتی اور اگر تم کسی دروازے کو کھٹکھٹاتے رہو تو بالآخر وہ کھل ہی جائیگا" ۔

maablib.org

اور پیغمبر اکرم کا ارشاد گرامی ہے کہ "کیا تمہاری ایسے ہتھیار کی طرف رہبری کردوں کہ جو تمہیں دشمن کے ضرر سے نجات دے اور دشمن کے مکر سے محفوظ رکھے اور تم پر روزی برسائے ۔ تو عرض کیا گیا ہاں یا رسول اللہ ۔ تو پیغمبر اکرم نے فرمایا "شب و روز میں خدا سے دعا کیا کرو کیونکہ دعا مومن کا ہتھیار ہے" ۔ اور امیرالمومنینؑ نے فرمایا کہ "دعا مومن

کی (آفات سے بچنے کے لئے) ڈھال ہے اور جب دروازہ کثرۃ سے کھٹکھٹایا جاتا ہے تو کھل ہی جاتا ہے " .... اور امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا کہ " دعا و بلاء قیامت تک ساتھ ساتھ ہیں اور بیشک دعا حتمی بلاو آفت کو بھی ٹال دیتی ہے " ۔ پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا مصیبت و بلاء قندیل کی مانند آسمان و زمین کے درمیان معلق ہوتی ہے تو جب بندہ اپنے پروردگار سے عافیت کا سوال کرتا ہے تو خدا اس مصیبت و بلا کا رخ اس سے پھیر دیتا ہے ۔

دعا کے آداب

ادعوا ربکم تضرعاً و خفیه .... الخ (۵۵) اعراف

تم اپنے پروردگار کو گڑگڑاتے ہوئے خاموشی سے پکارو اور بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا"

" قل من ینجیکم من ظلمت البر و البحر تدعونه تضرعاً و خفیه .... " الخ (۶۳) انعام

" کہدو کہ خشکی و سمندر کی تاریکیوں سے تمہیں کون بچاتا ہے کہ جب تم اسے گڑگڑاتے ہوئے چپکے سے پکارتے ہو کہ اگر خدا نے ہم کو اس سے بچالیا تو یقیناً ہم شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے ..... "

دعا کے ذریعہ چونکہ عبد اپنے معبود اور بادشاہ حقیقی کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اس سے بلافصل ہمکلامی کا شرف حاصل کرتا ہے ۔ اس لئے ضروری ہے کہ مالک کائنات کی بارگاہ میں حاضری اور دعا و التجاء کے لئے اس کی عظمت و جلال اور رضا کے مطابق آداب و شرائط کا لحاظ رکھا جائے ۔

maablib.org

بارگاہ الٰہی میں دعاو التجاء کرتے ہوئے اس بات کا خیال رہے کہ خدا عادل و حکیم اور رحیم و قدیر ہے کہ جو عبد کی ضروریات و مطالبات کو جانتے ہوئے اسکے ضرر و نفع کے تمام پہلوؤں کو جانتا ہے وہ انسان پر اس کے والدین سے کہیں بڑھکر مہربان ہے۔ لہذا اس بادشاہ حقیقی کی بارگاہ میں دعاؤ التجا کیلئے دل و دماغ کے رخ کو تمام اشیاء و اطراف سے ہٹا کر قلب و باطن کا مکمل رخ خدا کی طرف موڑ دیا جائے۔ اور اوقات شریفہ و مقامات متبرکہ اور پاکیزہ حالات میں قبلہ رخ ہاتھوں کو بلند کر کے تضرع و خشوع سے اسکی بارگاہ میں دعا مانگی جائے۔ اور خدا کے وسیع رحم و کرم کی بنا پر اس سے دعا کی قبولیت کا یقین ہو اور خدا کے ذکر اور اسکی حمدوثناء کے بعد توبہ و استغفار یعنی اپنی لغزشوں و کوتاہیوں کے اعتراف اور عجز و احتیاج کے اظہار کے بعد دعا و طلب کا اظہار کیا جائے اور دعا کے اول و آخر میں محبوبان الٰہی و سبب تخلیق کائنات و سبب بقاء کائنات محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجا جائے۔ اور اس طرح بادشاہ حقیقی سے طلب و دعا کے ذریعے مستقل تعلق قائم رکھا جائے۔ حضرت صادقؑ کا ارشاد ہے کہ "خدا کے ہاں ایسے بلند مقامات و منازل ہیں کہ جو دعا و سوال کے بغیر حاصل نہیں ہوتے"۔

اور حضرت صادقؑ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ "دعا کے آداب کا لحاظ رکھو اور یہ دیکھو کہ تم کس ذات سے دعا مانگ رہے ہو اور کسطرح مانگ رہے ہو اور خدا کی عظمت و کبریائی کے اعتقاد کا اقرار و اظہار کرو اور اپنے دل و دماغ سے یہ بات جان لو کہ جو کچھ تمہارے ضمیر میں ہے وہ اسے بخوبی جانتا ہے اور تمہارے باطن و اسرار کو کہ جو کچھ تمہارے باطن میں پوشیدہ ہے وہ سب سے پوری طرح آگاہ ہے اور وہ تمہاری نجات و ھلاکت کے تمام راستوں کو بخوبی جانتا ہے لہذا ایسا نہ ہو کہ تم خدا سے ایسی دعا کرو کہ جس میں تمہاری ھلاکت ہو اور تم یہ خیال کرتے رہو کہ اس میں تمہاری نجات ہے۔ جبکہ خدا کا ارشاد ہے" ویدع الانسان بالشر دعاءہ بالخیر۔ الخ (۱۱) بنی اسرائیل

امیر المومنینؑ نے ایک شخص کو دعا کرتے دیکھا کہ جو کہہ رہا تھا اللھم انی اعوذبک من الفتنہ۔ اے اللہ میں فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ امامؑ نے فرمایا تم اپنے مال و اولاد سے پناہ طلب کر رہے ہو خدا کا ارشاد ہے "انما اموالکم واولادکم فتنہ الخ"۔ بلکہ تم یوں

کہو اللھم انی اعوذ بک میں مضلات الفتن ۔ اے اللہ میں فتنوں یعنی گمراہ کرنے والے و پھسلانے والے فتنوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں ۔

ایک شخص نے حضرت صادقؑ کے سامنے یہ کلمہ کہا اللھم انی اسئلک رزقاً طیباً اے اللہ میں تجھ سے ہر طرح سے پاکیزہ رزق کا سوال کرتا ہوں ۔ تو امامؑ نے فرمایا ہائے یہ تو انبیاء کی خوراک ہے بلکہ تم خدا سے ایسے رزق کا سوال کرو کہ بروز قیامت جس پر تمھیں عذاب نہ ہو ہاں خدا فرماتا ہے "اے رسولو تم ہر طرح سے پاکیزہ اشیاء سے کھاؤ اور عمل صالح پر قائم و دائم رہو"

امیر المومنینؑ نے فرمایا کہ جس نے کوئی بھی سو آیات قرانی پڑھکر سات مرتبہ یا اللہ کہکر اگر پتھر کیلیئے دعا کی تو انشاء اللہ خدا اسے بھی اکھاڑ دے گا ۔

یحیی بن معاذ سے حضرت باقرؑ نے فرمایا ان کلمات کے ذریعہ خدا سے دعا کرو تیری حاجۃ کا میں ضامن ہوں اللھم انت ولی نعمتی والقادر علیٰ طالبتی و تعلم حاجتی فاسئلک بحق محمد و آل محمد لما قضیتھا

اور حضرت صادقؑ نے عثمان ابن عیسیٰ سے فرمایا کہ "جب دعا شروع کرو تو اللہ کی حمد و ثنا کرو اور تم پر خدا کی جو نعمات ہیں ان کا ذکر کر کے ان کے لئے خدا کا شکریہ ادا کرو پھر محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجو اور پھر اپنی خطاؤں کا ذکر کر کے انکا اقرار کرو اور پھر خدا سے ان کیلیئے استغفار کرو تو یہ ہے دعا کا طریقہ" نیز حضرت صادقؑ نے فرمایا کہ " تم میں سے جب کوئی اپنے پروردگار سے دنیا و آخرت کی کوئی حاجۃ طلب کرنا چاھتا ہے تو پہلے خدا کی حمد و ثنا کرے پھر محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجے اور پھر گناھوں کا اعتراف کر کے خدا سے سوال و التجاء کرتے اپنی حاجت کو بیان کرے اور" حضرت صادقؑ نے فرمایا کہ عبد جب خدا سے دعا کرتا ہے تو جو وہ ارادہ کرتا ہے یقیناً خدا اسے جانتا ہے لیکن خدا چاہتا ہے کہ حاجات اسکی طرف پیش کی جائیں تو جب تم دعا کرو تو اپنی حاجت کو بیان کرو" اور حضرت رضاؑ نے فرمایا کہ عبد کی پوشیدہ ایک دعا ظاہری ستر دعاؤں کے برابر ہے"

اور دعا کی قبولیت میں اوقات کو بھی کافی دخل ہے ۔ جواد و کریم بادشاہ کائنات کا باب رحمت و سخاء ہمہ وقت اپنے پریشان و مصیبت زدہ بندوں اور اولیاء کیلیئے کھلا ہوا ہے کہ

جب چاہیں اس سے مناجات کر سکتے ہیں لیکن اس کے ساتھ اس نے قبولیت دعا کے لیئے کچھ مخصوص اوقات بھی مقرر کیئے ہیں لہذا ان مخصوص اوقات میں دعا و التجا کرنا فضیلت و قبولیت کے اسباب میں سے ہے ۔۔۔۔اور وہ اوقات ۔۔۔۔۔۔۔آفتاب کے زوال و غروب کا وقت ۔ اور آخر شب کا وقت اور شب جمعہ و بروز جمعہ زوال آفتاب سے دن کے اختتام تک کا وقت ۔۔۔اور اذان و اقامت ہوتے وقت اور نماز جماعت کیلئے صفیں درست ہوتے وقت ۔ اور نزول باراں کے وقت ۔

اور حضرت صادقؑ کا ارشاد ہے کہ " تم چار اوقات میں دعا و حاجتہ طلب کیا کرو کہ ہواؤں کے تیز چلتے وقت اور سورج کے زوال کے وقت اور نزول باراں کے وقت اور جب کسی بیگناہ مومن کا پہلا خون کا قطرہ (خصوصاً جہاد میں) زمین پر گرے کیونکہ ان مواقع میں آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں " ۔۔۔اور بر روایت حضرت جعفر صادقؑ پیغمبر اکرم نے فرمایا کہ بہترین وقت کہ جس میں تم خدا سے دعا کرو وہ سحر کا وقت ہے پھر پیغمبر نے یہ آیت پڑھی کہ جو جناب یعقوب کے لئے ہے کہ سوف استغفر لکم ربی " اور سحر کے وقت یعقوب نے استغفار کو موخر کیا تھا ۔

(۲) حضور قلب کے ساتھ نیت خالص ہو ۔ یعنی تمام اطراف و اشیاء سے قلب و باطن کو خالص کر کے اور ہر جانب سے توجہ ہٹا کر باطن کا مکمل رخ خدا کی طرف موڑ دیا جائے اور کسی دنیاوی چیز کی محبتہ کا غلبہ نہ ہو ۔ امیر المومنین کا ارشاد ہے کہ " خدا غافل قلب کی دعا قبول نہیں کرتا " اور بنی اسرائیل کے واقعات میں ہے کہ بنی اسرائیل نے ایک موقع پر اپنی دعاؤں کے قبول نہ ہونے کی اپنے پیغمبر سے شکایت کی تو خدا نے اپنے پیغمبر کے ذریعے جواب دیا کہ " تم اپنی زبانوں سے مجھ سے دعا کرتے ہو اور تمہارے قلوب مجھ سے دور ہیں اور مجھ سے تمہارا خوف کا اظہار باطل ہے کیونکہ مجھ سے دعا کرتے ہو جبکہ تمہارے کاندھوں پر گناہوں کا خون ہے تم اپنے ہاتھوں کو خطاؤں سے دھوؤ پھر میری طرف رجوع کرو "

(۲) طلب و دعا سے قبل اپنی خطاؤں کا ذکر و اعتراف کر کے ندامت کے ساتھ توبہ و استغفار کرنا کیونکہ دعاؤ التجا کرنے کا حکم دینے والے ۔ بادشاہ کائنات نے ہی توبہ و

استغفار کرنے کا حکم دیا ہے لہذا دعا و التجا سے قبل خدا کی بارگاہ میں گناہوں کا اعتراف کرتے ہوئے توبہ و استغفار کرنا چاہیے جیسا کہ سورہ ھود میں خدا کا ارشاد ہے " ان استغفروا ربکم ثم توبوا الیہ یمتعکم متاعاً حسناً (۳) اور یہ کہ تم اپنے پروردگار سے مغفرت کی دعا مانگو پھر اسکی بارگاہ میں توبہ کرو کہ وہی تمہیں مقررہ مدت تک اچھی طرح لطف اٹھانے دے گا اور وہی ہر صاحب فضل کو اس کا فضل و حصہ عطا کرتا ہے۔ الخ"

اور اسی سورہ ھود میں خدا کا یہ بھی ارشاد ہے کہ " یا قوم استغفروا ربکم ثم توبوا الیہ یرسل علیکم مدرارا۔ الخ (۵۲) " اے میری قوم تم اپنے پروردگار سے استغفار و بخشش کی دعا کرو پھر تم اس کی طرف توبہ و رجوع کرو تو وہ تم پر موسلادھار بارش آسمان سے برسائے گا اور تمہاری قوۃ میں مزید قوۃ کا اضافہ کر دے گا تو تم مجرم بنکر اس سے رخ نہ پھیرو"

اور سورہ انفال میں خدا کا ارشاد ہے کہ " ماکان اللہ معذبھم۔ الخ (۳۳) " اور ایسا بھی نہیں ہے کہ لوگ معافی و استغفار کر رہے ہوں اور خدا ان پر عذاب نازل کرے " اور پیغمبر اکرم کا ارشاد کہ " جس پر نعمات کی کثرت ہو اسے چاہیے کہ کثرت سے استغفار کرے اور جس پر فقر و غربت مسلسل حملہ آور ہو اسے چاہیے کہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم کثرت" سے پڑھا کرے " اور پیغمبر اکرم کا ارشاد ہے کہ " جو استغفار پڑھنا لازم قرار دے خدا اس کے لئے ہر غم و مصیبت سے نجات کا ذریعہ اور تنگی و مشکل سے نکلنے کا راستہ قرار دے گا اور اسے ایسے راستے سے رزق عطا کرے گا کہ جس کا اسے وھم و گمان بھی نہیں ہوگا " اور حضرت صادقؑ نے فرمایا " جسے چار باتیں عطا ہوئیں وہ چار

maablib.org

استغفار زیادہ پڑھا کرو اور سورۃ القدر کی مسلسل تلاوت سے اپنی زبان کو تروتازہ رکھو " پیغمبر اکرم کا ارشاد ہے کہ " مبارک ہے اس شخص کے لئے کہ بروز حشر جس کے ہر گناہ کے نیچے استغفراللہ لکھا ہو " اور امیرالمومنینؑ نے فرمایا کہ مسلسل استغفار پڑھنے سے خود کو معطر رکھو تا کہ گناہوں کی بدبو تمہیں رسوا نہ کرے "

اور پیغمبر اکرم کا ارشاد ہے کہ " ہر مرض کی دوا ہے اور گناہوں کی دوا استغفار ہے " اور پیغمبر اکرم کا یہ بھی فرمان ہے کہ " غیبت کا کفارہ یہ ہے کہ جس کی غیبت کی گئی اس کے لئے استغفار کرے " نیز پیغمبر اکرم کا ارشاد ہے کہ " قلوب بھی تانبے کی طرح زنگ آلود ہو جاتے ہیں تو ان کو استغفار کے ذریعے جلا و صفا بخشو " ۔ اور امیرالمومنینؑ کا ارشاد ہے کہ " خدا نے استغفار کو رزق کے اضافے اور مخلوق کے لئے رحمتہ کا سبب قرار دیا ہے " ۔ ایک شخص نے حضرت صادقؑ کی خدمت میں عرض کیا فرزند رسول کثیرالمال ہوں کیا اولاد کے حصول کی کوئی صورت ہے ۔ امام نے فرمایا ایک سال تک مسلسل رات کے آخری حصے میں روزانہ سو مرتبہ خدا سے استغفار کرو (استغفراللہ واتوب الیہ) اور اگر کسی رات قضاء ہو جائے تو دن میں پڑھ لیا کرو کیونکہ خدا کا ارشاد ہے ۔ استغفروا ربکم ۔ الخ " تم اپنے پروردگار سے استغفار کرو ۔ الخ "

ایک شخص نے حضرت صادقؑ کی خدمت میں اولاد نہ ہونے کی شکایت کی تو امام نے فرمایا " استغفار کیا کرو اور پیاز کے ساتھ انڈا کھایا کرو " اور حضرت صادقؑ نے فرمایا کہ " مجھے اس شخص پر تعجب ہے کہ جو استغفار کرنے کی صفت رکھتا ہے پھر خدا سے مایوس و ناامید ہو "

اور امیرالمومنین کا ارشاد ہے کہ " استغفار کا چھ معانی پر اطلاق ہوتا ہے (۱) گزشتہ نافرمانیوں پر ندامت (۲) اور آئندہ کے لئے مستقلاً گناہ ترک کرنے کا عزم (۳) اور لوگوں کے جو حقوق ذمے ہوں ان سب کا ادا کرنا تاکہ خدا کے ہاں جب حاضر ہو تو اس پر کسی کا حق نہ ہو (۴) اور جو فریضہ ترک ہو گیا ہو اسے ادا کرنا (۵) اور اسقدر غم و فکر ہو کہ گناہ کے ایام میں جو گوشت بنا تھا وہ پگھل جائے اور کھال ہڈی سے مل جائے اور پھر نیا گوشت پیدا ہو جائے (۶) اور جس طرح معصیت کی لذت جسم کو چکھائی ہے اسی طرح اطاعت کی زحمت کی لذت بھی جسم کو چکھائے تب استغفراللہ کہے ۔

(۳) دعا سے پہلے اور بعد میں محمدؐ و آل محمدؐ پر درود و سلام بھیجنا ۔ ان اللہ و ملائکتہ یصلون

علی النبی - الخ

پیغمبرؐ کا ارشاد ہے کہ "جبتک پیغمبر اور انکی آل پر درود نہ بھیجا جائے تو دعا زمین و آسمان کے درمیان رکی رہتی ہے بلند نہیں ہوتی" صحیح ترمذی = اور حضرت صادقؑ کا ارشادہ ہے کہ "جیسے کوئی حاجت درپیش ہو تو خدا سے دعا کرتے وقت پہلے درود پڑھے اور پھر اپنی حاجت کو بیان کرکے آخر میں پھر درود پڑھے کیونکہ خدا کی ذات اس سے بلند ہے کہ دعا کے دو اطراف کو قبول کرے اور درمیانی حصے کو قبول نہ کرے۔"

نیز حضرت صادقؑ کا ارشاد ہے کہ "جو صبح و مغرب کی نماز کے بعد بلافاصلہ درود پڑھے تو خدا اسکی دنیا و آخرت میں تیس حاجات پوری کرے گا۔"

ابو طلحہ انصاری ایک روز پیغمبرؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ کو خوش پاکر خوشی کا سبب دریافت کیا۔ تو پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا میں کیوں خوش نہ ہوں کہ ابھی جبرائیل خبر لائے اور کہا کہ جو آپ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا خدا اس پر دس مرتبہ رحمت نازل کرے گا اور اس کے دس گناہ معاف کرئے گا اور اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیوں کا اضافہ کرے گا"

اور حضرت صادقؑ نے فرمایا کہ "شب جمعہ کثیر تعداد میں فرشتے سنہری قلم و چمکتے صفحات لیکر صرف درود لکھنے کیلئے نازل ہوتے ہیں لہذا تم لوگ زیادہ سے زیادہ اس شب درود پڑھا کو۔" ــــــ جمعہ کے شب و روز میں ہزار مرتبہ اور عام دنوں میں سو مرتبہ درود پڑھنے کی فرمائش کی گئی ہے۔ امر بالمعروف و نہی المنکر کے فریضے کو ادا نہ کرنے سے بھی دعائیں قبول نہیں ہوتیں

فلما نسوا ما ذکروا - الخ (۱۶۵) اعراف

"تو جب وہ لوگ اس چیز کو بھول گئے کہ جس کی انکو نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے ان لوگوں کو بچالیا کہ جو برے کاموں سے لوگوں کو منع کرتے تھے اور جو لوگ ظالم و گنہگار تھے انکو بڑے عذاب میں ہم نے گرفتار کرلیا۔"

پیغمبر نے فرمایا" تم ضرور نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو ورنہ تمہارے برے لوگ تمہارے اچھے لوگوں پر مسلط ہو جائیں گے پھر تمہارے اچھے لوگ دعا کریں گے تو انکی دعا قبول نہیں ہوگی۔"

دعا کی قبولیت سے روکنے کے اسباب

یدع الانسان بالشر دعاءہ بالخیر وکان الانسان عجولا۔ (۱۱) بنی اسرائیل

"اور کبھی انسان برائی کی اسطرح دعا مانگتا ہے کہ جس طرح وہ اپنے لئے بھلائی کی دعا کرتا ہے اور انسان بڑا جلد باز ہے"

خدا علیم و حکیم اور رحیم و قدیر لامحدود علم و قدرت کا مالک ہے اور مخلوق کا کسی طرح سے محتاج نہ ہوتے ہوئے وہ اپنے بندوں کو اپنی بارگاہ ربوبیت میں فیوضات کے طلب و سوال کی دعوت دیتا ہے تاکہ عبد کا اس سے احتیاج کا رشتہ محبت کے ذریعہ استوار رہے۔ اور عبد کی مادی و روحانی ضروریات کو وہ جانتا بھی ہے اور انکو پورا کرنے پر مکمل قدرت بھی رکھتا ہے۔ لیکن عبد کی دنیوی و اخروی بھلائی کی مناسبت سے دعا کو قبول کرتا ہے خدا۔ علیم و قدیر کے سامنے عبد کی حالت اس مریض کی سی ہے کہ جو اپنے مرض کا علاج خود نہیں جانتا لیکن اسکا ماہر و مہربان طبیب بہتر جانتا ہے کہ مریض کیلئے کونسی چیز مفید یا مضر ہے۔ اور وہ مریض کی صحتیابی کیلئے بہت سی جائز و لذیذ اشیاء کی سختی سے ممانعت کر دیتا ہے جو مرض سے نجات و حصول صحت کیلئے مریض کے لئے رحمۃ واحسان ہے۔ اسی طرح عبد جب خدا علیم و حکیم سے دعا والتجاء کرتا ہے تو خدا بہتر جانتا ہے کہ اس عبد کیلئے کونسی چیز مفید ہے یا مضر ہے اور کس وقت مفید یا مضر ہے۔ اور پھر وہ دنیا میں مفید ہے یا مضر ہے یعنی جو دوا کو مریض سے نسبت ہے وہی حاجۃ و دعا کو عبد سے نسبت ہے پھر جس طرح دوا میں مریض کے مزاج و عمر اور قوۃ برداشت کا لحاظ رکھا جاتا ہے اور مرض کی کمی وزیادتی کو دیکھا جاتا ہے اسی طرح دعا کی قبولیت کیلئے عبد کے تمام حالات کو مدنظر رکھا جاتا ہے کیونکہ عبد اپنے علم و معرفت کی کمی اور خواہشات نفسانی کے غلبے کی بنا پر ظاہراً ہر چمکدار چیز کیلئے دعا والتجا کرتا ہے لیکن اس کے مضر اثرات و نتائج کو نہیں جانتا۔ جیسا کہ کمسن بچے بہت سی خوش نظر اشیاء کو دیکھکر انکی طرف لپکتے ہیں لیکن والدین جانتے ہیں کہ کونسی چیز اسکے لئے مفید یا مضر ہے اور کس وقت مفید ہے اور اگر کوئی بچہ آگ کی چنگاری کی چمک کو دیکھکر یا خوش منظر سانپ کو

دیکھکر پکڑنے کے لئے بڑھے تو کوئی عقلمند انسان اس بچے کو آگے بڑھنے نہیں دے گا۔ بچہ جسقدر ضد کرے یا روئے کوئی مضر چیز اسے نہیں دی جائے گی۔ اسی طرح علیم و قدیر خدا اپنے عبد کیلئے مفید و مضر اشیاء کو بہتر جانتے ہوئے اسکی طلب و دعا کے جواب میں اس سے مضر اشیاء کو روک کر اپنے رحم و کرم کا اظہار کرتا ہے جیسا کہ سورہ بنی اسرائیل کی مذکورہ آیت میں ہے۔

پیغمبر اکرم کا ارشاد ہے کہ "مسلمان جو دعا مانگے اس میں کوئی ایسی دعا نہ ہو کہ جس میں گناہ یا قطع رحمی کا ذکر ہو تو خدا دعا مانگنے والے کو تین باتوں میں سے ایک بات ضرور عطا کرتا ہے یا اسکا مقصد و مراد اسے عطا کر دیتا ہے یا اسکی دعا کو آخرت کیلئے ذخیرہ کر دیتا ہے یا اسکے بدلے میں اسکی کوئی دوسری حاجت پوری کر دیتا ہے یا اسی قدر اس سے ضرر و برائی کو دور کر دیتا ہے کہ جس قدر دعا میں نفع کی طلب تھی۔ تو صحابہ نے عرض کیا پھر ہم سب دعا کیا کریں تو پیغمبر اکرم نے فرمایا ہاں دعا کیا کرو کیونکہ خدا کا فضل و کرم بہت زیادہ ہے۔

کبھی دعا کی قبولیت انفرادی حیثیت سے مفید ہوتی ہے لیکن اجتماع کیلئے مضر ہوتی ہے اور کبھی دعا مادی حیثیت سے مفید ہوتی ہے لیکن روحانی و اخلاقی اور ایمانی لحاظ سے مضر ہوتی ہے۔ اور کبھی دعا کی قبولیت دعا کرتے وقت مضر ہوتی ہے اور کبھی دعا کی قبولیت مکمل طور پر دنیا میں مضر ہوتی ہے تو اس دعا کو آخرت کیلئے ذخیرہ کر دیا جاتا ہے۔ اسی بنا پر روایات میں ہے کہ بندہ مومن جب جنت میں جائیگا اور دنیا میں بعض قبول نہ ہونے والی دعاؤں کا اجر و درجات اسے دکھائے جائیں گے تو اسوقت کہے گا کاش دنیا میں اسکی کوئی دعا قبول نہ ہوتی"۔ اسی لئے خدا علیم و حکیم نے سائل کے مفاد و مصلحت کو نظر انداز کر کے دعا کی قبولیت کا وعدہ نہیں کیا ہے۔ لہذا دعا الہیٰ مصالح سے وابستہ ہے۔ جیسا کہ اگر کوئی شخص یہ اعلان کرئے کہ میں کسی سائل کو محروم نہیں کروں گا اور پھر کوئی شخص زندگی سے تنگ آکر اس شخص سے کہے کہ مجھے قتل کر دے یا کچھ زہر دیدے۔ تو اس کا سوال پورا کرنا کسی صورت میں جائز نہیں اور اس سوال کا پورا نہ کرنا وعدہ خلافی بھی نہیں ہے کیونکہ اعلان کے وقت سائل کی بھلائی کے لئے

حاجت وسوال پورا کرنے کی نسبت سے اعلان تھا۔
اور کبھی دعا کی قبولیت خود عبد کے کسی بڑے مقصد کے حصول میں رکاوٹ کا سبب بنجاتی ہے اور کبھی خود سائل کے لئے مضر ہوتی ہے اور کبھی عمومی اجتماع کیلئے مضر ہوتی ہے ان تمام امور و مصالح کو خدا بہتر جانتا ہے۔
اور کبھی دعا کی قبولیت میں تاخیر سے انسانی صبر اور خدا سے اس کی وابستگی کی آزمائش مقصود ہوتی ہے اس قبولیت سے مایوس ہو کر کہیں خدا سے تعلق توڑ کر کسی غیر کی طرف موڑ لیتا ہے یا ثابت قدم رہتا ہے۔
اور کبھی مطلوبہ شے اسوقت مفید نہیں ہوتی یا پھر کسی صورت میں مفید نہیں ہوتی تو خدا اسکے بدلے میں کوئی دوسری نعمت عطا کر دیتا ہے یا اسکے بدلے میں کسی نقصان و آفت کو دور کر دیتا ہے۔ عرض دعا کی قبولیت کیلئے انسان کے انفرادی و اجتماعی اور دینی و ایمانی اور دینوی و اخروی ضرر و مفاد کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ کیونکہ کبھی دعا انفرادی حیثیت سے مفید ہوتی ہے لیکن اجتماع کیلئے مضر ہوتی ہے۔ جیسا کہ ایک دفعہ جناب موسیٰؑ آبادی سے باہر ایک جانب گئے دیکھا کہ ایک شخص نے مٹی کے برتن تیار کر رکھے ہیں اس نے جناب موسیٰؑ سے کہا خدا سے دعا کریں کہ بارش نہ ہو تاکہ میرے برتن خشک ہو جائیں۔ پھر وہاں سے جناب موسیٰؑ دوسری طرف گئے تو دیکھا کہ ایک کسان نے فصل کیلئے بیج بوئے ہیں اسنے جناب موسیٰؑ سے کہا دعا کریں کہ خدا بارش برسائے تاکہ فصل کو پانی ملے۔ پھر جناب موسیٰؑ تیسری طرف نکل گئے دیکھا کہ ایک شخص نے اپنی تیار فصل کو کاٹ کر کھلیاں میں جمع کر رکھا ہے اسنے جناب موسیٰ سے درخواست کی کہ خدا سے دعا کریں کہ خدا ہوا چلائے تاکہ اناج باآسانی صاف ہو سکے۔ پھر جناب موسیٰؑ چوتھی جانب نکل گئے وہاں ایک باغبان کو دیکھا جس کے باغ کے پھل نکل آئے تھے اس نے جناب موسیٰؑ سے کہا دعا کریں کہ خدا ہوا کو نہ چلائے ورنہ یہ سب پھل گر جائے گا۔ تب حضرت موسیٰؑ نے تعجب سے کہا خدایا انہیں سے ہر ایک دوسرے کی ضد کی دعا کر رہا ہے اور تو ہی مصلحت و حکمت کے مطابق ہر ایک کی دعا و حاجت کو پورا کرتا ہے اور سب کو مطمئن و خوش رکھتا ہے خدائی تیری ہی ذات کے لئے مخصوص ہے"

اسی طرح بنی اسرائیل نے جناب موسیٰ سے کہا کہ ہماری طرف سے خدا سے درخواست کریں کہ ہماری مرضی کے مطابق بارش ہوا کرے۔ انکی درخواست قبول کرلیگئی تو انہوں نے زمین میں بیج ڈالکر بارش کی دعا کی تو بارش آگئی اس طرح موقع بموقع جب انہوں نے درخواست کی۔ انکی مرضی کے مطابق بارش ہوتی رہی یہاں تک کہ فصل تیار ہوگئی اور وہ بہت خوش تھے۔ لیکن جب فصل کاٹ کر کھلیاں میں لاکر اس سے اناج جدا کرنے لگے تو دیکھا کہ تمام بالیاں دانوں سے خالی تھیں۔ تو خدا کی بارگاہ میں شکایت کی تو انکو جواب ملا میری حکمت و مصلحت کے خلاف تم نے اپنی رائے کو اپنایا یہ اسی کا نتیجہ ہے۔

امام جعفر صادقؑ سے دریافت کیا گیا فرزند رسولؐ ہماری دعائیں کیوں قبول نہیں ہوتیں۔ امام نے فرمایا: جس خدا سے تم دعا کرتے ہو اسکی تم معرفت نہیں رکھتے ہو اور جس بات کا سوال کرتے ہو اسے پہچانتے نہیں ہو جبکہ خدا کی طرف اضطرار و رغبت عین دین ہے اور دعا کی کثرت، اندھے پن سے خدا کی امان اور رسوائی سے نجات کی علامت ہے"

امیرالمومنینؑ خطبہ پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ خدا کا ارشاد ہے " تم مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا کو قبول کرتا ہوں" لیکن ہم دعا کرتے ہیں اور وہ قبول نہیں ہوتی ۔۔۔ امیرالمومنینؑ نے خطبہ روک کر فرمایا" بیشک تمہارے قلوب سات باتوں کی وجہ سے مردہ ہو چکے ہیں (۱) تم نے خدا کو پہچانا لیکن اسنے تم پر جو اپنا حق فرض کیا ہے اسے تم نے ادا نہیں کیا تو تمہاری ناقص معرفت نے تمہیں کسی شے سے مستغنی نہیں کیا"

(۲) او تم خدا کے رسول پر ایمان لائے ہو لیکن رسول کی سنت و سیرت کی تم نے پیروی نہیں کی اگر تم رسول اور اسکی شریعت پر ایمان لائے ہو تو تمہارے ایمان کا اثر و نتیجہ کہاں ہے (۳) اور تم نے خدا کی نازل شدہ کتاب کا اقرار و تلاوت کی لیکن اسکے احکام پر تم نے عمل نہیں کیا جبکہ تم نے کہا ہم نے احکام الہیٰ کو سنا و اطاعت کی حالانکہ تم نے ان احکام کی مخالفت کی (۴) اور تم نے کہا کہ تم دوزخ سے ڈرتے ہو لیکن اپنے

گناہوں کے ذریعے تم مسلسل دوزخ کی طرف بڑھتے جارہے ہو تو تمہارا خوف کہاں ہے (۵) اور تم جنت کی طرف رغبت وشوق رکھتے ہو لیکن ہمہ وقت ایسے گناہ کرتے رہتے ہو کہ جو تمہیں جنت سے دور کرتے ہیں تو جنت کی طرف تمہاری رغبت وشوق کا کیا ہوا (۶) اور تم اپنے مالک وآقا کی نعمات کھاتے ہو لیکن اس کا شکر ادا نہیں کرتے (۷) اور تم نے لوگوں کے عیوب کو سامنے رکھا ہوا ہے لیکن اپنے عیوب کو پس پشت ڈالدیا ہے او تم دوسروں کو ملامت کرتے ہو تو ملامت کا زیادہ مستحق کون ہے تو تمہاری دعا کیسے قبول ہو جبکہ تم نے خود دعا کے راستے و دروازے بند کر دیئے ہیں لہذا دعا کے ساتھ اپنے اعمال کی اصلاح کرو اور اپنے باطن کو خالص کرو اور نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو ورنہ خدا تمہارے نیک لوگوں پر اشرار کو مسلط کر دے گا پھر تمہارے نیک لوگ بھی دعا کریں گے تو انکی دعا قبول نہیں ہوگی" حضرت صادقؑ نے فرمایا کہ ایک اسرائیلی خدا سے اولاد نرینہ کیلئے تین سال تک دعا کرتا رہا لیکن دعا قبول نہیں ہوئی تو ایک روز خدا سے شکایت کی تو شب کو خواب میں کسی کو کہتے سنا کہ خراب دل یعنی سنگدلی کے ساتھ دعا کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے طمانیت قلب کے ساتھ عاجزی وزاری سے دعا مانگو"

--

ایکدفعہ پیغمبر اکرم نے فرمایا اگر کسی نے سبحان اللہ کہا تو خدا اسکے لئے جنت میں ایک درخت لگاتا ہے تو قریب موجود ایک شخص نے عرض کیا اگر ایسا ہے تو جنت میں ہمارے بہت سے درخت ہوں گے۔ پیغمبر اکرم نے فرمایا لیکن اس سے ڈرو کہیں تم یہاں سے انکے لئے آگ بھیجدو کہ جو سب کو جلادے"

اسی بنا پر دعا کو قبولیت سے روکنے کا کئی باتیں سبب بنتی ہیں (۱) قلب و باطن کا باطنی نجاسات حسد و کینہ اور غرور و نفاق سے آلودہ ہونا (۲) دنیا کی ہوس و محبت کا غالب ہونا (۳) لوگوں کے حقوق کا غصب کرنا (۴) گناہو کا ارتکاب اور ان پر اصرار کرنا (۵) لباس وخوراک کا نجس وحرام ہونا (۶) چغلخوری (۱) اور چغلخوری کیلئے ارشاد ربانی ہے "ویل لکل ھمزۃ لمزۃ۔الخ" "ہر طعنہ دینے والے چغلخور کیلئے بربادی ہے"

حضرت موسیٰؑ ایک قوم کے ساتھ بارش کی دعا کرنے کیلئے نکلے تو وحی ہوئی اے موسیٰ تم

لوگوں کی دعا قبول نہیں کروں گا اسلئے کہ چغلخور تمہارے درمیان موجود ہے جناب موسیٰ نے عرض کیا خدایا چغلخور کون ہے تاکہ ہم اسے علیحدہ کردیں۔ وحی ہوئی اے موسیٰ میں اس چغلخور کیوجہ سے دعا قبول نہیں کرہاہوں تو میں خود چغلخوری کیوں کروں جناب موسیٰ نے قوم سے کہا تم میں جو چغلخور ہے وہ باہر نکل جائے تو جو چغلخور تھا وہ دل ہی دل میں نادم و تائب ہو گیا پھر وحی ہوئی اے موسیٰ اس چغلخور نے توبہ کر لی ہے اب میں تم لوگوں کی دعا قبول کرتا ہوں۔

(۲) خوراک و لباس کا حرام و نجس ہونا دعا کی قبولیت سے مانع ہے=

سورہ بقرہ میں ارشاد ہے "یا یھا الناس کلوا مما فی الارض حلالا. الخ اے لوگوں زمین کی پاکیزہ و حلال اشیاء کھاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو بیشک وہ تمہارا صریحی دشمن ہے۔"

خوراک سے انسانی خون و اعضاء تیار ہوتے ہیں اور عقل و فکر کا مقام یعنی دماغ اس خوراک سے تربیت و تقویت پاتا ہے لہٰذا اگر جسم کی تربیت و تغذیہ نجس و حرام خوراک سے ہو اتو اس سے ایک جانب فکر و عمل پر اسکے برے اثرات مرتب ہوں گے اور دوسری جانب دعا کی قبولیت سے محرومی بھی ہو گی۔ اسی لئے حرام و نجس خوراک کے مضر اثرات کی بنا پر بھی ایسی خوراک سے سخت ممانعت کر کے حلال و پاکیزہ خوراک کھانے کا حکم کیا گیا ہے چنانچہ مذکورہ آیت (کلوا مما فی الارض ۔۔۔ الخ) کے ذیل میں ابن عباس سے مروی ہے کہ پیغمبرؐ کے سامنے اس آیت کو پڑھا گیا تو سعد نے عرض کیا یارسول اللہ آپ دعا کریں کہ میں مستجاب الدعا ہو جاؤں۔ تو پیغمبر اکرم نے فرمایا اے سعد اپنی خوراک پاکیزہ قرار دو تو تم مستجاب الدعا ہو جاؤ گے اور اس ذات کی قسم کہ جس کے قبضے میں میری جان ہے جو بندہ حرام لقمہ اپنے پیٹ میں پہنچاتا ہے تو چالیس روز تک خدا اسکی دعا قبول نہیں کرتا اور کونسا لقمہ وہ لقمہ کہ جو سود حرام سے ہو کہ جس سے رگ گوشت تیار ہو تو اس کیلئے دوزخ کی آگ زیادہ سزاوار ہے۔"

ایک صحابی نے پیغمبر اکرم کیخدمت میں عرض کیا کہ میں چاہتا ہوں کہ مستجاب الدعا ہو جاؤں۔ پیغمبر اکرم نے فرمایا اپنی خوراک کو پاکیزہ و حلال قرار دو تمہاری دعا قبول ہو گی۔

نیز پیغمبر اکرم نے فرمایا کہ ایک شخص طویل سفر کرتا ہے اور غبار آلود آسمان کیطرف ہاتھ بلند کرتے کہتا ہے یارب یارب جبکہ اسکی غذا و خوراک اور لباس حرام ہے تو اسکی دعا کیسے قبول ہو"۔۔

اور آپ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ "جو چاھتا ہے کہ اسکی دعا قبول ہو تو اسے چاہیے کہ اسکی خوراک و کمائی حلال کی ہو"۔۔۔۔ایک شخص نے پیغمبرؐ کی خدمت میں عرض کیا کہ میں چاہتا ہو کہ میری دعا قبول ہو تو پیغمبر اکرم نے فرمایا اپنی خوراک کو حرام سے پاک رکھو کہ اپنے پیٹ میں کوئی حرام چیز نہ جانے دو"۔

پیغمبر اکرم نے فرمایا ہے کہ "ہر شب بیت المقدس سے ایک فرشتہ بلند آواز سے کہتا ہے کہ جو حرام کھاتا ہے خدا اس کا عمل قبول نہیں کرتا خواہ وہ واجب ہو یا مستحب ہو" اور پیغمبر اکرم کا یہ بھی ارشاد ہے "جس نے حرام مال کا ایک لقمہ بھی کھایا و چالیس روز تک اسکی نماز قبول نہیں ہوگی اور ان چالیس دنوں میں اسکی کوئی دعا بھی قبول نہیں ہوگی۔" حضرت صادقؑ نے فرمایا "جو شخص ناجائز طریقے سے مال کماتا ہے تو اس پر عمارت یعنی مٹی و پانی کی هوس غالب آجاتی ہے" سفینہ پیغمبر اکرم نے فرمایا "حرام خوری کے ساتھ کی جانے والی عبادت ریت پر تعمیر ہونے والی عمارت کی مانند ہے" سفینہ ج ا

خدا نے جناب عیسیٰؑ کی طرف وحی کی کہ بنی اسرائیل میں سے جو لوگ ظالم ہیں ان سے کہدو کہ اسوقت تک مجھ سے دعا نہ کریں جبتک حرام مال انکے تصرف میں ہے اور اگر اسی حالت میں وہ مجھے پکاریں گے یا مجھ سے دعا کریں گے تو میں ان پر لعنت کروں گا"

ایک روز یکے بعد دیگر تین سائل حضرت صادقؑ کی خدمت میں آئے آپ نے ہر ایک کو ایک ایک درھم عطا کیا جب چوتھا سائل آیا تو آپ نے فرمایا تمھارا پروردگار تجھے رزق عطا کرے گا۔ پھر امام نے اپنے صحابہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اگر تم میں سے کسی کے پاس بیس ہزار درھم ہوں اور وہ اس طرح سب نکالکر دیدے کہ اسکے پاس کچھ نہ رہے تو وہ ان تین افراد میں سے ہے کہ جنکی دعا قبول نہیں ۔وتی (۱) وہ شخص کہ جسے خدا مال عطا کرے اور وہ اس تمام مال کو لٹادے اور محفوظ نہ رکھے اور (۲) وہ شخص کہ جو گھر میں

بیٹھکر خدا سے دعا و سوال کرتا رہے کہ خدا اسے رزق عطا کرے تو خدا اسے کہتا ہے کہ کیا میں نے رزق کے طلب و حصول کا راستہ قرار نہیں دیا کہ زمین میں چل پھر کر میرا فضل تلاش کرو تو اس کی دعا اسکی طرف پلٹا دی جاتی ہے اور وہ شخص کہ جو اپنی زوجہ کیلئے بد دعا کرے۔ تو خدا کہتا ہے کہ کیا میں نے اس کا معاملہ تمہارے اختیار میں نہیں دیا ہے تو اسکی دعا بھی اسکی طرف لوٹا دی جاتی ہے"

حضرت صادقؑ کو خدمت میں یکے بعد تین سائل نے حاضر ہو کر سوال کیا تو امامؑ نے انکو ایک ایک درھم دیا۔ لیکن جب چوتھے سائل نے حاضر ہو کر سوال کیا تو امامؑ نے اسے فرمایا کہ تمہارا پروردگار تمہیں رزق عطا کرے گا پھر امامؑ نے حاضرین کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اگر تم میں سے کسی کے پاس بیس ہزار درہم ہوں اور وہ اسطرح نکال کر تمام مال لٹا دے کہ اسکے پاس کچھ نہ رہے تو وہ ان تین افراد سے ہے کہ جو دعا کریں تو انکی دعا قبول نہیں ہوگی ایک وہ شخص کہ جسے خدا نے مال عطا کیا اور اسنے وہ سب لٹا دیا اور محفوظ نہ رکھا تو پھر وہ خدا سے دعا کرے تو خدا کہتا ہے کہ کیا میں نے تجھے رزق عطا نہیں کیا تو اس کی دعا قبول نہیں ہوتی جو اس کی طرف لوٹا دی جاتی ہے۔ اور ایک وہ شخص کہ جو اپنے گھر میں بیٹھ کر خدا سے سوال کرتا ہے۔ کہ خدا اسے رزق عطا کرے تو خدا اسے کہتا ہے کہ میں نے حصول رزق کے راستے قرار نہیں دیے کہ تم زمین میں چلو پھرو اور میرا فضل تلاش کرو تو اسکی دعا بھی لوٹا دی جاتی ہے اور ایک وہ شخص کہ جو اپنی زوجہ کیلئے بد دعا کرتا ہے تو خدا کہتا ہے کہ کیا میں نے اسکا معاملہ تمہارے ہاتھ میں سپرد نہیں کیا تو اسکی دعا بھی اسکی طرف لوٹا دی جاتی ہے۔

maablib.org

گناہ کے مضر اثرات

وما اصابکم من مصیبة فبما کسبت ایدیکم و یعفوعن کثیر (۳۰) شوریٰ

اورِ جو کوئی مصیبت تم پر پڑتی ہے وہ تمہارے ہی ہاتھوں کی کمائی سے ہے اور وہ (خدا) تو

بہت کچھ معاف کر دیتا ہے"

ولو یعجل اللہ للناس الشر استعجالھم بالخیر ..... (۱۲) یونس

اور جس طرح لوگ اپنی بھلائی کیلئے جلدی کرے ہیں اسی طرح اگر خدا انکی برائیوں کی سزا میں جلدی کرتا تو انکی موت انکے پاس کب کی آگئی ہوتی مگر جو لوگ ہماری بارگاہ میں حاضری کی امید نہیں رکھتے تو انکی سرکشی میں ہم انکو سرگرداں چھوڑ دیتے ہیں"

انسان کا ہر نیک و بد عمل اثرات رکھتا ہے جہاں نیکی و بھلائی کے اچھے اثرات کا دنیا و آخرت میں ظاہر ہونا لازمی ہے وہاں برے اعمال کے برے اثرات کا بھی دنیاوآخرت میں ظاہر ہونا لازمی ہے اسی بناپر گناہ وبرائی کے اثرات میں سے ایک اثر دعا کا قبول نہ ہونا ہے۔ جیساکہ گزشتہ انبیاءؑ میں سے ایک نبی کی طرف خدانے وحی کی کہ اپنی امت کے لوگوں سے کہدو کہ "تم اپنی زبانوں سے مجھ سے دعا کرتے ہو لیکن تمہارے قلوب مجھ سے دور ہیں اور تم میرے خوف کی پرواہ نہیں کرتے اور تم مجھ سے دعا کرتے ہو جبکہ تمہارے ہاتھ ظلم وگناہ کے خون سے آلودہ ہیں تم اپنے ہاتھوں کو دھوؤ یعنی گناہوں کو چھوڑ کر میری طرف متوجہ ہو کر مجھے پکارو"۔۔۔ یعنی جسطرح حصول صحت کیلئے دوا کے استعمال کے ساتھ مضر اشیاء سے پرھیز لازمی ہے اسی طرح خدا سے دعا کی طلب وقبولیت کے لئے خدا کی معصیت سے پرھیز ضروری ہے۔ امیرالمومنینؑ کا ارشاد ہے کہ بغیر عمل کے دعا کرنے والا بغیر کمان کے تیر چلانے والے کی مانند ہے"۔

امام محمد باقرؑ کا ارشاد ہے کہ "بندہ جب خدا سے کسی حاجت کا سوال کرتا ہے اور اسکی حاجت قریب وقت یا بعد کے وقت میں قبول ہونے والی ہوتی ہے اور وہ شخص گناہ کرلیتا ہے تو خدا فرشتے کو حکم دیتا ہے کہ اسکی دعا ومطلوب کو پورا نہ کرو اسے محروم کردو کیونکہ اس نے میری نافرمانی کا ارتکاب کیا ہے اور مجھ سے دوری کا مستحق ہوا ہے"

اور حضرت امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ "تین گناہ سزا کو جلد لاتے ہیں آخرت کیلئے سزا کو موخر رہنے نہیں دیتے (۱) والدین کا عاق ہونا (۲) لوگوں پر ظلم وستم کرنا (۳) اور انسان کا خدا سے سرکشی وبغاوت کرنا"

اور حضرت جعفر صادقؑ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ "طبعی موت مرنے والوں سے گناہوں سے مرنے والے زیادہ ہیں اور اپنی طبعی زندگی زندہ رہنے والوں سے نیکی واحسان کرنے والے زیادہ زندہ رہتے ہیں"۔

اور حضرت صادقؑ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ "انسان کی جب کوئی رگ تیز بھڑکتی ہے اور جب کوئی آفت آتی ہے اور جو کوئی دردومرض لاحق ہوتا ہے مگر وہ کسی گناہ کیوجہ سے ہوتا ہے جیسا کہ خدا کا اپنی کتاب میں ارشاد ہے "مااصابکم من مصیبۃ"۔الخ

اور امیرالمومنین کا ارشاد ہے کہ "گناہوں سے پرہیز کرو کیونکہ جو مصیبت آتی ہے اور جو رزق کی کمی اور نقصان ہوتا ہے وہ گناہ کی وجہ سے ہے یہاں تک کہ خراش و ٹھوکر لگنا اور کسی مصیبت وپریشانی کا آنا بھی کسی گناہ کی وجہ سے ہوتا ہے جیسا کہ خدا کا ارشاد ہے کہ مااصابکم من مصیبۃ فبما کسبت ایدیکم۔الخ" جو تمہیں مصیبت و آفت لاحق ہوئی وہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی کی وجہ سے ہے" اور امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ "بحروبر میں جو مال ضائع ہوتا ہے وہ زکوۃ وخیرات روک لینے کی وجہ سے ہوتا ہے اور جب قائم آل محمدؐ کا قیام وظہور ہوگا تو وہ مانع زکوۃ کو پکڑ کر اسکی گردن اڑادیں گے"۔

اور حضرت باقرؑ نے فرمایا کہ "جب لوگ زکوۃ وخیرات کو روک لیں تو زمین زراعت و پھلوں اور معدنیات سے اپنی برکتوں کو روک لے گی"۔

اور امیرالمومنین کا ارشاد ہے کہ "قلوب کیلئے گناہوں سے بڑھکر دردوتکلیف پہچانے والا کوئی دردوتکلیف نہیں ہے اور موت کے خوف سے بڑھکر کوئی خوف نہیں ہے اور گزشتہ کارگزاری پر فکر مند رہنا کفایت کرتا ہے اور نصیحت حاصل کرنے کے لئے موت کافی ہے" اور پیغمبر اکرمؐ کا ارشاد گرامی ہے کہ "خدا جب کسی قوم پر غضبناک ہوتا ہے اور اس قوم پر فوری عذاب نازل نہیں کرتا تو اس قوم کا اناج مہنگا ہوجاتا ہے اور انکی عمریں کم ہوجاتی ہیں اور انکی تجارت کا نفع نہیں رہتا اور انکے پھل پاکیزہ واچھے نہیں رہتے اور انکی نہریں جاری نہیں رہتیں اور انسے باران رحمت رک جاتی ہے اور ان پر انکے شریر لوگ مسلط ہوجاتے ہیں"۔

اور حضرت صادقؑ کا فرمان ہے کہ "اے بندگان خدا تم خدا کی معصیت ونافرمانی سے باز

رہو اور اگر آزادی سے چرنے والے چوپائے نہ ہوتے اور شیر خوار بچے نہ ہوتے اور رکوع کرنے والے بوڑھے نہ ہوتے تو تم پر یک لخت اکٹھا عذاب آجاتا جو تمہیں پیس ڈالتا۔

اور پیغمبر اکرم کا ارشاد گرامی ہے کہ "کبھی عبد ایسا گناہ کرتا ہے کہ جس کی وجہ سے سیکھے ہوئے علم پر نسیان طاری ہو جاتا ہے کہ جس کی وجہ سے رات کی عبادت و نماز شب کی سعادت سے محروم ہو جاتا ہے"

اور حضرت باقرؑ نے فرمایا کہ "عبد کے قلب میں سفید نقطہ ہوتا ہے جب وہ گناہ کرتا ہے تو اس سفید نقطے میں سیاہ نطقہ ظاہر ہو جاتا ہے اور اگر وہ توبہ کرلیتا ہے تو وہ سیاہ نقطہ دور ہو جاتا ہے اور اگر وہ گناہ میں بڑھجاتا ہے تو وہ سیاہی بھی بڑھجاتی ہے یہاں تک وہ سیاہی سفیدی کو ڈھانپ لیتی ہے تو جب سیاہی مکمل طور پر سفیدی کو ڈھانپ لے تو وہ شخص کبھی نیکی کی طرف نہیں لوٹتا جیسا کہ خدا کا ارشاد ہے "کلا بل ران علی قلوبھم ماکانوایکسبون۔

"حضرت پیغمبر اکرم نے فرمایا۔ صغیرہ گناہ پر اصرار و تکرار کرتے رہنے سے وہ صغیرہ نہیں رہتا اور استغفار کرنے کے ساتھ کبیرہ گناہ باقی نہیں رہتا" اور پیغمبر اکرم نے فرمایا "گناہ کیلئے چار باتیں خود گناہ سے بدتر ہیں گناہ کو چھوٹا و معمولی سمجھنا اور گناہ پر فخر کرنا اور گناہ پر خوش ہونا اور گناہ پر اصرار کرنا" مستدرک الوسائل۔ نیز پیغمبر اکرم کا ارشاد ہے "جسے نیک اعمال خوش کریں اور برے اعمال غمگین کریں وہ مومن ہے" مستدرک الوسائل۔

(۲) دنیا کی ہوس و محبت۔ واعلموا انما الحیواۃ الدنیا لعب ولھو وزینۃ وتفاخر بینکم وتکاثر فی الاموال والاولاد۔ الخ (۲۵) حدید

"تم جان لو کہ دنیاوی زندگی صرف کھیل تماشا اور ظاہری زینت اور آپس میں ایکدوسرے پر فخر کرنا اور مال واولاد کی ایکدوسرے سے زیادتی کی خواہش ہے تو (اسکی مثال) بارش کی مثال ہے جس کی وجہ سے کسانوں کی کھیتی انکو خوش کردیتی ہے پھر وہ سوکھ جاتی ہے پھر تم اسے ضرور دیکھتے ہو کہ وہ زرد ہو جاتی ہے پھر وہ ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے

اور آخرت میں (کفار کے لئے) سخت عذاب ہے اور (مومنین کیلئے) خدا کی طرف سے خوشنودی و بخشش ہے اور دنیاوی زندگی تو بس فریب کا سامان ہے"
جناب موسیٰ نے کوہ طور کیطرف جاتے ہوئے ایک شخص کو روتے انتہائی آہ و زاری سے دعا کرتے دیکھا تو کوہ طور پر جاکر مناجات کے بعد جب واپس لوٹے تو اسی طرح اسے روتے دیکھکر خدا کی بارگاہ میں عرض کیا خدایا تیرا یہ بندہ تیرے خوف سے روتا ہے۔ تو وحی ہوئی کہ "اے موسیٰ روتے روتے اگر آنسوؤں کے ذریعے اسکا دماغ بہہ جائے تب بھی اسے نہیں بخشوں گا کیونکہ یہ دنیا کا چہاری و محب ہے"
پیغمبر اکرم نے فرمایا بروز قیامت ایسی اقوام آئیں گی جنکے نیک اعمال تہامہ کے پہاڑوں کی مانند ہوں گے پھر بھی انکو دوزخ میں دھکیل دینے کا حکم دیا جائیگا۔ تو کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا وہ نماز پڑھتے تھے۔ فرمایا ہاں وہ نماز پڑھتے تھے روزے رکھتے تھے اور رات کا کچھ حصہ خدا کی عبادت میں بسر کرتے تھے لیکن جب دنیا کی کوئی چیز انکے پاس آتی تو اس پر بے تحاشہ ٹوٹ پڑتے تھے۔ (اور نہ ہی حلال و حرام کی تمیز کرتے تھے)

اداء قرض و حصول رزق کیلئے

عبد اللہ بن سنان کی درخواست پر حضرت صادقؑ نے اداء قرض کیلئے اسے فرمایا کہ روزانہ نماز صبح کے بعد یہ پڑھا کرو کہ۔

"توکلت علی الحی الذی لا یموت والحمد لله الذی لم یتخذ ولداً ولم یکن له شریک فی الملک ولم یکن له ولیّ من الذل و کبره تکبیرا اللهم انی اعوذبک من البوس و الفقر ومن غلبة الدین و السقم و اسئلک ان تعیننی علیٰ اداء حقک الیک والی الناس"

اور پیغمبر اکرم نے فرمایا کہ جو روزانہ سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے تو اسے رزق حاصل ہوگا اور فقر دور ہوگا اور دوزخ کا دروازہ اس پر بند ہوگا اور جنت کا دروازہ اسکے لئے کھلا ہوگا وہ کلمات یہ ہیں "لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین"

پیغمبر اکرم نے فرمایا کہ جس پر نعمات کثرت سے ہوں وہ خدا کا شکر زیادہ کرے اور جسے شکر کرنے کی صفت الھام ہوئی ہو وہ نعمت میں اضافے سے محروم نہیں ہوگا اور جس پر غم و پریشانیاں بکثرت وارد ہوں تو وہ زیادہ استغفار کرے اور جس پر غربت و فقر غالب آجائے اسے چاہیے کہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم کثرت سے پڑھے۔

اسمعیل بن سہل نے حضرت ابو جعفر الثانی کی طرف لکھا کہ ایسے کلمات تعلیم فرمائیں کہ جن کے پڑھنے سے دنیا و آخرت میں آپ کے ساتھ رہوں۔ تو امام نے اسکی طرف لکھا کہ انا انزلناہ الخ کی کثرت سے تلاوت کیا کرو اور اپنے ہونٹوں کو استغفار سے تر و تازہ رکھو۔"

حصول اولاد کیلئے

ایک شخص نے حضرت صادقؑ کی خدمت میں عرض کیا کہ میرے پاس مال کافی ہے لیکن اولاد نہیں ہے کیا اس کیلئے کوئی صورت ہے امام نے فرمایا ایک سال تک روزانہ رات کے آخری حصے میں سو مرتبہ خدا سے استغفار کرو اگر کسی رات قضا ہو جائے تو دن میں پڑھ لو کیونکہ خدا کا ارشاد ہے استغفروا ربکم۔ الخ

پیٹ کی تکلیف کیلئے

امیر المومنینؑ سے ایک شخص نے پیٹ کے درد کی شکایت کی آپ نے فرمایا کہ گرم پانی پیو اور کہو

یا اللہ یا اللہ یا رحمن یا رحیم یا رب الارباب یا الہ الالھہ یا ملک الملوک یا سید السادات اشفنی بشفائک من کل داء و سقم فانی عبدک و ابن عبدک انقلب فی قبضتک۔

مشکل امر کیلئے

اور جب کوئی مشکل امر لاحق ہو تو با وضو، روضہ امیر المومنین کی طرف رخ کرکے

ایک سو گیارہ مرتبہ یہ رباعی پڑھی جائے۔

یا امیر المومنین یا ذاالنعم ۔ یا امام المتقین یا ذاالکرم انتا جئناک فی حاجاتنا ۔ لا تخیبنا و قل فیھا نعم (اسکے بعد دو بار یہ کہے) فمن دق باب الکریم انفتح ۔ اللھم صل علیٰ محمد و آل محمد

ناف کے درد کے لئے

ایک شخص نے حضرت صادقؑ سے ناف کے درد کی شکایت کی تو آپؑ نے فرمایا جاؤ درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین بار یہ پڑھو
وانہ لکتاب عزیز لا یاتیہ الباطل من بین یدیہ ولا من خلفہ تنزیل من حکیم حمید" ۔

دانت کے درد کے لئے

ابو بصیر نے حضرت صادقؑ کی خدمت میں دانتوں کے درد کی شکایت کی کہ رات بھر جاگتا رہا۔ امام نے فرمایا اے ابو بصیر جب درد محسوس کرو تو اس پر ہاتھ رکھکر سورہ الحمد اور سورہ اخلاص پڑھکر یہ پڑھو۔

"وتری الجبال تحسبھا جامدہ وھی تمر مر السحاب صنع اللہ الذی اتقن کل شئی انہ خبیر بما تعملون" (۸۸۔ نمل)

تو درد ساکن ہو جائے گا اور پھر نہیں لوٹے گا۔ اور دوسری روایت میں اس کے ساتھ سورہ القدر بھی پڑھنے کا حکم ہے۔

نظر بد سے حفاظت کیلئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ ان یکاد الذین کفروا لیزلقونک بابصارھم لما سمعوا الذکر ویقولون انه لمجنون وما ھو الا ذکر للعلمین۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم اللھم صل علی محمد و آل محمد اللھم رب مطر حابس وحجر یابس ولیل دامس ورطب یابس وعین العین علیه فی کبده و نحره وماله فارجع البصر کرتین ینقلب الیک البصر خاسئاً وھو حسیر۔ لکھکر پاس رکھے

نظر بد و سحر سے حفاظت کیلئے

(۱) بسم اللہ الرحمن الرحیم ان یکاد الذین کفروا لیزلقونک بابصاء ھم لما سمعوا الذکر و یقولون انه لمجنون وما ھو الا ذکر للعلمین۔ اللھم یاذا السلطان العظیم المن القدیم والوجه الکریم ذاالکلمات التامات والدعوات المستجابات عاف (مریض کانام مع ولدیت) من انفس الجن واعین الناس اللھم صل علی محمد وآل محمد" لکھ کر پاس رکھے۔

(۲) نظر بد سے حفاظت کے لئے یہ کلمات اپنے پاس رکھیں

ان یکاد الذین کفروا لیزلقونک بابصارھم لماسمعوا الذکر ویقولون انه لمجنون وما ھو الاذکر للعلمین۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ العظیم الشان القوی السلطان الشدید الارکان جس حابس و حجر یابس و شھاب قابس ولیل دامس وماء فارس فی عین العائن وفی احب خلق اللہ الیه وفی کبده و کلیتیه فارجع البصر ھل تری من فطور ثم ارجع البصر کرتین ینقلب الیک البصر خاسئاً وھو حسیر بسم اللہ الرحمن الرحیم ارقیک من

کل عین حاسد اللہ یشفیک"

افلاس سے نجات کیلئے

ایک شخص نے پیغمبر اکرم کی خدمت میں عرض کیا یارسول اللہ (ص) میں غنی تھا محتاج ہو گیا صحتمند تھا مریض ہو گیا لوگوں کے ہاں مقبول تھا مبغوض ہو گیا ان کے قلوب پر بوجھل نہیں تھا اب بوجھل ہو گیا ہوں اور میں خوش و خرم تھا اور اب مجھ پر غم و پریشانیوں کا ہجوم ہو گیا زمین مجھ پر تنگ ہو گئی ہے طلب رزق کے لئے دن بھر سرگرداں رہتا ہوں لیکن ضروری خوراک تک حاصل نہیں کر پاتا کیا میرا نام رزق کے دفتر سے مٹ گیا ہے۔ تو پیغمبر اکرم نے فرمایا کیا تم بیٹھ کر عمامہ باندھا کرتے ہو یا کھڑے ہو کر پاجامہ پہنتے ہو یا اپنے دانتوں سے اپنے ناخن کاٹتے ہو یا اپنے چہرے کو اس طرح (آستین وغیرہ سے) صاف کرتے ہو یا کھڑے ہوئے پانی میں پیشاب کرتے ہو یا الٹامنہ کے بل سوتے ہو۔ اس نے عرض کیا ان میں سے کوئی بات نہیں کی........ پیغمبرؐ نے فرمایا تو تم اللہ سے ڈرو اور اپنے باطن کو خالص کرو اور یہ دعا پڑھا کرو جو دعا فرج ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم الٰہی طموح الامال قد خابت الالدیک و معاکف الھمم قد تقطعت الا علیک و مذاھب العقول قد سمت الا الیک فالیک الرجاء والیک الملتجایا اکرم مقصود و یا اجود مسئول ھربت الیک بنفسی یا ملجاالھار بین باثقال الذنوب احملھا علی ظھری ولا اجدلی شافعاً سوی معرفتی بانک اقرب من رجاہ الطالبون ولجا الیہ المضطرون وآمل مآلدیہ الراغبون یا من فتق العقول بمعرفتہ و اطلق الالسن بحمدہ و جعل ما امتن بہ علی عبادہ کفاء لتادیۃ حقہ صل علی محمد وآلہ ولا تجعل للھموم علی عقلی سبیلاً ولا للباطل علی عملی دلیلاً وافتح لی بخیر الدنیا والآخرۃ یاولی الخیر۔

جب اس شخص نے اس دعا کا ورد کیا اور نیت کو خدا سے خالص کیا تو وہ اچھے حالات کی طرف پلٹ آیا۔

(۹) حضرت صادقؑ نے فرمایا کہ جب شیطان تجھے کوئی چیز بھلادے تو اپنی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کہو اللھم انی اسئلک یا مذکر الخیر وفاعلہ والآمر بہ ان تصلی علیٰ محمد و آل محمد و تذکرنی ما انسانیہ الشیطان۔

احتیاج کے دور ہونے کیلئے

جب کوئی جائز ضرورت واحتیاج لاحق ہو تو اپنے نام کے اعداد کے مطابق ان اکتالیس اسماء الہیٰ کو پڑھے۔

یا سلام مؤمن مهیمن باری غفار وهاب رزق فتاح باسط رافع معز مجید لطیف حلیم غفور شکور حفیظ کریم واسیع حکیم ودود وکیل والی حمید مجیب حی قیوم ماجد صمد بر تواب عفو رؤف مغنی معطی نافع نور هادی باقی صبور رب۔

تکمیل حاجت کے لئے:۔

جب کوئی جائز ضرورت واحتیاج لاحق ہو تو اپنے نام کے اعداد کے مطابق ان اکتالیس اسمائے الہیٰ کو پڑھ کر خدا سے محمدؐ و آل محمدؐ کے وسیلے سے دعا کرے

یا سلامُ مومنُ مهیمنُ باریُ غفّارُ وهّابُ رزّاقُ فتّاحُ باسطُ رافعُ معزّ مجیدُ لطیفُ حلیمُ غفورُ شکورُ حفیظُ کریمُ واسعُ حکیمُ ودودُ وکیلُ ولیُ حمیدُ مجیبُ حیٌّ قیّومُ ماجدُ صمدُ برٌّ توّابُ عفوٌّ رؤفُ مغنی معطی نافعُ نورُ هادی باقی صبورُ ربٌّ۔ (ان کلمات کے اول و آخر میں اور دعا کے بعد درود پڑھے)

maablib.org

(۱۲) وسعت رزق کیلئے

ابو طیار نے حضرت صادقؑ کی خدمت میں عرض کیا کہ فرزند رسولؐ میرا مال ضائع ہو گیا اور محتاج ہو گیا ہوں ۔ امام نے فرمایا کیا تمہاری دکان ہے ۔ کہا جی ہاں لیکن اس میں بیچنے کا مال نہیں ۔ امام نے فرمایا جب واپس کوفے جاؤ تو دکان کھول کر اسمیں جھاڑو دو اور ہر روز بازار جانے سے پہلے چار یا دو رکعت نماز (سنت حاجت) پڑھکر یہ دعا پڑھا کرو ۔ توجہت بلاحول منی ولا قوۃ ولکن بحولک یارب وقوتک ابرأ من الحول والقوۃ الابک فانت حولی وبک قوتی فارزقنی اللھم من فضلک الواسع رزقاً طیباً وآنا خافض فی عافیتک فانہ لا یملکھا احد غیرک اللھم صل علی محمد وآل محمد ۔ اس شخص نے امام کے حکم پر عمل کیا تو تھوڑے عرصے میں اس کی حالت بدل گئی اونٹ سواری کے لئے اور غلام خدمت کے لئے اور مکان رہنے کے لئے حاصل ہو گیا ۔

(۱۳) مشکلات کے حل کیلئے

اور جب کوئی مشکل امر لاحق ہو تو باوضو روضۂ امیرالمومنین کیطرف رخ کر کے ایک سو گیارہ مرتبہ یہ رباعی پڑھی جائے " یاامیرالمومنین یاذاالنعم یا امام المتقین یا ذاالکرم اننا جئناک فی حاجاتنا ۔ لاتخیبنا وقل فیھا نعم اس کے بعد دو بار یہ کہے فمن دق باب الکریم الفتح ۔ اللھم صل علیٰ محمد وآل محمد ۔

maablib.org

پیغمبر اکرم نے فرمایا کہ جس پر نعمات کثرت سے ہوں وہ خدا کا شکر زیادہ کرے اور جسے شکر کرنے کی صفت الہام ہوئی ہو وہ نعمت میں اضافے سے محروم نہیں ہوگا اور جس پر غم و پریشانیاں بکثرت وارد ہوں تو وہ زیادہ استغفار کرے اور جس پر غربت و فقر غالب آجائے اسے چاہئے کہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم کثرت سے پڑھے۔

اسمٰعیل بن سہل نے حضرت ابو جعفر الثانی کی طرف لکھا کہ ایسے کلمات تعلیم فرمائیں کہ جن کے پڑھنے سے دنیا و آخرت میں آپ کے ساتھ رہوں۔ تو امام نے اس کی طرف لکھا کہ انا انزلناہ کی کثرت سے تلاوت کیا کرو اور اپنے ہونٹوں کو استغفار سے تر و تازہ رکھو۔۔۔

حصول اولاد کیلئے

ایک شخص نے حضرت صادقؑ کی خدمت میں عرض کیا کہ میرے پاس مال کافی ہے لیکن اولاد نہیں ہے کیا اس کیلئے کوئی صورت ہے امام نے فرمایا ایک سال تک روزانہ رات کے آخری حصے میں سو مرتبہ خدا سے استغفار کرو اگر کسی رات قضاء ہو جائے تو دن میں پڑھ لو کیونکہ خدا کا ارشاد ہے استغفروا ربکم ۔ الخ ۔" اولاد نہ ہونے کی ایک اور شکایت کرنے والے سے حضرت صادقؑ نے فرمایا" اللہ سے استغفار کیا کرو اور پیاز کے ساتھ انڈا کھایا کرو"۔

پیٹ کی تکلیف سے نجات کے لئے

امیرالمومنینؑ سے ایک شخص نے پیٹ کی درد کی شکایت کی آپ نے فرمایا کہ گرم پانی پیو اور کہو یااللہ یااللہ یارحمن یارحیم یارب الارباب یااله الالھه یاملک الملوک یا سید السادات اشفنی بشفائک من کل داء و سقم فانی عبدک و ابن عبدک اتقلب فی قبضتک

برص سے نجات کیلئے

حضرت باقرؑ سے مروی ہے کہ بنی اسرائیل نے جناب موسیٰؑ سے برص کے سفید داغوں کی شکایت کی تو جناب موسیٰ نے خدا کی بارگاہ میں اس کے لئے درخواست کی تو خدا نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ ان سے کہو گائے کا گوشت شلغم کے ساتھ کھایا کریں" اور حضرت صادقؑ نے فرمایا کہ ستو و گائے کا گوشت سفید داغوں کے لئے مفید ہے۔

مشکل امر کیلئے

اور جب کوئی مشکل امر لاحق ہو تو باوضو روضۂ امیرالمومنین کی طرف رخ کرکے ایک سو گیارہ مرتبہ یہ رباعی پڑھی جائے۔

"یاامیرالمومنین یا ذاالنعم ۔ یا امام المتقین یا ذاالکرم اننا جئناک فی حاجاتنا ۔ لاتخیبنا وقل فیها نعم (اس کے بعد دو بار یہ کہے) فمن دق باب الکریم انفتح ۔ اللهم صل علی محمد وآل محمد

ناف کے درد سے نجات کے لئے

ایک شخص نے حضرت صادقؑ سے ناف کے درد کی شکایت کی تو آپؐ نے فرمایا جاؤ درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین بار یہ پڑھو

وانه لکتاب عزیز لا یاتیه الباطل من بین یدیه و لا من خلفه تنزیل من حکیم حمید۔

قولنج کے درد سے نجات کیلئے

حضرت باقرؑ نے فرمایا کہ اس کے لئے سورۃ الحمد و سورۃ الفلق و سورۃ الناس اور سورۃ اخلاص لکھ کر ان کے نیچے لکھئے بسم الله الرحمن الرحیم اعوذ بوجه الله العظیم و بقوته التی لاترام و بقوته التی لا یمتنع منها شئی من هذا الوجه و شر مافیه وشر ما احذر منه

maablib.org

یہ سب کسی چینی کی پلیٹ یا پیالے وغیرہ میں مشک و زعفران کے ساتھ لکھے اور پھر بارش کے
پانی سے دھو کر نہار منہ یا سوتے وقت پیئے۔

دانت کے درد کے لئے

ابو بصیر نے حضرت صادقؑ کی خدمت میں دانتوں کے درد کی شکایت کی کہ رات بھر
جاگتا رہا۔ امام نے فرمایا اے ابو بصیر جب درد محسوس کرو تو اس پر ہاتھ رکھکر سورۃ الحمد او
سورۃ اخلاص پڑھکر یہ پڑھو۔
"وتری الجبال تحسبھا جامدۃ وھی تمر مر السحاب صنع الله الذی اتقن کل
شئی انه خبیر بما تفعلون" (۸۸۔ نمل)
تو درد ساکن ہو جائے گا اور پھر نہیں لوٹے گا۔ اور دوسری روایت میں اس کے ساتھ سور
القدر بھی پڑھنے کا حکم ہے۔

نظر بد سے حفاظت کے لئے

نظر بد سے حفاظت کے لئے سورۃ الحمد کو پڑھا جائے اور درج ذیل کلمات لکھکر گل
میں ڈالے جائیں۔ بسم الله الرحمن الرحیم، بسم الله اعیذ فلان بن فلانه (ماں کا
نام) بکلمات الله التامات من شر ما خلق و ذرأ و برأ ومن عین ناظرۃ و اذن
سامعة ولسان ناطق ان ربی علی صراط مستقیم ومن شر الشیطان وعمل
الشیطان وخیله و رجله وقال یا بنی لاتدخلوا من باب واحد وادخلوا من
ابواب متفرقه۔

نظر بد سے حفاظت کے لئے

(۱) بسم الله الرحمن الرحیم۔ ان یکاد الذین کفروا لیزلقونک بابصارھم
لما سمعوا الذکر ویقولون انه لمجنون وما هو الا ذکر للعلمین۔ لاحول ولاقوۃ

الا باللہ العلی العظیم اللھم صل علی محمد وآل محمد اللھم رب مطر حابس و حجر یابس ولیل دامس و رطب یابس و عین العین علیہ فی کبدہٖ و نحرہٖ و مالہ فارجع البصر کر تین ینقنب الیک البصر خاسئاً وھو حسیر ۔ لکھ کر پاس رکھے ۔

نظر بد و سحر سے حفاظت کیلئے

(۲) بسم اللہ الرحمن الرحیم ان یکاد الذین کفر والیز لقونک بابصاء ھم لما سمعو االذکر و یقولون انہ لمجنون وما ھو الاذکر للعلمین ۔ اللھم یاذا السلطان العظیم المن القدیم والوجہ الکریم ذاالکلمات التامات والد عوات المستجابات عاف (مریض کا نام مع ولدیت) من انفس الجن واعین الناس اللھم صل علی محمد وآل محمد لکھ کر پاس رکھے ۔

نظر بد سے حفاظت کیلئے یہ کلمات اپنے پاس رکھیں۔

(۳) ان یکاد الذین کفر والیز لقونک بابصار ھم لما سمعو الذکر ویقولون انہ لمجنون وما ھوالاذکر للعلمین ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ العظیم الشان القوی السلطان الشدید الارکان حبس حابس و حجر یا بس و شہاب قابس و لیل دامس وماء فارس فی عین العائن وفی احب خلق اللہ الیہ وفی کبدہٖ و کلیتیہ فارجع البصر ھل تری من فطور ثم ارجع البصر کر تین ینقلب الیک البصر خاسئاً وھو حسیر بسم اللہ الرحمن الرحیم ارقیک من کل عین حاسد اللہ یشفیک ۔

(۴) ایک شخص نے امیرالمومنینؑ کی خدمت میں سحر کی شکایت کی امام نے فرمایا ہرن کی کھال پر لکھکر گلے میں ڈالے سحر ضرر نہیں پہنچائے گا ۔ بسم اللہ وباللہ بسم اللہ وماشاء اللہ بسم اللہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ قال موسیٰ ماجئتم بہ السحر ان اللہ

سیبطله ان الله لا یصلح عمل المفسدین فوقع الحق و بطل ماکانو یعملون فغلبو امنالک انقلبوا صاغرین ۔

(۵) درج ذیل آیت کو لکھکر سحر زدہ گلے میں ڈالے اثر زائل ہوجائیگا ۔ قال موسیٰ ماجئتم به السحر ان الله سیبطله ان الله لا یصلح عمل المفسدین و یحق الله الحق بکلماته ولوکرۃ المجرمون ءأنتم اشد خلقا ام السماء بنٰ ا رفع سمکها فسویها ۔ فوقع الحق و بطل ماکانو یعملون ففلبوا مںالک و انقلبوا صاغرین الخ ۔ موسیٰ و ہارون ۔

(۶) ہر مرض حفاظت کے لئے

امیرالمومنینؑ سے منقولؑ ہے کہ نورزؔ کے دن چینی کے برتن میں گلاب و زعفران اور مسک سے یہ کلمات لکھکر اور دھو کر پیا جائے تو آئندہ سال تک ہر بیماری سے محفوظ رہے گا سلام قولا من رب رحیم ۔ سلام علیٰ نوح فی العلمین سلام علیٰ ابراہیم ۔ سلام علیٰ آل یسین سلام علیکم طبتم فادخلوها خلدین ۔ سلام ھی حتیٰ مطلع الفجر

(۷) لڑکی کا رشتہ طے ہونے کیلئے

لڑکی کی ماں نماز صبح کی طرح دو رکعت نماز سنت پڑھے بعد کو درود پڑھ کر جناب سیدہ کی پانچ تسبیحیں اس ترتیب سے پڑھے پہلے ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ پھر ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور پھر ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر پڑھ کر درود پڑھے اور پھر سورۂ طہٰ و طواسین یعنی طسم سورۂ شعراء و سورۂ نمل و سورۂ قصص اور سورۂ یٰس و سورۂ حمعسق پڑھکر گریہ و زاری کے ساتھ امام زمانہ کے توسط سے خدا سے دعا مانگے پھر پنجتن پاک کے نام بنام توسل سے دعا کرے اور آخر میں درود پڑھے انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی ۔ (بحار الانوار)

اعمالِ شب قدر

(۱۹ - ۲۱ - ۲۳ - تینوں شبوں کے مشترکہ اعمال)

دو رکعت نماز کہ ہر رکعت میں الحمداللہ کے بعد سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی جائے اور بعد کو ستّر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھ کر قرآنی عمل کیا جائے۔ حضرت باقرؑ نے فرمایا کہ قرآن لے کر کھول کر اور اپنے چہرے کے سامنے رکھ کر کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَ مَافِیْهِ وَ فِیْهِ اِسْمُکَ الْاَکْبَرُ وَ اَسْمَائُکَ الْحُسْنٰی وَ مَایُخَافُ وَیُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَائِکَ مِنَ النَّارِ وَ تَقْضِیْ حَوَائِجِیْ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃ۔ پھر اپنی حاجت طلب کرکے پھر قرآن سر پر رکھ کر کہے اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهٗ فِیْهِ وَ بِحَقِّکَ عَلَیْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ۔ پھر دس مرتبہ کہے بِکَ یَا اللّٰہُ پھر دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ کہے پھر دس مرتبہ بِعَلِیٍّ کہے۔ پھر دس مرتبہ بِفَاطِمَۃَ کہے پھر دس مرتبہ بِالْحَسَنِ۔ پھر دس مرتبہ بِالْحُسَیْنِ پھر دس مرتبہ بِعَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ کہے پھر دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ کہے پھر دس مرتبہ بِجَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ کہے پھر دس مرتبہ بِمُوْسَی ابْنِ جَعْفَرَ کہے پھر دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی کہے پھر دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ کہے پھر دس مرتبہ بِعَلِیِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ کہے پھر دس مرتبہ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ کہے پھر دس مرتبہ بِالْحُجَّةِ عَلَیْهِ السَّلَام کہے اس کے بعد حاجت طلب کرے اور زیارت امام حسینؑ ان تینوں شبوں میں پڑھنا سنت موکدہ ہے۔ اور سورہ عنکبوت و روم بھی پڑھی جائیں

انیسویں شب میں سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اور پھر سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ امیرالمومنین کہے شب انیس میں یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجعل فیما تقضی حوائجی و تقدر مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ و فِیْمَا تَفَرَّقَ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ

فِیْ لَیْلَۃُ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءُ الَّذِی لَا یَرَدّ ولایبدّل ان تکتبنی من حجاج بیتک الحرام المبرور حجھم المشکور سعیھم المغفور ذنو بھم المکفّر عنھم سیاتھم واجعل فیما تقضی وتقدّر ان تطیل عمری و توسّع علیَّ فی رزقی و تقدّر لی فی جمیع اموری ماھو خَیَر لی فِی دُنیَای و آخِرتی یا اَرحم الرَّاحِمِیْنَ اور تیئیس (۲۳) کی شب میں ہزار مرتبہ سورہ القدر پڑھی جائے اور اور اس کے علاوہ سورہ حم دخان اور دعاء جوشن کبیر و دعاء صحیفہ کاملہ پڑھی جائے اور اس کے علاوہ چھ روز کی قضاء عمری نمازیں پڑھی جائیں جو نماز ظہر سے شروع کی جائیں گی۔

نماز عیدین

بروز عید زوال سے قبل یہ نماز پڑھی جائے اور نماز عید غیبت امام کے زمانے میں سنت ہے لیکن ظہور امام کے بعد واجب ہوگی۔

نیت۔ دو رکعت نماز عید الفطر یا عید الاضحیٰ پڑھتا ہوں سنت قربۃ الی اللّٰہ۔ اللّٰہ اکبر

پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ الاعلی پڑھ کر تکبیر کہے اور یہ دعاء قنوت پڑھے اس کے بعد پھر تکبیر کہہ کر دوبارہ یہی دعاء قنوت پڑھے اسی طرح پہلی رکعت میں پانچ تکبیر کہے اور پانچ بار یہ دعاء قنوت پڑھا جائے اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ والشمس پڑھ کر باری باری چار دفعہ تکبیر کہہ کر اور ہر تکبیر کے بعد یہی دعاء قنوت پڑھا جائے اس طرح دوسری رکعت میں چار دفعہ دعاء قنوت پڑھے جائے۔

دعا قنوت پڑھی جائے

اللّٰھم اھل الکبریاء والعظمۃ واھل الجود والجبروت واھل العفو و الرحمۃ واھل التقویٰ والمغفرۃ اسئلک بحق ھذا الیوم الذی جعلتہ للمسلمین عیدا و لمحمد صلی اللہ علیہ و آلہ ذخرا و کرامۃ و شرفاً و مزیدا واَن تصلی علیٰ محمد و آل محمد و ان تدخلنی فی کل خیر ادخلتَ فیہ محمدًا و آلَ محمد و ان

تخرجنی من کل خیر آخرجتَ منه محمداً و آل محمد صلواتک علیه و علیهم اجمعین اللّٰهم انیّ اسألک خیرَ ما سأ لک به عبادک الصالحون واعوذبک مما استعاذ منه عبادک المخلصون

دعاء قربانی

عیدالاضحیٰ کے موقع پر دس وگیارہ اور بارہ ذی الحجہ کی تاریخ تک قربانی دی جائے اور قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھی جائے

انی وجّهت وجهی لِلّذی فطر السموات والارض حنیفاً مسلماً وماانا من المشرکین انّ صلوتی و نُسُکی وَ مَحیایَ و مَمَاتی لِلّٰه رَبِّ العلمین لاشریک له و بذلک اُمِرتُ و انا من السلمین اللهم منک و لک بسم الله و الله اکبر یہ کلمات کہہ کر جانور ذبح کرے اس کے بعد اگر اپنی طرف سے یعنی ایک کی طرف سے قربانی ہے تو کہے **اللهم تقبّل مِنّی** اور اگر کئی افراد کی طرف سے ہے تو کہے **اللهم تقبّل منا** اور کسی دوسرے شخص کی طرف سے ہے تو کہے **اللّٰهم تقبّل منه** اور اگر دوسرے کئی افراد کی طرف سے ہو تو کہے **اللهم تقبّل منهم** اگر ہو سکے تو ان کے نام بھی لے۔

maablib.org

مرکز احیاء آثار برّ صغیر
MAAB 1431
maablib.org

مرکز احیاء آثار برّصغیر
MAAB 1431
maablib.org

MAAB 1431
مرکز احیاء آثار برّ صغیر
maablib.org

مزاج کے موافق نگینہ کا انتخاب

اپنے نام اور والدہ کے نام کے عدد نکال کر ان کو بارہ پر تقسیم کریں جو عدد باقی رہ جائے اس کے لحاظ سے پتھر مزاج کے موافق ہو گا اگر ایک عدد باقی رہے تو ستارہ مریخ اور پتھر مرجان اور رنگ سرخ ہے

اگر دو عدد باقی رہے تو ستارہ زہرہ اور پتھر الماس (ہیرا) اور رنگ نیلا ہے۔

اگر تین عدد باقی رہے تو ستارہ عطارد ہے اور پتھر زمرد و رنگ زرد و سرخی مائل ہے۔

اگر چار عدد باقی رہے تو ستارہ قمر ہے اور موافق پتھر مروارید (موتی) ہے۔

اگر پانچ عدد باقی رہے تو ستارہ شمس ہے اور موافق پتھر یاقوت رمانی (لعل) اور موافق رنگ اورنج ہے۔

اگر چھ عدد باقی رہے تو ستارہ عطارد ہے اور موافق پتھر نیلم اور موافق رنگ گہرا زرد ہے۔

اگر سات عدد باقی رہے تو ستارہ زہرہ ہے موافق پتھر زبرجد اور موافق رنگ ہلکا گلابی و نیلا ہے۔

اگر آٹھ عدد باقی رہے تو ستارہ مریخ ہے اور موافق پتھر مرجان و عقیق سرخ اور موافق رنگ گہرا سرخ ہے۔

اگر نو عدد باقی رہے تو ستارہ مشتری ہے اور موافق پتھر پکھراج اور موافق رنگ ہلکا ارغوانی ہے۔

اگر دس عدد باقی رہے تو ستارہ زحل اور موافق پتھر گاؤ میدک اور موافق رنگ گہرا نیلا ہے۔

اگر گیارہ عدد باقی رہے تو ستارہ زحل اور موافق پتھر عقیق یمنی اور موافق رنگ سیاہ ہے۔

اگر بارہ تو ستارہ مشتری اور موافق پتھر لاجورد و سنگ شب اور موافق رنگ غیر معمولی سبز ہے

mahlib.org

عقیق

عقیق کئی رنگ کا ہوتا ہے سرخ و سفید اور زرد و نیلا اور سبز و سیاہ

یہ مفرح قلب و مقوی نظر ہے گلے میں پہننے سے غم و غصہ دور ہوتا ہے اور مزاج کا چڑچڑا پن دور کرتا ہے اور کلیجی رنگ کا عقیق عورتوں میں خون کی زیادتی کو روکتا ہے خوداعتمادی و حوصلہ مندی پیدا کرتا ہے ۔ شہادت کا شوق دلاتا ہے ۔ گناہوں سے بچاتا ہے اور دل سے نفاق و کینے کی دوری کی سبب بنتا ہے ۔ اور اعلیٰ عقیق یمنی ہے ۔

عقیق جنت میں عقیق کے پہاڑ ہیں عقیق سرخ پیغمبرؐ کے قصر پر سایہ فگن ہے اور عقیق زرد جناب زہراؑ کے قصر پر سایہ فگن ہے اور عقیق سفید امیرالمومنینؑ کے قصر پر سایہ فگن ہے اور تینوں قصر ایک جگہ ہیں اور ان تینوں پہاڑوں کے نیچے سے تین نہریں جاری ہیں جن کا پانی برف سے زیادہ سرد اور شہد سے زیادہ شیریں اور دودھ سے زیادہ سفید ہے اور یہ تینوں نہریں حوض کوثر سے نکلتی ہیں اور ایک ہی جگہ جا کر گرتی ہیں ان کا پانی آل محمدؐ کو کمالات کے ساتھ برحق جاننے والے کو ملے گا اور عقیق کے یہ تینوں پہاڑ ہمہ وقت خدا کی تسبیح و تحمید و تقدیس میں مصروف رہتے ہیں اور ان تین پتھروں میں سے مومن جو عقیق پہنے اس کے لئے بہتری ہی بہتری ہے اور اس کی روزی فراخ ہو گی وہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا خواہ حاکم و بادشاہ کا شر ہو اور منافقوں کے لئے نہیں ۔ " اور پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا کہ " عقیق ہاتھ میں پہنو کیونکہ یہ پہلا پتھر ہے کہ جس نے خدا کی وحدانیت اور میری نبوت اور یا علیؑ تیری ولایت کا اقرار کیا ہے ۔ "

ایک شخص کو حضرت باقرؑ کے پاس لایا گیا کہ جسے حاکم کے حکم سے گرفتار کر کے کوڑے لگائے گئے تھے ۔ تو حضرت باقرؑ نے اسے فرمایا اگر اس کے ہاتھ میں عقیق کی انگوٹھی ہوتی تو اسے کوڑے نہ لگتے تم عقیق کی انگوٹھی کیوں نہیں پہنتے کہ وہ ہر مصیبت و آفت سے نجات دیتا ہے ۔ "

امیرالمومنینؑ نے فرمایا کہ " عقیق پہن کر نماز پڑھنے والے کی نماز جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے والے کی نماز سے افضل ہے کہ جس کا ہاتھ عقیق سے خالی ہو ۔ " ایک دوسری روایت میں ہے کہ

maablib.org

عقیق پہن کر دو رکعت پڑھنا بغیر عقیق کے ہزار رکعت پڑھنے سے افضل ہے۔"

حضرت کاظمؑ نے فرمایا کہ "عقیق کے دانوں پر تسبیح پڑھنے سے ایک ایک دانے پر تسبیح الٰہی پڑھنے سے خدا کی طرف سے چالیس چالیس نیکیاں نامہ عمل میں لکھی جاتی ہیں۔" اور امام حسینؑ نے فرمایا کہ "علی ابن ابی طالب کا عقیدت مند و محب عقیق پہننے والا دوزخ کی آگ سے محفوظ رہے گا۔" اور حضرت صادقؑ نے فرمایا کہ "عقیق کی انگوٹھی پہن کر نماز پڑھنا چالیس درجہ ثواب زیادہ ہے۔" عقیق کی چونکہ کئی قسمیں ہیں کسی ایک عقیق سے متعلق امام حسینؑ سے مروی روایت میں ہے کہ جناب موسیٰؑ نے کوہ طور پر جاکر مناجات کرنے کے بعد زمین کی طرف رخ کیا تو ان کے چہرے کے نور سے خدا نے عقیق کو پیدا کیا اور پھر خدا نے کہا "مجھے اپنی ذات کی قسم کہ میں اس ہاتھ پر عذاب نہیں کروں گا کہ جس ہاتھ میں عقیق کی انگوٹھی ہو بشرطیکہ وہ علی ابن ابی طالبؑ کو محبوب رکھتا ہو۔"

حضرت صادقؑ نے اپنے محبین سے فرمایا کہ "عقیق کی انگوٹھی پہنیں اور اس پر **ماشاء الله لاقوۃ الا بالله استغفرالله** نقش کرائیں کیونکہ یہ فقر و فاقہ کی شدت و سختی سے محفوظ رکھتا ہے۔"

اور امیرالمومنینؑ نے فرمایا عقیق کی انگوٹھی پہننے سے مومن کو آفات و بلیات اور دشمنوں سے حفاظت حاصل ہوتی ہے اور عقیق کے ساتھ دعا کے لئے اٹھنے والے ہاتھ خدا کی بارگاہ میں مقبول ہوتے ہیں اس سے فقر و احتیاج دور ہوتی ہے اور نفاق زائل ہوتا ہے اور انجام بخیر ہوتا ہے اور یہ سفر میں باعث امن و سلامتی ہے اور اس کے ساتھ غم و مصیبت اور قید و بند سے نجات ملتی ہے اور یہ رزق و معاش میں ترقی کی راہیں دکھاتا ہے" خانوادہ اولاد ابو طالب سے ایک شخص کو حاکم شہر نے سزا دینے کے لئے طلب کیا تو حضرت صادقؑ نے فرمایا اسے عقیق کی انگوٹھی دے دو۔ تو اس طرح جب وہ گیا تو محفوظ رہا۔

پیغمبر اکرمؐ کی خدمت میں ایک شخص نے سفر میں مال چوری ہو جانے کی شکایت کی تو پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا "کیا تم نے عقیق کی انگوٹھی نہیں پہنی کیونکہ یہ تو ہر نقصان و ضرر سے حفاظت کرتا ہے۔" ابو طاہر نے امام حسن عسکریؑ کی خدمت یں عرض کیا آپ عقیق سرخ پر کسی چیز کو ترجیح نہیں دیتے۔

امامؑ نے فرمایا کیونکہ اس کے بہت سے فضائل ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جو میرے بابا نے مجھے خبر دی ہے کہ سب سے پہلے سرخ عقیق کی انگوٹھی جس نے پہنی وہ حضرت آدمؑ ہیں کہ حضرت آدمؑ جب جنت میں پھل کھانے کی وجہ سے نکلے اور جنت میں ساق عرش پر لکھا دیکھا تھا **انا اللہ لا الہ الا انا محمدؐ صفوتی من خلقی ایدتہ نباخیہ علی و نصرتہ بہ** " میں اللہ ہوں میرے علاوہ کوئی معبود نہیں محمدؐ میری خلق سے صاف منتخب شدہ ہیں اور ان کی تائید و نصرت میں نے ان کے بھائی علیؑ کے ذریعے کی ہے، تو جناب آدمؑ نے چاند کی انگوٹھی بنائی اور اس میں سرخ عقیق رکھا اور اس عقیق پر یہ پانچ نام نقش کئے اور اس انگوٹھی کو دائیں ہاتھ میں پہنا اسی لئے ان کی اولاد سے پرہیزگاروں کے لئے سنت ہے کہ ان کی سنت پر عمل کریں۔" سلیمان اعمش کہتا ہے کہ منصور عباسی کے محل میں حضرت صادقؑ کی خدمت میں موجود تھا کہ ایک شخص باہر نکلا کہ جسے کوڑے لگائے گئے تھے۔ امامؑ نے فرمایا اے اعمش دیکھو کہ اس کی انگوٹھی میں کون سا نگینہ ہے۔ اعمش نے دیکھ کر عرض کیا فرزند رسولؐ عقیق نہیں ہے۔ تو امامؑ نے فرمایا اگر عقیق ہوتا تو یہ تازیانے نہ کھاتا۔ اعمش نے کہا مولا عقیق کے خواص بیان کریں۔ امامؑ نے فرمایا اے سلیمان عقیق ہاتھ کٹنے سے حفاظت کرتا ہے۔ اعمش نے کہا مزید خصوصیت بیان کریں۔ امامؑ نے فرمایا اے سلیمان عقیق کی انگوٹھی خوف سے امان ہے۔ سلیمان نے کہا مزید بیان فرمائیں۔ امامؑ نے فرمایا خدا کی طرف دعا کے لئے بلند ہونے والے اس ہاتھ کو خدا پسند کرتا ہے کہ جس میں عقیق کی انگوٹھی ہو۔ سلیمان نے کہا مزید بیان فرمائیں۔ امامؑ نے فرمایا عقیق پاس رکھنے والا ہر بلا سے محفوظ رہتا ہے۔ سلیمان نے کہا مزید بیان کریں امامؑ نے فرمایا عقیق پہننے والا فقر و احتیاج سے محفوظ رہتا ہے۔ سلیمان نے عرض کیا اے فرزند رسول میں یہ روایت آپ کے جد حسین بن علی او امیرالمومنینؑ سے روایت کروں امامؑ نے فرمایا " ہاں

حدید صینی۔ یہ گہرے سرمئی رنگ کا پتھر ہوتا ہے۔

حضرت صادقؑ نے فرمایا " یہ پتھر شیطان کو دور کرتا ہے اور دشمن کے شر کو زائل کرتا ہے اور اگر کسی کو کسی شخص سے خوف لاحق ہو تو اس کی انگوٹھی پہن کر اس کے پاس جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔" یہ پتھر چشم بد کے اثر کو زائل کرتا ہے۔ اور جنگ و خوف کے مواقع میں مفید ہے۔

یاقوت یہ سخت خشک لیکن صاف و شفاف ہوتا ہے اور سرخ و زرد اور سبز و نیلے رنگ کا ہوتا ہے اس کے پہننے سے طاعون سے محفوظ رہتا ہے۔

یاقوت کے پہننے سے ازدواجی زندگی میں اچھے اثرات پڑتے ہیں اور اس پتھر کو دوستی و وفاداری کا معادن سمجھا جاتا ہے روزگار کی ترقی و امور معاش کے لئے مفید ہے اور امراض قلب کے مریضوں کے لئے اس کی انگوٹھی بہت مفید ہے۔

حضرت رضاؑ نے فرمایا کہ " امیرالمومنینؑ نے رکوع میں سائل کو جو انگوٹھی دی تھی وہ چاندی کی تھی کہ جس میں یاقوت تھا یہ انگوٹھی جناب سلیمان بن داؤد کی تھی جو تبرکات انبیاء میں پیغمبر اکرمؐ تک پہنچی اور پیغمبر اکرمؐ نے وہ امیرالمومنینؑ کو دی۔ " پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا **تختموا بالیواقیت فانھا تنفی الفقر** ۔ " یاقوت کی انگوٹھی پہنو کیونکہ یہ فقر و محتاجی کو دور کرتا ہے۔ "

حضرت صادقؑ نے فرمایا کہ " یاقوت کی انگوٹھی پہننے والا محتاج نہیں ہوگا۔ "

حضرت رضاؑ نے فرمایا کہ " یاقوت کی انگوٹھی پہننے سے پریشانی دور ہوتی ہے اور بزرگی و زینت میں اضافہ ہوتا ہے اور غربت تونگری میں بدل جاتی ہے۔ " اور حضرت صادقؑ نے فرمایا کہ " بچوں کے گلے میں یاقوت پہنانے سے وہ مرض ام الصبیان سے محفوظ رہتے ہیں۔

جناب سیدہؑ نے ایک روز بابا سے انگوٹھی کی فرمائش کی تو پیغمبرؐ نے فرمایا نماز عشاء کے بعد خدا سے انگوٹھی طلب کرنا جو میرے دینے سے بہتر ہے۔ جناب سیدہ نے نماز عشاء کے بعد دعا کی تو ہاتف غیبی کی آواز ائی مطلوبہ چیز جاء نماز کے نیچے موجود ہے تو شہزادی نے جاء نماز کے نیچے سے یاقوت کی انگوٹھی موجود پائی اور خوشی خوشی اسے پہن لیا تو رات کو خواب میں دیکھا کہ آپ جنت میں داخل ہوئیں تو تین عالیشان قصر دیکھ کر پوچھا یہ کس کے لئے ہیں تو بتایا گیا یہ فاطمہ بنت محمدؐ کے ہیں تو شہزادی ایک قصر کے اندر داخل ہوئیں تو وہاں یاقوت سبز کے تین پائے پر یاقوت کا تخت دیکھ کر پوچھا اس کا چوتھا پایہ کیوں نہیں ہے۔ تو بتایا گیا کہ خاتون جنت نے خدا سے انگوٹھی کی خواہش کی تو اس کے ایک پائے سے ان کے لئے انگوٹھی تیار کر کے دی گئی ہے۔ شہزادیؑ نے صبح یہ خواب پیغمبر اکرمؐ کی خدمت میں بیان کیا تو پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا اے بیٹی میرے اہلبیت کو خدا نعمات جنت عطا

کرے گا دنیا فانی کی نعمات کیا ہیں ۔ اے بیٹی تو جاء نماز کے نیچے انگوٹھی رکھ کر دعا کرنا خدایا مجھے اس انگوٹھی کی ضرورت نہیں ۔ تو شہزادی نے ایسے ہی کیا تو پھر رات سوتے ہوئے خواب میں جنت کے اپنے اسی قصر میں گئیں دیکھا کہ اب اس تخت کے چاروں پائے ہیں اور جب پوچھا تو بتایا گیا کہ اس کی مالکہ نے انگوٹھی واپس کر دی ہے جس کی وجہ سے پائے پورے ہو گئے ہیں ۔

فیروزہ ۔ فیروزہ دماغ کو تقویت پہنچاتا ہے اور اختلاج قلب وغیرہ قلبی امراض سے سکون کے لئے مفید ہے اور قلب میں محبت و ملنساری اور ہمدردی پیدا کرتا ہے فیروزہ شوگر کے مریضوں کو ضرور پہننا چاہئے ۔

پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا " عقیق و فیروزہ پہنے جو ہاتھ خدا کی بارگاہ میں دعا کے لئے اٹھتا ہے تو خدا اس کی دعا کو قبول کرتا ہے اور اسے مایوس نہیں کرتا ۔"

حضرت صادقؑ نے فرمایا کہ فیروزہ کی انگوٹھی پہننے والا محتاج نہیں ہو گا ۔ اور حضرت رضاؑ نے فرمایا کہ فیروزہ رنج و غم کو دور کرتا ہے اور آنے والی مصیبت و آفت کو اپنے اوپر لے لیتا ہے ۔" اور حضرت صادقؑ نے فرمایا کہ " فیروزہ کی انگوٹھی پہنے والا کبھی محتاج نہیں ہو گا ۔"

اور امیرالمومنینؑ نے فرمایا " فیروزہ مومنین و مومنات سے مکروہات و پریشانیوں کو دور کرتا ہے اور دل کو عبادت کی طرف راغب کرتا ہے اور میں اس مومن کو دوست رکھتا ہوں کہ جس کے ہاتھ میں فیروزہ کی انگوٹھی ہو ۔" حسن بن علی بن مہران کہتا ہے کہ میں حضرت کاظمؑ کی خدمت میں حاضر ہوا تو امامؑ کی انگلی میں فیروزے کی انگوٹھی پر بار بار میری نظر پڑنے لگی کہ اس پر " اللہ الملک " کندہ تھا تو امامؑ نے فرمایا کیا دیکھتے ہو ۔ میں نے عرض کیا مولا امیرالمومنینؑ کی بھی فیروزہ کی انگوٹھی تھی کہ جس پر یہ کلمہ نقش تھا تو امامؑ نے فرمایا کیا تم اس انگوٹھی کو پہچانتے ہو ۔ عرض کیا نہیں ۔ امامؑ نے فرمایا " یہ جسے تم دیکھ رہے ہو یہ وہی انگوٹھی ہے کہ جو امیرالمومنینؑ پہنے تھے اس کا نگینہ جنت سے پیغمبرؐ کے لئے جبرائیل تحفہ لائے تھے اور پیغمبر اکرمؐ نے یہ انگوٹھی امیرالمومنینؑ کو دی اور پھر میراث کی صورت میں مجھ تک پہنچی ہے ۔"

علی ابن محمد ضمیری نے امام علی نقیؑ کی خدمت میں عرض کیا کہ میں نے جعفر بن محمد کی بیٹی سے شادی کی اور مجھے اس سے بہت محبت ہے لیکن اولاد نہیں ہوتی ۔ امامؑ نے فرمایا فیروزہ کی انگوٹھی لے کر اس نگینہ پر **رب لاتذرنی فرداً وانت خیر الوارثین** کندہ کرا کے پہنو ۔ علی بن محمد کہتا ہے کہ "میں نے امامؑ کے حکم کے مطابق عمل کیا تو سال گزرنے سے قبل خدا نے مجھے فرزند نرینہ عطا کیا ۔" فیروزہ کی جو انگوٹھی جبرائیل تحفتاً پیغمبر اکرمؐ کے لئے لائے تھے آپ نے وہ انگوٹھی امیرالمومنینؑ کو دے دی تھی اس کے نگینے کی ایک جانب **لله الملک** اور دوسری جانب الواحد القھار کندہ تھا

در نجف سفید رنگ کا چمکدار پتھر ہے اور خصوصاً نجف میں پایا جاتا ہے یہ مزاج میں خشکی پیدا کرتا ہے ۔

درنجف کی انگوٹھی پیغمبر اکرمؐ کے ذریعے خدا کی طرف سے امیرالمومنینؑ کے لئے تحفہ میں آئی تھی ۔ ایک روز مفضل درنجف کی انگوٹھی لے کر حضرت صادقؑ کی خدمت میں حاضر ہوئے امامؑ نے فرمایا کہ اے مفضل یہ نگینہ درد چشم سے افاقہ کے لئے ہر مومن و مومنہ کے لئے مفید ہے اور اسے دیکھنا و پہننا ثواب ہے اور مجھے ہر مومن کے لئے پسند ہے کہ وہ پانچ نگینوں کی انگوٹھیاں ہاتھ میں پہنے ایک یاقوت کہ یہ سب سے عمدہ ہے جو پہننے والے کی زینت و بزرگی ظاہر کرتا ہے اور دوسرا عقیق ہے کہ یہ پتھر خدا اور ہم اہلبیت سے بہت زیادہ خلوص رکھتا ہے اور تیسرا فیروزہ کہ اس کے پہننے سے قلب قوی اور سینہ کشادہ ہوتا ہے اور بندہ مومن فیروزہ کی انگوٹھی پہن کر کسی کام کو جائے تو اس کی حاجت پوری ہوتی ہے اور چوتھا حدید صینی کہ اس کے ذریعے شیطان کے شر سے حفاظت ہوتی ہے اور پہننے والے کو درد سے نجات دلاتا ہے ۔ اور پانچواں درنجف ہے کہ اس کے بڑے فضائل ہیں اس پر پڑنے والی نگاہوں کو خدا حج و عمرہ کی زیارت کرنے کا ثواب عطا کرتا ہے اور میں اسے مستقل پہننا پسند نہیں کرتا لیکن پہننے کو برا بھی نہیں جانتا اور جس سے ضرر و خوف ہو اس کے پاس یہ پہن کر جانے سے محفوظ رہے گا یہ شیاطین کو دور کرتا ہے اس لئے پاس رکھنے کو پسند کرتا ہوں ۔

جزع یمانی یہ مختلف رنگ رکھتا ہے یمن و چائنہ میں پایا جاتا ہے۔

"یہ پتھر تسبیح و استغفار کرتا ہے کہ جس کا ثواب پہننے والے کو ملتا ہے اس پتھر کو جناب سلیمانؑ نبی کی طرف نسبت دی جاتی ہے۔"

امیرالمومنینؑ نے فرمایا جزع یمانی کی انگوٹھی شیاطین کے مکر کو دور کرتی ہے اور امیرالمومنینؑ نے فرمایا کہ ایک روز پیغمبر اکرمؐ جزع یمانی کی انگوٹھی پہنے گھر سے باہر آئے اور پھر نماز پڑھ کر فرمایا کہ

"جس شخص نے اس کی انگوٹھی پہن کر نماز پڑھی اس کی وہ نماز اس کے بغیر پڑھی گئی ستر نمازوں سے افضل ہے کیونکہ یہ پتھر تسبیح و استغفار کرتا ہے کہ جس کا ثواب پہننے والے کو ملتا ہے۔"

زمرد۔ یہ نبض کی حرکت کو تیز کرتا ہے اور غم و غصہ کو دور کرتا ہے اور اسے زیادہ دیکھنے سے نگاہ تیز ہوتی ہے اور سخت مصیبت و آفت کا رخ کرنے کی بنا پر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے۔ بچوں کے گلے میں پہنانے سے مرگی و مرض ام الصبیان سے محفوظ رکھتا ہے۔

جناب ابراہیمؑ کو جب آگ میں پھینکا جا رہا تھا تو خدا نے جبرائیلؑ کے ذریعے زمرد کی انگوٹھی جناب ابراہیمؑ کے پاس بھیجی کہ جس پر کندہ تھا **لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ و لا حول ولا قوۃ الا باللہ فوضت امری الی اللہ اسندت ظھری الی اللہ حسبی اللہ** ۔ اور حضرت صادقؑ نے فرمایا کہ "زمرد ہر مشکل کو آسان کرتا ہے۔"

maablib.org

روزہ افطار کرنے کی دعا

اللھم لک صمت وعلیٰ رزقک افطرت وعلیک توکلت

نوروز اور اعمالِ نوروز

والشمس تجری لمستقر لها ذلک تقدیر العزیز العلیم (۳۸ تا ۴۰)

"اور سورج کہ جو اپنے مستقر پر چل رہا ہے یہ سب غالب و افتخار کا متعین اندازہ ہے اور ہم نے چاند کے لئے منزلیں متعین کر دی ہیں یہاں تک کہ پھر کے (آخر ماہ میں) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح (پتلا ہڑا) ہو جاتا ہے۔ تو نہ ہی سورج سے بن پڑتا ہے کہ چاند کو پالے اور نہ ہی رات دن سے آگے بڑھ سکتی ہے اور یہ تمام سیارے و ستارے اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔"

فرش خاکی پر زندگی کی بقاء کے اسباب عالم بالا کی طرف ہیں شمس و قمر اور نجوم و کواکب کی شعاعیں جماد و نبات سے لے کر حیوانی و انسانی حیات پر اثر انداز ہیں۔ اجرام فلکی جہاں اپنی رنگ برنگی شعاعوں کے ذریعے حیات ارضی پر فیض حیات کی بارش برسا رہے ہیں وہاں گلستان ارضی میں قسم و قسم کے رنگوں کا چھڑکاؤ بھی کر رہے ہیں۔ جس قدر نعمات ارضی و حیات ارضی کی بقاء کے لئے شمس و قمر اور دیگر سیاروں کی روشنی و حرارت کی ضرورت ہے اسی مناسبت سے اجرام سماوی فیض حیات پہنچا رہے ہیں۔ پتھروں کا جواہرات کی صورت میں بدلنا اور نباتات کے بیج کا زمین کو شگافتہ کر کے سبزے و پودے اور درخت کی صورت اختیار کر کے رنگ برنگے پھولوں کا تیار کرنا یہ سب شمس و قمر اور نجوم و کواکب کے نور و حرارت کے اثرات کا نتیجہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شمس و قمر کے فیض حیات کے زمین پر پہنچنے میں اگر ضرورت سے کچھ کم ہو جائے تو نبات و حیوان اور انسانی وجود و حیات پر برے اثرات مرتب ہوتے ہیں جیسا کہ زمین و سورج کے درمیان چاند آجانے سے یا سورج و چاند کے درمیان میں زمین کے آجانے سے (سورج و چاند گہن) جب زمین پر شمس و قمر کے فیض حیات کے پہنچنے میں کمی واقع ہوتی تو اس سے موجودات ارضی و حیات ارضی متاثر ہوتی ہے۔ پھل خراب ہونے لگتے ہیں اور بطن مادر میں بے احتیاطی کی بنا پر بچے متاثر ہو جاتے ہیں جیسا کہ ایک حاملہ خاتون اپنے سر پر پٹی باندھے بے احتیاطی سے باہر بیٹھی تھی تو جب اس کا بچہ پیدا ہوا تو اس کی پیشانی پر پٹی کا نشان تھا۔ اور اسی طرح ایک دوسری حاملہ خاتون باہر بیٹھے سبزی چھیل رہی تھی تو جب اس کا بچہ پیدا ہوا تو بچے کے جسم پر ہلکے ہلکے چھلنے کے نشانات تھے۔ آج سورج گہن و چاند گہن کے حیات ارضی پر

مضر اثرات واضح ہو چکے ہیں ۔ اسی شمس و قمر کی طرف سے فیض حیات کی نعمت کے کم ہو جانے کی بنا پر اسلام دو رکعت نماز آیات پڑھنے کا حکم دیتا ہے تاکہ اس فیض حیات کی کمی برقرار رہے کہ اگر اس فیض کی کمی انسانی گناہوں کا نتیجہ ہے تو نماز و دعا اور توبہ استغفار سے یہ فیض حیات بحال و مکمل ہو جائے اور اگر یہ علامات قیامت سے ہے تو نماز و دعا اور توبہ استغفار میں مصروف ہو جائیں تاکہ خاتمہ بالخیر ہو ۔

اجرام سماوی کی روشنی و حرارت کے چونکہ موجودات ارضی و حیات ارضی پر مسلسل اثرات ہیں جیسا کہ سمندر میں مدو جزر چاند کی روشنی کی وجہ سے ہوتا ہے جس طرح چاند کی روشنی سمندر کے پانی میں مدوجزر پیدا کر سکتی ہے اسی طرح چاند کی روشنی انسانی جسم اور جسم کے اعضاء پر اثر انداز ہوتے ہوئے انسانی خون کی رفتار کو بھی متاثر کرتی ہے ۔ جن ایام و اوقات اور تاریخوں میں اجرام فلکی یعنی چاند و سیاروں کی روشنی کے اچھے و قوی اثرات جسم انسانی پر مرتب ہونے سے انسانی دماغ اور سوچ و سمجھ میں قوت پیدا ہوتی ہے انہی ایام و اوقات کو سعد کہتے ہیں اور جن ایام و اوقات میں اجرام فلکی یعنی چاند و کواکب کی روشنی انسانی وجود اور دل و دماغ پر کم و غیر متوازی پڑنے سے انسانی سمجھ و سوچ میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے ان ایام و اوقات کو انسان کے لئے نحس قرار دیا گیا ہے ۔

جب اجرام فلکی زمینی موجودات و حیات پر قوی طور پر اثر انداز ہیں تو اسی بنا پر اس فضاء سماوی میں سورج کے سال بھر کے سفر کے راستے پر فاصلے فاصلے پر سیاروں کے بارہ مختلف و وسیع ہجوم ہیں کہ جن کو بارہ بروج کہتے ہیں اور ہر برج میں سے سورج ایک ماہ میں گزرتا ہے تو ہر برج میں رہتے ہوئے سورج کی شعاعوں کے مختلف اثرات ہوتے ہیں لیکن جب سورج برج حمل میں داخل ہوتا ہے تو اس وقت زمین پر تمام موجودات و حیات پر انتہائی اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں ۔ بطن مادر میں ذیحیات کے وجود کی بنیاد پڑتی ہے اور خاک کے دامن میں پوشیدہ بیج شگفتہ ہو جاتے ہیں پھول کھل جاتے ہیں اور غمگین قلوب خوش ہو جاتے ہیں اور غرض کائنات کی ہر شے پر کمال و خوشی کے اثرات مرتب ہوتے ہیں اسی وقت کو تحویل آفتاب کہتے ہیں جو کافی مختصر ہوتا ہے ۔ چونکہ سورج کے برج حمل میں داخل ہوتے وقت کائنات کی ہر چیز پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں اسی لئے کائنات کے نبی و رسول نے عالمین کے امام کی امامت کے اعلان کا یہی وقت منتخب کیا تھا ۔ چنانچہ جب پیغمبر

اکرمؐ نے غدیر خم کے مقام پر امیرالمومنینؑ کا بازو پکڑ کر **من کنت مولاہ فھذا علی مولاہ** ۔ کا اعلان کیا تھا تو وہ وقت تحویل آفتاب کا تھا اور پیغمبر اکرمؐ پر پہلی وحی بھی اسی وقت نازل ہوئی اور اسی طرح دعوت ذوالعشیرہ کے وقت امیرالمومنینؑ کے نصرت کے وعدے کے بعد اعلان وصایت کیا تو وہ بھی تحویل کا وقت تھا یعنی اعلان نبوت بھی اس وقت میں ہوا اور اعلان خلافت و ولایت بھی اسی وقت میں ہوا ۔ اور جناب آدمؑ کی توبہ بھی اس وقت تحویل میں قبول ہوئی اور جناب نوحؑ کی کشتی بھی تحویل آفتاب کے وقت کوہ جودی پر رکی ۔ اور آتش نمرود بھی جناب ابراہیمؑ پر اسی وقت گلزار ہوئی ۔ اور جب امیرالمومنینؑ کو ظاہر حکومت ملی اور آپ نے پہلی مرتبہ مسجد میں جا کر خطبہ خلافت دیا تو وہ بھی تحویل آفتاب کا وقت تھا جیسا کہ عالم اہلسنت علامہ جمال الدین محدث متوفی ۱۵۵۵ ھ نے اپنی کتاب روضۃ الصفا میں لکھا کہ خلافت سنبھالنے کے بعد اسی وقت بروز جمعہ مسجد نبویؐ میں امیرالمومنینؑ نے خطبہ دیا اور آغاز کرتے ہوئے کہا کہ **الحمدللہ علی احسانہ و رجع الحق الی مکانہ** " تمام حمد و ثنا اللہ کے لیے ہے کہ آج حق اپنے مقام پر لوٹ کر آگیا ۔

اور عالم اہلسنت علامہ جلال الدین سیوطی اپنی تفسیر در منثور میں لکھتے ہیں کہ " خلیفہ دوم نے نو روز کے دن کے لئے اہل کتاب کو خط لکھا کہ " خدا کا شکر ہے کہ اس نے اس نو روز کے دن کو عید قرار دیا ہے ۔ "

اور عالم اہلسنت علامہ عمادالدین زکریا بن محمد بن محمود قزوینی عجائب المخلوقات میں لکھتے ہیں کہ نو روز کے دن پیغمبر اکرمؐ کی خدمت میں بطور تحفہ حلوہ بھیجا گیا تو پیغمبرؐ نے فرمایا " اسی روز خدا نے ان لوگوں کو زندہ کیا کہ جو طاعون کے خوف کی بنا پر موت کے خوف سے شہر کو چھوڑ کر باہر چلے گئے پھر ان سب پر موت طاری ہو گئی اور پھر جب نبی نے ان پر پانی چھڑکا تو وہ سب زندہ ہو گئے ۔ "

اور عالم اہلسنت علامہ دیار بکری تاریخ خمیس میں لکھتے ہیں کہ " ابو حنیفہ کے باپ وہی ثابت ہیں کہ جو نو روز کے دن حضرت علیؑ کی خدمت میں فالودہ بطور تحفہ بھیجتے تھے ۔ "

آب نیساں نو روز یعنی اکیس (۲۱) مارچ سے تیس (۳۰) روز گزرنے کے بعد سے ایک ماہ تک جو بارش ہو گی اس کا پانی آب نیساں کہلاتا ہے پیغمبر اکرمؐ نے اصحاب سے فرمایا کہ ماہ نیساں میں

بارش کا پانی لے کر اس پر سورہ فاتحہ و آیۃ الکرسی اور چاروں قل اور ہر قل ستر ستر بار پڑھ اور ستر مرتبہ تسبیحات اربعہ اور ستر مرتبہ درود پڑھو اور پھر سات روز تک صبح و عصر کے وقت اس پانی کو پیو تو خدا ہر بیماری سے محفوظ رکھے گا اور اگر قبل از وقت بانجھ ہو جانے والی خاتون پیئے تو خدا اولاد عطا کرے گا اور بدن کے درد کو بھی یہ پانی دور کرتا ہے۔

maablib.org

اعمال نو روز

حضرت صادقؑ نے فرمایا "نو روز کے دن غسل کر کے پاکیزہ و صاف ستھرے کپڑے پہنو اور عمدہ خوشبو لگاؤ۔"

حضرت صادقؑ نے معلی ابن خنیس سے فرمایا نو روز کے دن غسل کر کے پاکیزہ کپڑے پہنو اور ظہرین کی نماز کے بعد دو دو رکعت کر کے چار رکعت نماز سنت پڑھو اور پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ القدر اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ الکفرون اور تیسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ اخلاص اور چوتھی میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ الفلق و سورہ الناس پڑھے اور پھر نماز کے بعد سجدے میں یہ دعا پڑھے۔

اللهم صل علی محمد و آل محمد الاوصیاء المرضیین و علیٰ جمیع انبیاء ک ورسلک بافضل صلواتک و بارک علیهم بافضل برکاتک و صل علی ارواحهم واجسادهم اللهم بارک علی محمد و بارک لنافی یومناهذا الذی فضلته و کرمته و شرفته و عظمت خطره اللهم بارک لنا فیما انعمت به علی حتی لاشکر احدا غیرک و یسع علی فی رزقی یا ذاالجلال و الاکرام اللهم ماغاب عنی فلایغیبن عنی عونک و حفظک ومافقدت من شیء فلا تفقدنی عونک علیه حتی لا اتکلف مالا احتاج الیه یا ذاالجلال والاکرام۔ اللهم صل علی محمد وآل محمد اس کے بعد دعا کی جائے خدا دعا بھی قبول کرے گا اور خطائیں بھی معاف کرے گا۔

دعائے نور

وفات رسولؐ کے بعد ایک دن سیدہ کونینؑ نے جناب سلمان فارسیؓ کو بلایا تو سلمان فارسیؓ نے غم رسولؐ میں مبتلا ہونے کی وجہ سے حاضری سے محرومی کی معذرت کی تو شہزادیؑ نے چند کھجوریں کہ جو برف سے زیادہ سفید تھیں ان کو دیتے ہوئے فرمایا کہ آج روزہ ان پر افطار کریں اور ان کے درمیان میں جو چیز ہو آکر بتائیں۔ سلمان فارسی کھجوریں لیکر چلے تو ان سے اسقدر خوشبو مہک رہی تھی کہ جاتے ہوئے لوگ ان کے گرد جمع ہو جاتے اور کہتے دکھائیے انتہائی خوشبودار چیز کیا ہے تو جب وہ جیب میں ہاتھ ڈالتے تو کھجوریں غائب ہو جاتیں اسی طرح راستے میں کئی بار ایسا ہوا جب گھر میں داخل ہوئے تو کھجور کو جیب میں موجود پایا اور انہی پر افطار کیا لیکن کسی کھجور میں گٹھلی نہیں تھی۔ تو جناب سیدہؑ کے دروازے پر حاضر ہو کر عرض کیا شہزادیؑ وہ کھجوریں گٹھلیوں کے بغیر تھیں شہزادیؑ نے فرمایا اے سلمان۔ بابا کی جدائی کے غم میں آج صحن خانہ میں بیٹھی تھی اور دروازہ اندر سے بند تھا کہ اچانک صحن میں تین خواتین نمودار ہوئیں میرے دریافت کرنے پر انہوں نے کہا ہم اس دنیا سے نہیں ہیں دوسری دنیا (جنت) سے آپ کی تسکین قلب کیلئے خدا نے ہمیں بھیجا ہے۔ ان کے نام پوچھے اور ناموں کی وجہ دریافت کی تو ایک نے کہا میرا نام سلمیٰ ہے خدا نے مجھے آپؑ کے باباؐ کے صحابی سلمان فارسی کیلئے پیدا کیا ہے اور دوسری نے کہا میرا نام ذرہ ہے خدا نے مجھے آپؑ کے باباؐ کے صحابی ابوذر کیلئے پیدا کیا ہے اور تیسری نے کہا

میر نام مقدودہ ہے خدا نے آپ کے بابا کے صحابی مقداد کیلئے مجھے پیدا کیا ہے۔ اور انہوں نے جنت کی کھجوریں پیش کیں اور کہا کہ اے بنت رسول آپ جو دعائے نور روزانہ پڑھتی ہیں خدا نے اس کی برکت سے جنت میں آپ کے لئے کھجور کے درخت پیدا کیے ہیں یہ کھجوریں آپ کے انہی درختوں کی ہیں۔ شہزادی نے کہا اے سلمان میں نے وہ کھجوریں تمہارے لئے بھی رکھیں جو تمہیں دیں۔ سلمان فارسی کی درخواست پر شہزادی نے وہ دعا ان کو تعلیم کی۔ جناب سلمان فارسیؓ کہتے ہیں کہ مدینے میں تقریباً سو بیماری پر میں نے اس دعا کو پڑھا خدا نے ان کو شفاء عطا کی۔

دعا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرُ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَى الطُّوْرِ فِىْ كِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِىْ رِقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰى نَبِيٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُوْرٌ وَبِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ وَعَلَى السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ مَشْكُوْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ"

اس دعا کا طہارۃ و اخلاص سے روزانہ صبح شام پڑھنا ہر قسم کے امراض و تکلیف سے نجات کا باعث ہے۔

مقدمہ میں پھنسے بے گناہ کی نجات کیلئے

اس نقش کو گلاب و زعفران سے نیک اوقات میں باوضو اس نقش

maablib.org

کی زکوۃ کے طور پر سولہ نقش خود لکھے اور پھر سترہواں نقش لکھکر صرف اسے موم جامہ کرکے اپنے بازو پر باندھ لیا جائے انشاء اللہ نجات حاصل ہوگی اور نقش لکھنے کا آغاز (اوپر ۷۸۶ لکھکر) سب سے کم عدد سے لکھکر شروع کرکے نقش کو مکمل کیا جائے۔

۷۸۶

۹۸	۱۱۲	۱۰۹	۱۰۵
۱۱۰	۱۰۴	۹۹	۱۱۱
۱۰۳	۱۰۷	۱۱۴	۱۰۰
۱۱۳	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۸

وسعت رزق و شر سے حفاظت کیلئے

روزانہ صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے جائیں بسم اللہ الرحمن الرحیم لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

چور اور سانپ وبچھو وغیرہ سے حفاظت کے لئے

روزانہ اول شب باوضو خلوص سے یہ دعا پڑھی جائے بسم اللہ الرحمن الرحیم اَللّٰھُمَّ عَبَدَتْ اَبَانُ الْعَقْرَبِ وَّلِسَانُ الْحَیَّۃِ

وَيَدَ السَّارِقِ بقول اَشْهَدُ اَنْ لا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَّسُوْلُ اللّٰهِ

امراض قلب سے حفاظت کیلئے

امیرالمومنینؑ کا ارشاد گرامی ہے کہ ایک ایسا وقت آئے گا کہ لوگ امراض قلب کا شکار ہوں گے لہذا میرے شیعہ کو چاہیے کہ یہ دعا پڑھا کریں بسم الله الرحمن الرحیم اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَالَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ محمّد

زوجین کے درمیان موافقت کیلئے

اس نقش کو باوضو لکھ کر دونوں یا ایک پاس رکھے بسم الله الرحمن الرحیم اَللّٰھُمَّ بِرَحْمَتِکَ سَخِّرْ قلبَ فلان بن فلاں فِیْ یَدِیْ فلانَ بن فلان یَا لَطِیْفُ یَا وَدُوْد

گرمی سے بخار آئے تو باوضو یہ آیت لکھکر بیمار کے گلے میں ڈالے بسم الله الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یانارُ کُوْنِی بَرْداً وسلاماً علیٰ اِبرَاہِیمَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّد

طلب اولاد کیلئے

۱۔ روزانہ صبح کی نماز کے بعد زوجین یا کوئی ایک اس آیت کی ایک

تسبیح انتہائی خلوص و توجہ سے پڑھے بسم الله الرحمن الرحیم رَبِّ لَاتَذَرْنِی فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِین

۲ - سورہ آلعمران گلاب و زعفران سے لکھ کر عورت اپنے گلے مین ڈالے یا بازو میں باندھے۔

بچے کی ولادت آسانی سے ہونے کیلئے

۱ - باوضو، یہ نقش لکھا جائے اور یہ نقش عورت کی دائیں ران کے اوپر پہلو کی طرف باندھا جائے اور ولات ہوتے ہی اتار لیا جائے

اُخرُج مِن هٰذَا الْمَحْبَس

لِاَشکر لِاِسمِک

اِذْاَنْتَ عَافَیْتَنی

۲ ---۹ ----۴

۷ ---۵ ----۳

۶ ----۱ ----۸

وتسلمونی اِنذارک

۲ - سورہ القدر چینی کے برتن پر زعفران سے لکھ کر پلانے سے بچے کی ولادت باآسانی ہوگی۔

درد کے دفع کیلئے

جہاں درد ہو وہاں ہاتھ رکھ کر تین بار پڑھ کر دم کرے

maablib.org

بسم الله الرحمن الرحیم وبِالْحَقِّ اَنْزَلْناهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وما اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلعالَمِین

پیشاب بند ہو جائے تو اسے کھولنے کیلئے

چینی کے پیالے میں زعفران سے لکھ کر یہ نقش لکھا جائے اور دھو کر اسے پلایا جائے۔

ا ---- ب ---- خ ---- ع

ر ---- نمر --- سحر ---- ح

ب ---- و ---- ما ---- ۲

ی ---- ۲ ---- بر ---- ا

سر کے درد سے نجات کیلئے

حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ یہ کلمات پڑھے جائیں پھر ہاتھ کو سر پر پھیرا جائے

اَعُوذُ بِاللّٰہِ الَّذِی سَکَنَ لَہٗ مَافِی البَرِّ وَالبَحرِ وَمَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الْاَرْضِ وَھُوَ السَّمِیعُ الْعَلِیمُ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّد

وسعت رزق کیلئے

یہ نقش لکھ کر پاس رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱ ---- ۹ ------- ۹

۷ ----- ۵ ------ ۲

۶ ---- یاوہاب -- ۸

ام الصبیان سے حفاظت کیلئے

درج ذیل عبارت لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دی جائے انشاء اللہ محفوظ رہے گا

جریوث اراوث هیون برطوث سلموث سلموما تعین الغیار ومادر نافرونا احیون

سردی کے بخار سے نجات کیلئے

یہ آیت لکھ کر مریض کے بازو میں باندھیں بسم الله الرحمن الرحیم مَرَجَ الْبَحرَین یَلْتَقِیَان بَینَهُما بَرزخٌ لَایَبْغِیَان وَجَعَلَ بَینَهُمَا بَرْزَخاً وَ حَجَراً مَحجُورَا یا نارُ کُونی بَرْداً وَسَلَاماً علیٰ اِبرَاهیمَ اَلَا اَنّ حِزبَ اللّٰهِ هُمُ الغالِبُون

آنکھ کے درد سے نجات کیلئے

بسم الله الرحمن الرحیم یا قریبُ یا مُجیبُ یا سَمیعُ الدُّعاء یا لَطِیفاً لِمَاتَشَاءُ رُدَّ عَلَیَّ بَصَرِی ۔ یہ کلمات پڑھ کر چالیس مرتبہ الشکور پانی پر پڑھ کر اس پانی سے آنکھوں کو دھونا باعث صحت و برکت ہے ۔

قولنج و فالج سے نجات کیلئے

سورہ الحمد و سورہ اخلاص بارش کے پانی و زعفران سے لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر ناشتہ کے وقت بیمار پئے دو تین روز یہ عمل کرے انشاء اللہ شفا ہوگی

مرگی سے نجات کیلئے

سورہ تحریم مریض پر پڑھا جائے اور سورہ واللیل مریض کے کان میں پڑھا جائے اور سورہ رحمن مریض اپنے پاس رکھے۔

چوری معلوم کرنے کے لئے

درج ذیل حروف و کلمات لکھ کر اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے تو خواب میں چور کو دیکھے گا۔

بسم الله الرحمن الرحیم ح لا ح ی عا حلا املح لزنا ح ملسح مسح ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّد

۲ - پیر کی شب جو ایک سو بیس مرتبہ درج ذیل کلمات پڑھ کر سو جائے تو خواب میں چوری کی گئی چیز کو اور چور کو دیکھے گا اور جو ان کلمات کو روزانہ اٹھارہ دفعہ پڑھا کرے تو جو بات سنے یاد کرلے گا بسم الله الرحمن الرحیم یا واحِدُ البَاقی اَوَّلَ کُلِّ شَیٔ وآخِرَہُ۔

حضرت باقرؑ نے فرمایا کہ بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰؑ سے جسم پر سفید

داغ ظاہر ہونے کی شکایت کی تو جنابؑ موسیٰؑ نے خدا کی بارگاہ میں اسکے لئے درخواست کی تو وحی ہوئی اے موسیٰ ان سے کہو کہ گائے کا گوشت شلغم کے ساتھ کھایا کریں" ---اور حضرت صادقؑ نے فرمایا ستو اور گائے کے گوشت کا سالن (شلغم کے ساتھ) سفید داغ کیلئے مفید ہے" اور حضرت صادقؑ نے فرمایا زیتون ریاح کو دور کرتا ہے ایک شخص نے حضرت صادقؑ سے قلت اولاد کی شکایت کی تو امام نے فرمایا اللہ سے استغفار کیا کرو اور پیاز کے ساتھ انڈا کھایا کرو"

سمندر میں طوفان سے نجات کیلئے

امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا کہ جب تم سمندری طوفات کا شکار ہو تو اپنی دائیں جانب آکر یہ کلمات پڑھو بسم اللہ اُسْكُنْ بِسَكِيْنَةِ اللّٰهِ وَقَرِّ بِوَقَارِ اللّٰهِ وَاهْدَأْ (اسکن) بِإِذْنِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ "

سخت مرض و سخت مصیبت سے نجات کیلئے

پاکیزہ حالت میں باوضو درج ذیل کلمات کو پانچ سو مرتبہ پڑھ کر اہلبیتِ رسالت کے وسیلے سے دعا کریں ۔ اللھم صل علیٰ فاطمه و ابیھا و بعلھا و بنیھا بعد دما احاط به علمک ۔

سخت مرض و سخت مصیبت سے نجات کے لئے

پاکیزہ حالت میں باوضو درج ذیل کلمات کو پانچ سو مرتبہ پڑھ کر اہلبیت رسالت کے وسیلے سے دعا کریں۔

اللھم صل علی فاطمة و ابیھا و بعلھا و بنیھا بعدد ما احاط به علمک

maablib.org

حج نصیب ہو۔

حضرت صادقؑ نے فرمایا جو شخص روزانہ بلاناغہ باوضو صبح کی نماز کے بعد بغیر کسی سے کلام کئے سورہ النباء پڑھے تو انشاء اللہ اسی سال اسے حج نصیب ہو گا۔

قید سے رہائی کے لئے۔

سورہ الحمد پھر آیۃ الکرسی اور پھر سورہ اعراف کی آیت نمبر ۵۳ آیۃ العرش لکھیں اور پھر یہ لکھیں عن العبدالذلیل (یہاں نام مع ولدیت لکھیں) الی المولیٰ الجلیل الذی الا هوالحی القیوم و سلام علی آل یاسین محمد و علی و فاطمة والحسن والحسین و علی و محمد و جعفر و موسیٰ و علی و محمد و علی والحسن و حجتک ربی علی خلقک اللهم انی اسئلک بانی اشهد انک انت الله الهی و اله الاولین والآخرین لا اله غیرک اتوجه الیک بهذه الاسماء التی اذاد عیت بها ا حببت واذا سئلت بها اعطیت لما صلیت علیهم وهو نت علی خروج روحی و کنت لی قبل ذلک عیاثاً و مجیراً ممن اراد ان یصرک علی او ان یطغیٰ پھر یہ تعویذ بنا کر پاک گیلی مٹی میں لپیٹ کر اس پر سورہ یس کی تلاوت کر کے اسے سمندر یا گہرے پانی میں پھینک دیں انشاء اللہ فوراً نجات حاصل ہو گی۔

مشکلات و مصائب سے نجات کے لئے امیرالمومنینؑ سے منقول ہے کہ شدائد و مصائب سے نجات کے لئے یہ اشعار پڑھیں۔

وکم لله من لطف خفی یدق خفاه عن فهم الذکی
وکم یسر اتی من بعد عسر ففرج کربة القلب الشجی
وکم امر تساء به صباحاً و تاتیک المسرة بالعشی

صبح و ظہرین اور مغربین نماز کے بعد چند بار مشکل حل ہونے تک پڑھے انشاء اللہ مشکل و مصیبت سے نجات حاصل ہو گی

عورت و مرد کے درمیان رابطہ اچھے رہنے اور ان سے پہلے کون مر جائے گا معلوم کرنے کا طریقہ ۔

مرد و عورت دونوں کے ناموں کے اعداد نکال کر جمع کریں اور پھر پانچ پر تقسیم کریں اگر ۱ - یا ۲ - یا صفر بچے تو دونوں کا نباہ ہو گا اور اگر ۲ یا ۴ بچیں تو دونوں میں تعلقات قائم نہیں رہ سکیں گے جدائی ہو جائے گی ۔

اسی طرح دونوں کے ناموں کے اعداد کو جمع کر کے نو (۹) پر تقسیم کریں طاق عدد باقی بچے تو مرد پہلے جائے گا اور اگر جفت عدد باقی بچے تو عورت پہلے جائے گی ۔

کسی شہر و بستی میں قیام و رہائش مفید ہو گی یا نہیں ۔

شہر کے نام کے اعداد نکال کر چار پر تقسیم کریں اگر باقی ایک بچے تو وہاں قیام مصیبت و شدائد کا باعث ہو گا اور اگر دو بچیں تو وہاں کا قیام درمیانہ ہو گا اور اگر تین بچیں تو اس شہر میں تمہارا رزق ہے اگر چار پر برابر تقسیم ہو جائے تو اس شہر میں تمہارا قیام باعث عزت و سعادت اور باعث وسعت رزق ہو گا ۔

خون کے دباو (بلڈ پریشر) سے نجات کے لئے ۔

درج ذیل کلمات باریک ترین کاغذ پر لکھ کر پانی میں اسے حل کر کے دن میں تین بار مریض پئے یہ عمل چند روز کرے ۔

بسم الله الرحمن الرحیم ماشاء الله لاحول لاقوۃ الا بالله العلی العظیم سلام قولاً من رب رحیم سبحن الذی بیدہ ملکوت کل شی ء والیه ترجعون لی خمسة اطفی بها حر الوباء الحاطمه المصطفیٰ والمرتضیٰ وابنا هما والفاطمة مکا یکمکینا حوطوس رداوس اونس ملیخا تملیخا اربطاتس سطینوس قطمیر ۔

لڑکی کا رشتہ طے ہونے کے لئے ۔

درج ذیل کلمات لکھ کر اپنے دوپٹے کے کونے میں باندھ لے اگر مرد چاہتا ہے تو وہ لکھ کر اپنی جیب میں رکھے ۔

بسم الله الرحمن الرحیم بسم الله و بالله و من عندالله والیه ترجعون ھوالذی خلقکم من نفس واحدۃ و خلق منھا زوجھا (المسھر) فلما قضیٰ زید منھا وطرا۔

یہاں لڑکی یا لڑکی کا نام لکھیں۔

ہوائی سفر میں حفاظت کے لئے۔

بسم الله الرحمن الرحیم اعتصمت بک یا رب من شر ما اجد فی نفسی فاعصمنی من ذلک

چور کی پہچان

روٹی لے کر اس کی ایک جان زعفران سے یتجرعہ ولایکا ریسیغہ و یاتیہ الموت من کل مکان وما ھو بمیت و من ورائہ عذاب غلیظ۔ لکھیں۔

اور روٹی کی دوسری جانب لکھیں۔ ان لدینا انکالاً و جحیماً و طعاماً ذاغصۃ و عذاباً الیما اور جس پر شک ہو اسے کھلائیں چور نہیں کھا سکے گا۔

مرگی سے نجات کے لئے۔

درج ذیل دعا و نقش کو باوضو طمانیت قلبی کے ساتھ عبادت کے اوقات میں لکھ کر یہ تعویذ لوہے کے پتر میں بند کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیا جائے۔

بسم الله الرحمن الرحیم یا ھو یا من ھو یا من لیس ھوالا ھو صل علی محمد و آل محمد واجعل لحامل کتابی ھذا فلاں بن فلاں (مریض کا نام) من کل سوء وھم والم و سقم و وجع فرجاً و مخرجاً یا کریم بحق محمد و علی و فاطمۃ والحسن والحسین وعلی و محمد و جعفر و موسیٰ و علی و محمد و علی والحسن والحجۃ القائم صلواۃ الله و سلامہ علیھم اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین اللھم اشفہ بشفائک و دواہ بدوائک و عافہ من بلائک بحرمۃ محمدؐ و

انبیائک و علیؑ سید اوصیائک و فاطمة سیدة امائک آلھم الطیبین الطاہرین ۔ اللھم صل علیٰ محمد و آل محمد اور یہ نقش ایک سے بالترتیب لکھیں ۔

۹

۴		۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

بواسیر سے نجات کے لئے ۔

سورہ الم نشرح کی مسلسل تلاوت کرنے سے بواسیر دور ہو جاتی ہے ۔

سانپ کے کاٹنے کے لئے ۔

علامہ نعمت اللہ جزائری نے لکھا ہے کہ اگر کسی کو سانپ کاٹ لے تو فوراً مٹی و چینی کے کسی نئے پیالے میں پانی لے کر اس پر سورہ الحمد دم کریں اور چاروں قل پڑھ کر دم کریں اور پھر یہ دعا پڑھ کر دم کریں ۔

ولایشربون و عن ذکراللہ لا یفترون یسبحون و یھللون ویکبرون ویقدسون سبوح قدوس رب الملائکة والروح ماشأاللہ کان و مالم یشأ لم یکن سمع عندنا راق فاسترق فقال انا الراقی واللہ الواقی انه قال بسم اللہ الرحمن الرحیم من شر تسعه و تسعین حیة حیات البروز وحیات البحور و حیات الزروع ۔ و حیات التراب و حیات الخراب و حیات الماء و حیات السماء و اعوذ لبرت الابصام من شرالبظیر والقصیر واسودالرأس والا رطب والربوبیة والسلحوت والاقب و من شر حوریین و شبان و باران و بھران و من رقم والادقم والافقم و من شرالبشن التی تقرب النفس من

maablib.org

النفش والكفر و من شر غبراء كالمرة و صفراء كالزہرة و من شر ام طاقتين مع ام الخرافس و من شرالا سود الخالص كالليل الدامس و من شربنات حربا والسر طانية و حوريا و جوريا و من شرالحية التى ترقد سنہو تقعد سنة و من شر اسود الراس والذنب و ابو نقطه و من شر رئيس الخشاب ۔ اللهم صل على محمد و آل محمد ۔

یہ تین بار پانی پر پڑھ کر سانپ ڈسنے کی خبر لانے والے کو وہ پانی پلا دیں انشاء اللہ سانپ ڈسا ٹھیک ہو جائے گا وہ جس قدر دور ہو ۔

گمشدہ چیز معلوم کرنے کا طریقہ

(۱) چھری ہاتھ میں لے کر سورہ یس کی تلاوت کریں جب مبین تک پہنچیں تو چھری زمین پر ماریں اسی طرح سورہ میں سات مبین ہیں ہر مبین آنے پر چھری زمین پر ماریں اور ذہن میں گمشدہ چیز کے معلوم کرنے کا خیال ہو ۔ ایک دفعہ چیز نہ ملے دوبارہ اور سہ بار عمل کریں ۔ انشاء اللہ تیسری بار مل جائے گی ۔

(۲) گمشدہ چیز ملنے کے لئے یہ کلمات پڑھتے رہیں ۔

يا جامع الناس يوم لا ريب فيه ان الله لايخلف الميعاد اجمع بيني و بين (یہاں چیز کا نام لکھیں) فان الله يجمع بينك و بين ذلك الشی ء او ذلك الانسان ۔

(۳) ۱۰۱۰۱۰۱ ۔ یہ لکھ کر تنگ منہ خالی کوزے میں ڈال کر بند کر دیں تو چور کا پیشاب بند ہو جائے گا جب تک وہ مال واپس نہیں کرے گا بند رہے گا ۔

حضرت صادقؑ نے فرمایا مجھے تعجب ہے ان چار افراد سے کہ جو چار باتوں سے خوفزدہ ہوتے ہیں وہ چار باتوں سے پناہ کیوں حاصل نہیں کرتے۔

(۱) مجھے تعجب ہے اس پر کہ جو کسی امر سے ڈرتا ہے وہ خدا کے اس قول سے پناہ کیوں حاصل نہیں کرتا **حسبنا الله ونعم الوکیل ونعم المولیٰ ونعم النصیر** جبکہ اس کے بعد میں نے خدا کا قول سنا ہے **فانقلبوا بنعمة الله و فضل لم یمسسهم سوء**۔ اور مجھے تعجب ہے اس پر کہ جو غمگین ہوتا ہے وہ خدا کے اس قول سے پناہ کیوں حاصل نہیں کرتا۔ **لا اله الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین**۔ کیونکہ اسی کے بعد میں نے خدا کا قول سنا ہے کہ **فاستجبناله و نجیناه من الغم فکذٰلک ننجی المومنین**۔ اور مجھے تعجب ہے اس پر کہ جس کے ساتھ دھوکہ کیا جاتا ہے اور وہ خدا کے اس قول سے مدد و پناہ حاصل نہیں کرتا **وافوّض امری الی الله ان الله بصیر بالعباد** کیونکہ اس کے بعد اس کے ساتھ ہی خدا کا قول سنا ہے **فوقاه الله سیئات مامکروا**۔ اور مجھے تعجب ہے اس پر ہے اس پر کہ جو دنیا اور اس کی زینت چاہتا ہے وہ خدا کے اس قول کی طرف رجوع و پناہ کیوں حاصل نہیں کرتا **ماشاء الله الا بالله** کیونکہ اس کے بعد خدا کا قول میں نے سنا ہے **ان ترن انااقل منک مالاً و ولدا فعسیٰ ربی ان یؤتین خیراً من جنتک**۔"

برہان۔

maablib.org

سفید داغ سے نجات کے لئے۔

یونس بن عمار کے چہرے پر سفید داغ نمودار ہوا تو حضرت صادقؑ نے فرمایا رات کے آخری حصے میں اٹھ کر وضو کرو اور پھر دو رکعت نماز پڑھو اور بعد کو سجدے میں یہ دعا پڑھو **یا علی یا عظیم یا رحمن یا رحیم یا سامع الدعوات یا معطی الخیرات صل علیٰ محمد و آل محمد اعطنی من خیرالدنیا والآخرۃ واذھب عنی الوجع** (بیماری کا نام) **فانہ قدعاظبنی واحزننی** اس کے بعد گڑگڑا کر روتے ہوئے خدا سے دعا کرو۔ یونس نے یہ عمل کیا تو مدینے سے کوفے جب واپس پہنچا تو داغ ختم ہو گیا۔

دمہ و سانس کے مرض سے نجات کے لئے

روزانہ نماز شب پڑھ کر سجدے میں یہ دعا پڑھی جائے **بسم اللہ الرحمن الرحیم تبارک الذی ان شاء جعل لک خیراً من ذلک جنات‌ا تجری من تحتھا الانھار ویجعل لک قصوراً اللھم صل علی محمد و آل محمد۔**

جادو و منتر کا اثر نہ ہو۔

یہ حروف و عدد لکھ کر جو منہ میں رکھے اس پر منتر کا اثر نہیں ہو گا۔

ـ 2669 IIII

maablib.org

مرگی سے نجات کے لئے۔

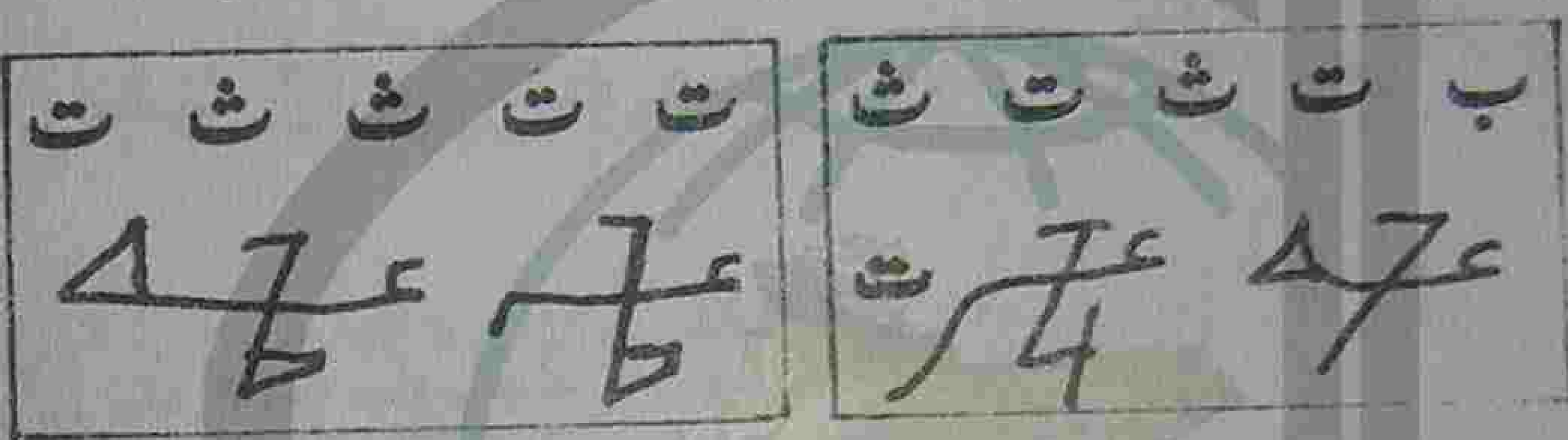
ایک شخص کو مرگی کا دورہ پڑا تو حضرت رضاؑ نے پانی کا پیالہ طلب کر کے اس پر القدر و اخلاص اور فلق و ناس پڑھ کر وہ پانی اس کے چہرے پر چھڑکا تو وہ ہوش میں آگیا۔

سرطان و کینسر سے نجات کے لئے۔

حضرت صادقؑ نے فرمایا اگر سورہ غاشیہ کو اس نیت سے پڑھا جائے کہ سرطان کا مادہ یعنی جسم سے اس کا سرخ مادہ خارج ہو جائے تو انشاء اللہ شفاء ہو گی۔

سر و جوڑوں کے درد سے نجات کے لئے۔

درج ذیل نقش لکھ کر درد کی جگہ پر رکھے یا (درد کی جگہ کے اوپر باندھ دے) انشاء اللہ درد دور ہو جائے گا۔



maablib.org

آفات سے حفاظت کے لئے

نو روز کے دن یہ نقش گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے وباء و امراض جسمانی سے محفوظ رہے گا۔ اور دھو کر پیا بھی جا سکتا ہے اور دشمن مقہور ہو گا۔

الا = ۱۱۱۹ ۱۱۹ = ۱۱۱ محط

آفات و بلیات سے حفاظت کے لئے

حروف مقطعات بھی تحویل کے وقت یا شرف آفتاب کے وقت مشک و زعفران سے لکھ کر پاس رکھنے سے تمام آفات سے حفاظت رہے گی اور لوگوں کی نگاہوں میں مقبولیت اور حکام کی نظر میں عزت حاصل ہو گی۔

الم المص الم الر کھیعص طہ طسم طس یٓس حم ص حمعسق ق ن

(۲) نو روز کا نقش

۷۸۶
۱۰

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۳
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

گلاب و زعفران سے لکھ کر پاس رکھے

maablib.org

شوگر کے مریض کے لئے

اول و آخر درود کے ساتھ اس آیت کو مریض پڑھتا رہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وقل رَّب اَدخِلنی مُدخَلَ صِدقٍ وَّ اَخرِجنِی مُخرَجَ صِدقٍ وَّاجعَل لی من لدنک سلطانا نصیرا (۸۰) بنی اسرائیل۔

مرگی سے نجات کے لئے

اس نقش کو لال سیاہی سے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے۔

جبرائیل ۷۸۶/۱۱۰ میکائیل

سزالیعو	نورع	جوشا	موعا	عالما
طیبونا	سلیخا	ملیخا	ملقوما	یاقیوم
بحق	کھیعص -	د -	بحق -	حمعسق

یا اسرافیل ۷۸۶/۱۱۰ یا عزرائیل

maablib.org

ولادت کے وقت کی تکلیف سے حفاظت کے لئے

گڑ یا شکر پر یا کسی مناسب عرق پر اس آیت کو پڑھ کر عورت کو کھلایا یا پلایا جائے بچے کی ولادت باسانی ہو جائے گی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اذا السماء انشقّت و اَذِنَت لِرَبِّها و حُقَّت واذاالا رضُ مُدَّت وَاَلقَت

وَمَافیھا وتَخَلَّت (انشقاق)

اللّھم صلِّ علیٰ محمدٍ وآلِ محمدٍ

قید و بند سے رہائی کے لئے

اس نقش کو لکھ کر مقید شخص قید خانے میں کسی چیز کے نیچے رکھ دے اس نقش کی پشت پر قیدی کا نام مع ولدیت لکھا جائے انشاء اللہ جلد نجات ملے گی۔

۶ ۷۸۶/۱۱۰

۲۶۰	۲۵۳	۲۵۸
۲۵۵	۲۵۷	۲۵۹
۲۵۶	۲۶۱	۲۵۴

۸ ۳ ۴ — ۷ ۲۲۵

۲۲۰ ۹۰

۱۱۰

بے گناہ قیدی کی رہائی کے لئے

بہتر ہے کہ باوضو کسی نماز کے بعد چالیس مرتبہ درود پڑھ کر یہ کلمات پڑھا کرے اور آخر میں سات مرتبہ درود پڑھے

یابدیع العَجائب بِالخیر یاخالص یا مُخلِصَ یا خلّاصُ یا حکیم یا اَرحمُ الرّاحمین۔

زن و شوہر کے درمیان قیام محبت کے لئے

یہ نقش زوجہ اپنے پاس رکھے۔

maablib.org

۷۸۶ ۲۸۴

۹۴	۹۹	۹۱
۹۲	۹۵	۹۷
۹۸	۹۰	۹۶

۲۸۴ ۲۸۴

۲۸۴
۱۱۰

اگر شوہر چاہے تو یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے

۷۸۶

۷۲	۷۸	۷۰
۷۱	۷۳	۷۶
۷۷	۶۹	۷۴

۲۲۰ ۲۲۰

۲۲۰
۱۱۰

maablib.org

سحر زدہ کے لیئے

یہ حرز لکھ کر گلاب و زعفران سے لکھ کر اور سیاہ کپڑے میں سی کر مریض کے گلے میں ڈالے یا بازو پر باندھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شلیائیل سبہ وابطل واخمد

بقدرۃ من بقول للشئ کن فیکون

٧١١٩٦٩ ل ٦٩١٧ مداد ٩٦ و ١١ ل ١١١١٩٨ و ل ١١٤ ل
١١٨ ل ٩٩١١١٨ اللّٰهم اَبطِل کلّ شبشبه و عمل
و سحرٍ عن کتابی ھذا بحولک و قوّتِکَ
وصلّی اللہ علی سیدنا محمد و الہ اجمعین (الطاہرین)

سحر زدہ کے لئے

مشک و زعفران یا آب نیساں یا عام بارش کے پانی سے تین روز تک روزانہ اس نقش کو لکھ کر اسی بارش کے پانی سے دھو کر مریض کو پلایا جائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم	الرحمن	اللہ	الرحیم
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
اللہ	الرحیم	بسم	الرحمن

الرحمن — اللہ — بسم — الرحیم

امراض قلب سے سکون کے لئے

دل پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ اول آخر درود پڑھ کر یہ کلمات پڑھا کرے۔

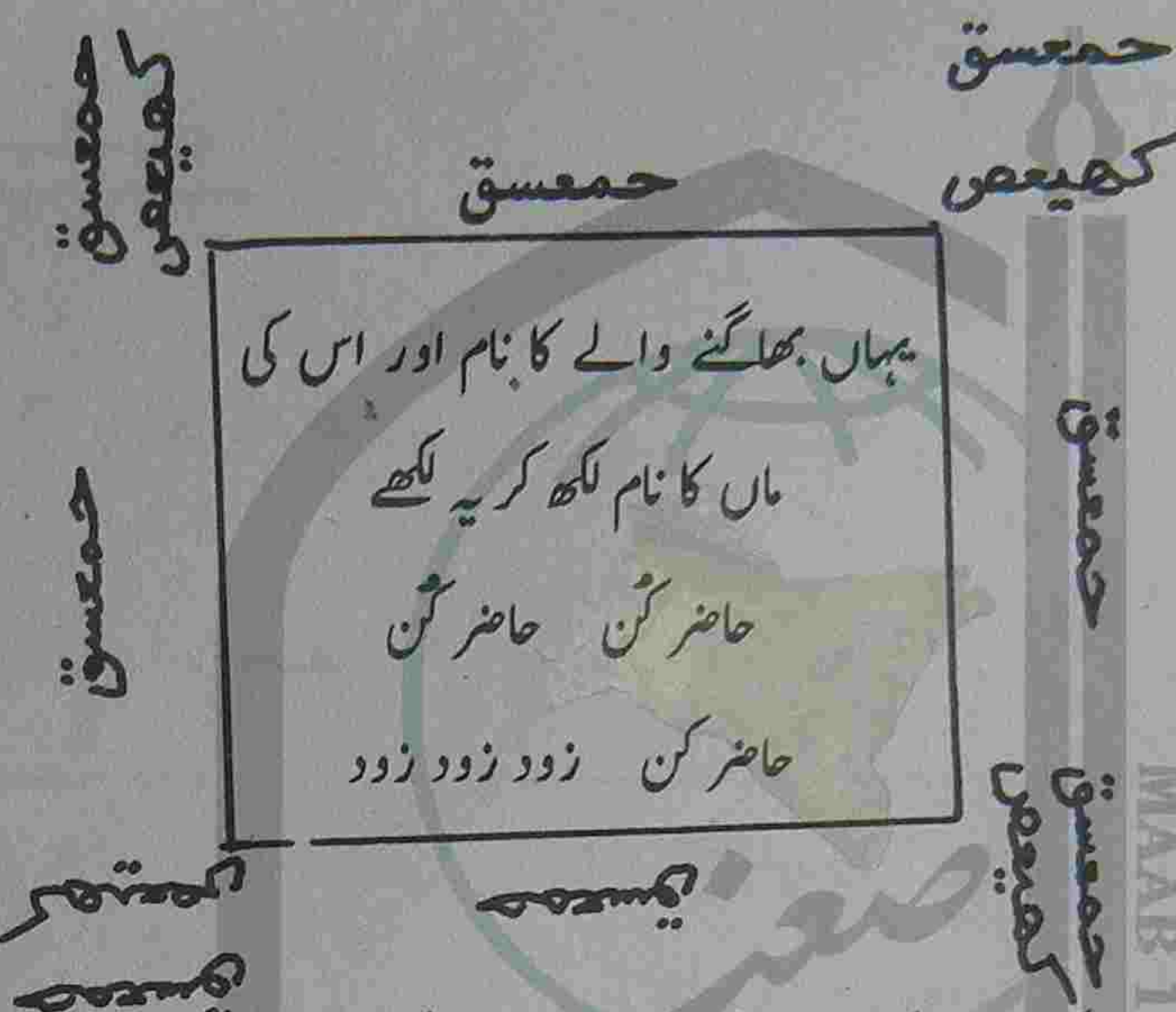
یا حیُّ یاقیومُ یالاالٰہَ اِلّاانتَ
اَسئلکُ انتَ تُحییِ قلبی

روزہ افطار کرنے کی دعا

اللھمّ لک صمتُ و علی رزقِکَ أفطرتُ و علیکَ توکّلت

بھاگے ہوئے کی واپسی کے لئے

یہ نقش لکھ کر آبادی سے باہر کسی اکیلے درخت کی شاخ پر لٹکا دیں تو بھاگا ہوا عزیز انشاء اللہ واپس آجائے گا۔



ابو بصیر نے دانت کے درد کی شدت کی شکایت کی کہ رات بھر نہیں سو سکا تو حضرت صادقؑ نے فرمایا اے ابو بصیر درد کی جگہ ہاتھ رکھ کر سورہ الحمد و سورہ اخلاص پڑھ کر یہ دعا پڑھو۔

وتری الجِبالَ تَحسبھا جامدۃً و ہِیَ تمرّ مَرّ السَّحاب صُنعَ اللّٰہِ الّذی اَتقَنَ کلّ شیٔ اِنّہ خبیر بما تفعلون (۸۸) نمل

تو ابو بصیر نے ایسا ہی کیا فوراً تکلیف دور ہو گئی۔

maablib.org

نماز حاجت کا طریقہ

جب کوئی جائز حاجت درپیش ہو تو اسے بارگاہ الہیٰ میں پیش کرنے کے لئے دو دو رکعت کر کے چار رکعت نماز حاجت پڑھ کر اول و آخر درود کے ساتھ چہار دہ معصومین کے واسطے سے خدا سے دعا کی جائے۔

پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچیس (۲۵) مرتبہ صرف یہ کلمات اُفوِّضُ اَمری اِلَی اللّٰہِ

إِنَّ اللهَ بصیر بِالعباد اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچیس (۲۵) مرتبہ صرف یہ کلمات **لاالہ إِلَّا انتَ سبحانک إِنّی کنتُ مِنَ الظّلمین فَاستَجَبناله و نجّیناه من الغمّ و کذٰلک ننجی المومنین** پڑھے۔

اور تیسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچیس (۲۵) مرتبہ صرف یہ کلمات **حسبی الله و نعم الوکیل** پڑھے

اور چوتھی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچیس (۲۵) مرتبہ صرف یہ کلمات **لاحول ولاقوۃ الّا باللہ العلیّ العظیم** پڑھے اور سلام کے بعد پچیس مرتبہ درود پڑھ کر خدا سے دعا کی جائے۔

نوروز کا نقش

نوروز کا نقش پاک جگہ باطہارت بیٹھ کر گلاب و زعفران سے اس نقش کو لکھ کر پاس رکھے سال بھر تمام امراض و آفات اور غموم و صدمات سے محفوظ رہے گا۔ دشمن مقہور رہے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

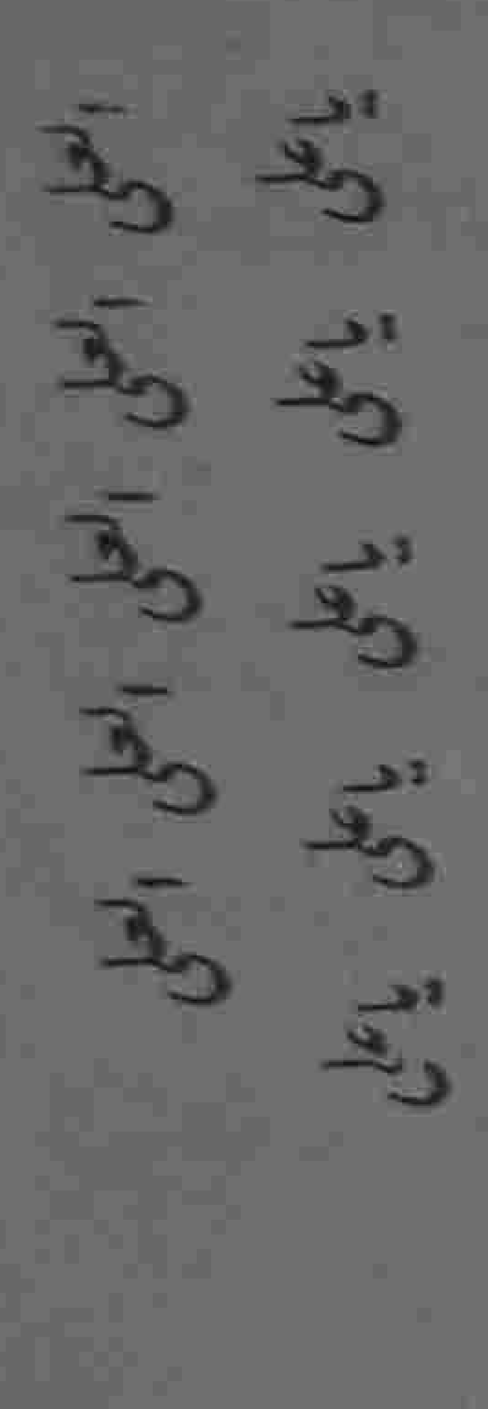
العلی العلی الغلی العلی العلی

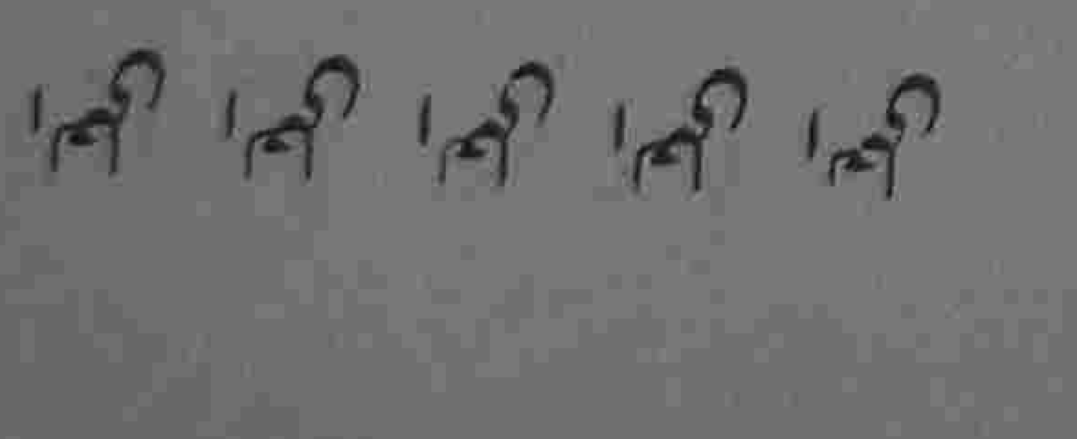
یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی

۱۲۵۴	۱۲۰۲	۱۲۰۳	۱۲۰۱
۱۲۰۵	۱۲۰	۱۲۵۵	۱۲۰
۱۲۵۹	۱۲۰۲	۱۲۰۹	۱۲۵۰
۱۲۰۸	۱۲۵۷	۱۲۵۸	۱۲۰۳

العلی العلی العلی العلی العلی

یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی





زیارت پیغمبرِ اکرم ؐ

اَلسَّلامُ عَلَیکَ یا نَبِیَّ اللّٰه اَلسَّلامُ عَلَیکَ یا رَسُولَ اللّٰه اَلسَّلامُ عَلَیکَ یَا حِجَّةَ اللّٰه اَلسَّلامُ عَلَیکَ یَا بَاعِثَ الهُدیٰ اَلسَّلامُ عَلَیکَ یا حَبِیبَ اللّٰه اَلسَّلامُ عَلَیکُم وَ رَحمَةُ اللّٰه وَ بَرَکاتُه

زیارت سید الشهداء

اَلسَّلامُ عَلَیکَ یَا اَبَاعَبدُاللّٰه اَلسَّلامُ عَلَیکَ یَا بنَ رَسُولَ اللّٰه اَلسَّلامُ عَلَیکَ یا بنَ اَمیرُالمُؤمِنِینَ وَابنِ سَیِّدُ الوَصِیینَ اَلسَّلامُ عَلَیکَ یا بنِ فَاطِمَةُ الزَّهرآء سَیِّدَةِ النِّسَاءُ العَالَمِینَ اَلسَّلامُ عَلَیکَ یا مَولائِ وَ عَلی اَنصَارِکَ المُستَشهِدِینَ مَعَکَ جَمِیعاً وَرَحمَتَهُ اللّٰهِ وَ بَرَکاتَهُ

زیارت امام علی رضا ؑ

اَلسَّلامُ عَلَیکَ یا غَرِیبُ الغُربَآء اَلسَّلامُ عَلَیکُم یا مُعِینُ الضُعفاء وَالفُقَرآء اَلسَّلامُ عَلَیکَ یا مُغِیثُ الشِّیعة وَالزوّار فِیْ یَومِ الجَزاء اَلسَّلامُ عَلَیکَ یا اَنِیسُ النُفُوسَ اَلسَّلامُ عَلَیکَ اَیُّهَا المَدفُون بارِض طوسَ اَلسَّلامُ عَلَیکَ وَ عَلی اَبائِکَ السَّبعة وَ ابنائِکَ الاَربَعَة وَرَحمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکاتُه

زیارت امام زمانہ ؑ

اَلسَّلامُ عَلَیکَ یا صَاحِبُ العَصرُ وَالزَّمان اَلسَّلامُ عَلَیکَ یا خَلِیفَةَ الرَّحمٰنُ اَلسَّلامُ عَلَیکَ یا اِمَامُ الاُنس وَالجَان اَلسَّلامُ عَلَیکَ یا شَرِیکَ القُرآن اَلسَّلامُ عَلَیکُ یاقامِعُ الکُفرِ والطغیَان اَلسَّلامُ عَلَیکَ یا دَافِعُ الظلمُ وَالعدوَان عِجل اللّٰه فِرجک وَسهل اللّٰه مُخرِجُک وَرَحمَةُ اللّٰه وَبَرَکاتُه

پہلا خطبہ (نماز جمعہ سے قبل)

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

اَلحَمدُلِلّٰہ الَّذِی ھدانا لدِینہ الَّذِی ارتضاہ وَسَبِیلَہ الَّذی اصطفاہ وَ نصرنا لما یوجب الزلفۃ لدیہ وَالوصول الیہ فامر نالا دآء فرض الجمعات وما اوجب علینا فیھا من الطاعات وقسمہ لاملھا من العطاء فِی یَومِ الجزآء انہ ھو العزیز الحکیم اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَاجعلہ ایمن یوم عھدنا ہ و افضل صا حب صحبناہ وخیر وقت ظللنا فیہ واجعلنا من ارضی من مرعلیہ اللیل والنھار من جملۃ خلقک اشکر ھُم لما اولیت من نعمک واقومھم بما شرعت من شرایعک و او قفھم عما حذرت من نھیک علی سآئر خلقک فی یو می ھٰذا وسا عتی ھٰذا و مستقریٰ ھٰذا انی اشھد انک انت اللّٰہ الذِی لَااِلٰہَ اِلَّا اَنتَ قآئِم بالقسط عدل فی الحکم رؤف بالعباد وَاَنَّ محمّدا عبدک وَرَسُولِکَ وَخَیرُ تک من خلقک حملتہ رسالتک فاداھا و امرتہ لصّلوٰۃ الجمعہ لامتہ فنصح لھا اَللّٰھُمَّ فصل عَلیٰ محمد وَ اٰلِہٖ اکثر ما صَلَّیتَ عَلیٰ احد من خلقک واجزہ عنا افضل واکرم ماجزیت احدا من انبیآئک عن امتہ اِنَّکَ اَنتَ العَزِیزُ الحَکِیم

خطبہ دوم (نماز جمعہ سے قبل)

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمدلله رب العالمین O اللهم لک الحمد بدیع السموات والارض ذالجلال والاکرام رب الارباب و اله کل مالوه و خالق کل مخلوق ووارث کل شیء لیس کمثله شیء وهو بکل شیء محیط انت الله لااله الا انت الاحد المتوحد الفرد المتفرد و انت الله لااله الا انت الکریم المتکرم العظیم والصلوه والسلام علی محمد نبی الرحمة سید المرسلین و علی ابن ابی طالب سید الوصیین و فاطمة الزهرآء سیدة نساء العالمین وحسن المجتبی حجة الله علی الخلق اجمعین والحسین الشهید المظلوم وارث امیرالمؤمنین و علی ابن الحسین زین العابدین و محمد بن علی باقرعلم الاولین والاخرین وجعفر بن محمد الصادق الصدیق والمقتدی بابائه الصالحین و موسی بن جعفر الکاظم من اولادالنبیین و علی بن موسی الرضا من عترة بررة المتقین و محمد بن علی الجواد ولی المؤمنین و علی بن محمد السراج المنیر امام الخاشعین والحسن بن علی سیدالاوصیاء المنتجبین والخلف القائم المهدی المنتظر الحجة بعد ابائه علی خلقک المؤدی عن نبیک ووارث علم الماضیین من الوصیین الذی ببقائه بقیت الدنیا و بیمنه رزق الوری وبوجوده ثبتت الارض والسماء و به یملا الله الارض قسطاوعده کما ملئت ظلماً وجورا وعجل لنا اللهم ظهور انهم یرونه بعید او نراه قریباً برحمتک یاارحم

الرحمین اللهم افتح لی ابواب توبتک و رحمتک و رزقک الواسع انی الیک من الراغبین واتمم لی انعامک انک خیر المنعمین اللهم اجعل بقیة عمری فی اداۤء فرض الجمعات والحج والعمرة ابتغاء وجهک یا رب العالمین و صلی الله علی محمد و اله الطیبین الطاهرین والسلام علیه و علیهم

پہلی رکعت میں سورت حمد کے بعد سورہ جمعہ پڑھے اور وہ یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یسبح لله مافی السموات ومافی الارض الملک القدوس العزیزالحکیم O هوالذی بعث فے الامیین رسولا منهم یتلواعلیهم ایته ویزکیهم ویعلمهم الکتب والحکمة وان کانو من قبل لفی ضلل مبین O واخرین منهم لما یلحقوابهم وهوالعزیزالحکیم O ذلک فضل الله یؤتیه من یشاۤء والله ذوالفضل العظیم O مثل الذین حملوا التورة ثم لم یحملوها کمثل الحماریحمل اسفاراً بئس مثل القوم الذین کذبوا بایت الله والله لایهد القوم الظلمین O قل یاایها الذین ها دوا ان زعمتم انکم اولیاء لله من دون الناس فتمنو الموت ان کنتم صدقین O ولا یتمنونه ابد ابماقدمت ایدیهم والله علیم بالظلمین O قل ان الموت الذی تفرون منه فانه ملقیکم ثم تردون الی علم الغیب والشهادة فینبئکم بما کنتم تعملون O

يآيهاالذين امنوا اذانودی للصلواة من يو م الجمعه فاسعوا الیٰ
ذکرالله وذروالبيع ذلكم خير لكم ان كنتم تعلمون O
فاذاقضيت الصلوٰة فانتشر وا فی الارض وابتغوا من فضل الله
واذكرو الله كثيراً العلكم تفلحون O واذ اراو تجارة اولهو
انفضوآ اليها وتركوك قائماً قل ماعندالله خير من اللهو من
التجارة والله خير الرازقين O

دوسری رکعت میں سورت حمد کے بعد سورت منافقون پڑھے اور وہ یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اذاجآئک المنفقون قالوانشهد انک لرسول الله والله يعلم انک
لرسوله والله يشهد ان المنفقين لكدبون O اتخدو ايمانهم جنة
فصوا عن سبيل الله انهم سآء ماكانو ايعملون O ذلک بانهم امنو
اثم كفرو افطبع على قلوبهم فهم لا يفقهون O واذارايتهم
تجبک اجسامهم وان يقولوا تسمع لقولهم كانهم خشب مسندة
يحسبون كل صيحة عليهم هم العدوفاحذرهم قاتلهم الله انى
يؤفكون O واذا قيل لهم تعالوا يستغفرلكم رسول الله لووا
رؤسهم ورايتهم يصدون وهم مستكبرون O سوآء عليهم
استغفرت لهم ام لم تستغفرلهم لن يغفرالله لهم ان الله لا يهدى
القوم الفسقين O هم الذين يقولون لاتننقوا على من عندرسول
اله حتى ينفضوا ولله خزآئن السموات والارض ولكن المنفقين

لایفقهون O یقولون لئن رجعنآ الی المدینة لیخرجن الاعزمنها الاذل ولله العزۃ ولرسوله وللمؤمنین ولکن المنفقین لایعلمون O یآیهاالذین امنو الاتلهکم اموالکم ولا الاد کم عن ذکرالله و من یفعل ذلک فاؤلیئک هم الخسرون O و انفقوا من مارزقنکم من قبل ان یاتی احدکم الموت فیقول رب لولا اخرتنی الی اجل قریب فاصدق واکن من الصلحین O ولن یؤخرالله نفسا اذا جآء اجلها والله خبیر بما تعملون O

اس نماز میں دو قنوت سنت ہیں ۔ ایک پہلی رکعت میں رکوع سے پہلے اور دوسرا دوسری رکعت میں رکوع کے بعد ۔

دونوں قنوت میں جو دعا یاد ہو پڑھیں ۔ بہتر ہے یہ قنوت پڑھے :

اللهم ان عبیدا من عبادک الصلحین قاموا بکتابک وسنة نبیک فاجزهم عنا خیر الجزاء ۔

پہلا خطبہ عیدالفطر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لله اکبر الله اکبر لااله الا الله والله اکبر ولله الحمد و لله اکبر علی ماهدانا وله الشکر علی مااو لنا الحمد لله الذی هدانا لدینه الذی ارتضاہ و سبیله الذی اصطفاہ و نصرنا لما وجب الزلفة لدیه والوصول الیه فامرنا بصیام شهر رمضان

الذی انزل فیه القرآن وجعل فیه لیلة القد رالتی هی خیرمن الف
شہر وهو شهرالله وسید الشهور و شهر التوبة وشهراالمغفرة
وصمنا نهاره و قمنا لیله علی تقصیر و ادینا فیه من حقه قلیلا من
قصیر حتی فارقنا عند تمام وقته و انقطاع مدته فنحن مودعوه
وداع من عزفراقه علینا واوحشنا انصرافه عنا قائلون السلام
علیک یا شهرالله الاکبر و یاعید اولیائه الاعظم اللهم فارحمنا
برحمتک واعممنا بعافیتک الا ان هذا الیوم یوم جعله الله لکم
عیدا وجعلکم له اهلا فاذ کراو الله یذکرکم وکبروه وسبحوه
وادعوه یستجب لکم وادو فطرتکم فانها سنة نبیکم فاخرجوا
من کل واحد من عیالکم صاعا من براوشعیر اوتمراوعنب ان
احسن الحدیث کتاب الله العزیز الحکیم O بسم الله الرحمن
الرحیم O قد افلح من تزکی وذکراسم ربه فصلی

پس بیٹھ کر درود پڑھے ، پھر کھڑا ہو کر دوسرا خطبہ پڑھے :

دوسرا خطبہ عیدالفطر

maablib.org

الحمدلله الذی لااله الا هوالواحد الاحد الصمد الذی لم یتخذ
صاحبة ولا ولداً واشهدان محمداً عبده و رسوله المجتبیٰ وان
علیاً امیرالمؤمنین و سید الوصیین و ان ذریته المعصومین ائمتنا
اوصیکم عبادالله بتقوی الله واغتنام طاعته واعد اداالعمل
الصالح فی هذه الایام الفانیة الخالیة قبل ان یهجم علیکم الموت

الذی لامهرب منه ولامفراللهم صل علی محمد سید المرسلین و
علی امیرالمؤمنین و فاطمة بنت محمد والحسن والحسین و علی
بن الحسین و محمد بن علی و جعفر بن محمد و موسی بن جعفر
و علی بن موسیٰ و محمد بن علی و علی بن محمد والحسنٰ بن
علی والحجة القآئم بالحق المهدی الذی ببقآئه بقیت الدنیا و
بیمنه رزق الوریٰ وبوجوده ثبتت الارض والسمآء و به یملاء الله
الارض قسطا وعدلا کما ملئت ظلما وجوراً وعجل لنا اللهم
ظهوره انهم یرونه بعیداً ونراه قریباً برحمتک یا ارحم الراحمین

عیدالاضحی کا پہلا خطبہ

الله اکبر الله اکبر الله اکبر لااله الا الله والله اکبر ولله الحمد
الله اکبر علی ماهدانا الله اکبر علی مارزقنا من بهیمة الانعام
والحمدلله علی ماابلانا سبحان الله الذی ابتلی البرا یا بانواع
البلا یا لئلایبطل الجزاء ولیحسنٰ العطاع فبعث الرسل ونصب
هداة خیرا السبل ضعیفة الحالات قویة فی عزآئم النیات ولوشآء
لجعلهم اولی قوة شدیدة فظلت الاعناق لهم خاضعین وخفضت
لهم اجنحة المستکبرین الحمدلله الذی وضع البیت ببکة بیتاً
مبارکاوهد للعالمین و جعله مثابة للناس کآفه ومآمنا للعاکفین
والعابدین اعملو عبادالله فی مثل هذا الیوم العظیم ابتلیٰ الله
ابراهیم الخلیل بذبح ولده اسمعیل فرای الخلیل فی المنام

وھوبین الرکن والمقام انه لولدہ ذابح ولدمه سافع فانتبه من رقدته مرھوبا و من منامه مرعوبا فقال لبنیه انی اری فی المنام عیانا انی اذبحک قربانا فانظر ماذ تریٰ یا سید الوریٰ فقال یآ ابت افعل ماتؤمر ستجدنی انشآء الله من الصابرین فلا تضمم ثوبک عن دمی لئلاتراہ الشفیقة امی واقرا علیھا سلامی منیعا واردد الیھا قمیصی مسلیا وقل لھا ان ابنک نقله مولاہ الکریم الی دار الخلد والنعیم فلما انتھت مقالته و انتھت وصیته شدہ الخلیل شداوثیقاو اضجعه اضجاعا رقیقا فاقبلت الطیر علیه عاکفة واصبحت الارض والجبال راجفه والملئکة متضرعة والوحوش متسرعة والسمآء من فوقھم تصبج والارض من تحتھم تعج رحمة للطفل الصغیر وتعباً من صبر الشیخ الکبیر منادی ارحم الرحمین یا ابراہیم قد صدقت الرؤیا انا کذٰلک نجزی المحسنین ان ھذا لھوالبلاء المبین وفدیناہ بذبح عظیم O فنھض عند ذلک الخلیل بالفدیة الیٰ ما اتاہ به جبرئیل من الفدیة فذبحھا قرباناً وجھر علیھا بسم الله عیاناً فاحسن الحدیث کتاب الله العزیز الحکیم O بسم الله الرحمن الرحیم O ھوالله احد O الله الصمد O لم یلد ولم یولد O ولم یکن له کفوا احد O

اس کے بعد بیٹھ کر درود شریف پڑھے پھر اٹھ کر دوسرا خطبہ پڑھے:

دوسرا خطبہ عیدالاضحیٰ

الحمد لله الذی لااله الا هوالواحد الصمد الذی لم یتخذ صاحبة ولاولداو اشهد ان محمداً عبدہ و رسوله المجتبیٰ و ان علیاً امیر المؤمنین وسید الوصیین و ان ذریته المعصومین ائمتنا اوصیکم عبادالله بتقویٰ الله واغتنام طاعته واعداد العمل الصالح فی هذہ الایام الفانیة الخالیة قبل ان یهجم علیکم الموت الذی لامهرب منه ولامفران الله و ملائکته یصلون علی النبی یآایهاالذین امنواصلواعلیه وسلمو تسلیماً O اللهم صل علی محمد سید المرسلین و علی امیرالمؤمنین و علی فاطمة بنت محمد و علی الحسن المقتول بسم الجفا و الحسین الشهید بکربلا و علی بن الحسین ذی المحن والعناآء ومحمد بن علی وجعفربن محمد و موسیٰ بن جعفر و علی بن موسیٰ و محمد بن علی و علی بن محمد و الحسن بن علی والحجة القآئم بالحق المنتظر المهدی الذی ببقآئه بقیت الدنیا و بیمنه رزق الوریٰ اللهم تفضل علینا بدوام اقبال مشید ارکان معالم الشرع والایمان اللهم ارزقنا توفیق الطاعه وبعد المعصیة و صدق النیة و عرفان الحرمة و اکرمنا بالهدی والاستقامة و املا قلو بنا بالعلم والمعرفة و طهر بطوننا من الحرام واشبهة واکفف ایدینا عن الظلم و السرقة واغضض ابصارنا عن الفجور والخیانة واسدد اسماعنا عن اللغو والغیبة بجودک وکرمک یاذالجود والکرم ان الله یا مر بالعدل والاحسان و ایتآ ء ذی القر بی وینهی عن الفحشآء والمنکر والبغی یعظکم لعلکم تذکرون O

ترجمہ زیارت پیغمبر اکرمؐ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے نبی سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسولؐ سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت سلام ہو آپ پر اے ہدایت کے سبب سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست سلام ہو آپ پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

پھر قبلہ سے ذرا دائیں طرف مڑ کر اور انگشتِ شہادت سے روضہ جناب سید الشہدا کی طرف اشارہ کر کے زیارتِ امام حسین علیہ السلام پڑھے:

ترجمہ زیارت سید الشہداءؑ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ الحسین سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے سردار اوصیاء امیرالمومنان علی مرتضیٰ کے نور نظر۔ سلام ہو آپ پر اے جناب سیدہ فاطمۃ الزہراءؑ کے پارہ جگر اے مولا و آقا آپ پر سلام ہو اور آپ کے انصار و اعوان پر بھی جو آپ کی معیت میں درجہ شہادت پر فائز ہوئے اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

اس زیارت سے فارغ ہو کر دائیں طرف مڑ کر اور مشہدِ مقدس کی طرف رخ کر کے زیارتِ امام رضا علیہ السلام یوں بجا لائے اور انگشتِ شہادت سے اشارہ کرے۔

ترجمہ زیارت امام رضاؑ

ہمارا سلام ہو آپ پر اے غریب و مظلوم امام سلام ہو آپ پر اے ضعیفوں و فقیروں کے معین و مددگار سلام ہو آپ پر اے بروز قیامت اپنے شیعہ اور زائرین کی فریاد سننے والے سلام ہو آپ پر اے لوگوں کے مونس و ہمدم سلام ہو آپ پر اے مشہد مقدس میں دفن ہونے والے سلام ہو آپ

maablib.org

پر اور آپ کے پاکیزہ اجداد (سات امام) اور پاکیزہ فرزند طیبہ (چار امام) پر اور آپ پر خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہیں۔

بعدازاں پھر قبلہ کی طرف رخ کر کے زیارتِ جناب صاحب العصر والزمان عجل اللہ فرجہ اس طرح پڑھے:

ترجمہ زیارت امام زمانہؑ

سلام ہو آپ پر اے شہنشاہ زمانہ سلام ہو سلام ہو آپ پر اے خلیفہ خدا سلام ہو آپ پر اے انس و جن کے امام سلام ہو آپ پر اے شریک قرآن سلام ہو آپ پر اے کفر و شرک اور ظلم و سرکشی کو نیست و نابود کرنے والے خداوند عالم آپ کی کشائش و ظہور میں تعجیل فرمائے اور آپ کے ظہور کو سہل فرمائے اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں آپ پر ہوں۔

جمعہ کے پہلے خطبے کا ترجمہ

تمام تعریفیں سزاوار ہیں اس خدا کے لئے یہ جس نے ہماری اس دین کی طرف ہدایت کی کہ جسے اس نے برگزیدہ قرار دیا ہے کیا اور اس راستے کی طرف (ہدایت کی) جس نے اسے منتخب کیا ہے اور اس نے امر میں مدد کی کہ جو اس کی قربت اور اسی تک رسائی کا سبب بنتا ہے پس اس نے ہمیں فریضہ جمعہ کے ادا کرنے اور ان میں اپنی واجب کردہ عبادتوں کے ادا کرنے کا حکم دیا اور ان کو بجا لانے والوں کے لئے قیامت کے دن اپنی بخشش تقسیم کی ہے بیشک وہی معزز اور صاحب حکمت ہے اے خدا محمدؐ اور ان کی آل پر درود بھیج اور اس (جمعہ) کو ہمارے عہد عام میں سب سے برکت والا دن اور ہمارا سب سے بزرگ تر ساتھی اور ہمارے اوقات میں سب سے بہتر وقت قرار دے کہ اور ہمیں اپنی تمام مخلوقات میں سے کہ جس پر رات اور دن گزرتے ہیں سب سے پسندیدہ قرار

دے کر جو تیری عطا کردہ نعمتوں کا سب سے بڑھ کر شکر گزار ہو اور تیری مقرر کردہ شریعت پر سب سے بڑھ کر قائم رہنے والا اور اور تیری منہیات سے جملہ مخلوقات میں سے زیادہ پرہیز کرنے والا ہو میر اس دن میں اور میری اس ساعت میں اور میرے اس مقام میں بے شک میں گواہی دیتا ہوں تو ہی وہ خدا ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو انصاف کرنے والا اور حکم میں عدل کرنے والا اور اپنے بندوں پر مہربان ہے اور یہ کہ محمدؐ تیرا بندہ اور تیرا رسول اور تمام مخلوق سے تیرا منتخب کردہ ہے تو نے اپنی رسالت اس کے سپرد کی پس اس نے اس کو ادا کیا اور تو نے اس کی امت کے لئے نماز جمعہ کا حکم دیا پس اس نے امت کو نصیحت کی اے خدا محمدؐ اور اس کی آل پر درود بھیج کہ جو تیری مخلوق کے کسی بھی ایک فرد پر درود بھیجنے سے زیادہ ہو اور اس کو ہماری طرف سے جزا دے جو اس جزا سے افضل اور اکرم ہو جو کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے تو نے دی ہے بیشک تو صاحب عزت و حکمت ہے

اس خطبہ کے پڑھنے کے بعد پیش نماز تھوڑی دیر بیٹھے اور تین مرتبہ درود پڑھ کر اٹھے اور دوسرا خطبہ پڑھے :

نماز جمعہ کے دوسرے خطبے کا ترجمہ

تمام تعریفیں سزاوار ہیں اس اللہ کے لئے کہ جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اے خدا تمام حمد تیرے لئے مخصوص ہے تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا صاحب جلال و بزرگی ہے اور تمام مربیوں کا پروردگار اور تمام بندوں کا معبود اور تمام مخلوق کا خالق اور تمام چیزوں کا وارث و مالک ہے کوئی چیز اس (خدا) کے مانند نہیں ہے اور وہ ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے تو ہی ایسا خدا ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو واحد و یکتا اور فرد یگانہ ہے تو ہی ایسا خدا ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو کریم صاحب عزت و صاحب عظمت ہے اور درود و سلام ہو محمدؐ پر کہ جو رحمت کا نبی اور

MAAB 1431 مرکز احیاء آثار برصغیر maablib.org

رسولوں کا سردار ہے اور علیؑ ابن ابی طالب پر کہ جو تمام اوصیاء کا سردار ہے اور فاطمۃ الزہرا پر کہ جو تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں اور حسنؑ مجتبیٰ پر کہ جو تمام مخلوق پر خدا کی حجت ہے اور مظلوم شہید حسینؑ پر کہ جو امیرالمومنینؑ کا وارث ہے اور علی ابن الحسین زین العابدین پر اور محمد بن علی باقر علوم اولین و آخرین پر اور جعفر بن محمد پر کہ جو صادق و صدیق اور آبائے صالحین کا پیرو ہے اور موسیٰ بن جعفر پر کہ جو انبیاء کی اولاد میں سے کاظم ہے اور علی بن موسیٰ پر کہ جو نیکوکار متقیوں کی عترت سے رضا ہے اور محمد بن علی پر جو جواد اور مومنوں کا ولی ہے اور علی بن محمد پر جو روشن چراغ اور خشوع کرنے والوں کا پیشوا ہے اور حسن بن علی پر کہ جو برگزیدہ ہے اوصیاء میں اور خلف قائم مہدی منتظر پر کہ جو اپنے آبائے طاہرین کے بعد تیری مخلوق پر حجت اور تیرے نبی کی طرف سے ادائے احکام کرنے والا اور تمام گذشتہ اوصیا کے علم کا وارث ہے جس کی بقا سے دنیا باقی ہے اور اس کی برکت سے دنیا کو رزق دیا جاتا ہے اور اس کے وجود سے زمین و آسمان قائم ہیں اور اسی کے سبب اللہ تمام زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھر گئی ہو گی اے خدا اس کا ظہور ہمارے لئے جلد کر بیشک وہ (لوگ) اسے دور سمجھتے ہیں اور ہم اسے تیری رحمت کے سبب نزدیک و قریب جانتے ہیں اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے اے خدا میرے لئے اپنی توبہ اور رحمت اور رزق وسیع کے دروازے کھول دے بیشک میں تیری طرف رغبت کرنے والوں میں سے ہوں اور اپنا انعام میرے لئے کامل کر دے بیشک تو سب سے بہتر نعمات عطا کرنے والا ہے اے اللہ میری باقی زندگی کو تیری رضا کے حاصل کرنے میں اور جمعوں کے فرض اور حج اور عمرہ کی ادائیگی میں قرار دے اے تمام جہانوں کے پروردگار اور اللہ کا درود و رحمت ہے محمد پر اور اس کی آل طیبین و طاہرین پر اور سلام ہو پیغمبرؐ پر اور ان سب پر

ترجمہ سورہ جمعہ

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں ۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) خدا کی تسبیح کرتی ہیں جو حقیقی بادشاہ پاک ذات غالب حکمت والا ہے وہ وہی تو ہے کہ جس نے مکہ والوں میں ان میں سے ایک رسول (محمدؐ) بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور ان کو کتاب اور عقل کی باتیں سکھاتے ہیں اگرچہ اس سے پہلے یہ لوگ صریحی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے اور ان میں سے ان لوگوں کی طرف بھی (بھیجا) ہے کہ جو ابھی تک ملحق نہیں ہوئے اور وہ تو غالب حکمت والا ہے یہ خدا کا فضل ہے کہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور خدا تو بڑے فضل و کرم کا مالک ہے جن لوگوں پر توریت کا بوجھ ڈالا گیا تھا پھر انہوں نے اس بوجھ کو نہیں اٹھایا تو ان کی مثال گدھے کی سی کی ہے کہ جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں تو جن لوگوں نے خدا کی آیات کو جھٹلایا تو ان کی بھی کیا بری مثال ہے اور خدا ظالم لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا (اے رسول) تم کہہ دو کہ اے یہودیو اگر تم یہ خیال کرتے ہو کہ دوسرے تمام لوگوں کے بغیر صرف تم ہی خدا کے دوست ہو تو اگر تم (اپنے اس دعوے میں) سچے ہو تو موت کی تمنا کرو اور یہ لوگ (یہود) ان اعمال کے سبب جو یہ پہلے کر چکے ہیں کبھی موت کی آرزو نہیں کریں گے اور خدا تو ظالموں کو اچھی طرح جانتا ہے (اے رسول) تم کہہ دو کہ موت جس سے تم لوگ بھاگتے ہو وہ تو ضرور تمہارے پاس آئے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے (خدا) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ بھی تم کرتے تھے وہ تمہیں بتائے گا اے ایماندارو جب جمعہ کے دن نماز (جمعہ) کے لئے اذان دی جائے تو خدا کے ذکر (نماز) کی طرف دوڑ پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو اور اگر تم علم و سمجھ رکھتے ہو تو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے پھر جب نماز ادا ہو جائے تو زمین میں (جہاں چاہو) پھیل جاؤ اور خدا کے فضل (اپنی روزی) کی تلاش کرو اور خدا کو بہت یاد کرتے رہو تاکہ تم دلی مرادیں پاؤ اور (ان کی حالت تو یہ ہے) کہ جب یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھیں تو اس کی طرف ٹوٹ پڑیں اور تم کو کھڑا ہوا چھوڑ دیں اے رسول کہہ دو کہ جو چیز خدا کے

ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے اور خدا سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

ترجمہ سورہ المنافقون

ساتھ اللہ کے کہ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب منافق تمہارے پاس آتے ہیں تو یہ کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ تم ضرور اللہ کے رسول ہو اور اللہ بھی جانتا ہے کہ بیشک تم اس کے رسول ہو اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق ضرور جھوٹے ہیں انہوں نے (اپنی جھوٹی) قسموں کو سپر بنا لیا ہے پس انہوں نے لوگوں کو راہِ خدا سے روکا بیشک جو یہ عمل کرتے ہیں وہ بہت ہی برا ہے یہ اس سبب سے کہ وہ ایمان لائے، اور پھر کافر ہو گئے اب اس کا ان کے دلوں پر نشان لگا دیا گیا ہے تو وہ کچھ بھی نہیں سمجھتے اور جب تم ان کو دیکھو تو ان کا جسمانی ڈیل ڈول تمہیں اچھا معلوم ہو گا اور اگر وہ باتیں کریں تو تم ان کی باتیں سنو گے (مگر یہ علم و عمل سے ایسے خالی ہیں) کہ گویا وہ لکڑیاں ہیں جن کو دیوار کے سہارے کھڑا کر دیا ہو یہ ہر چیخ کو سمجھتے ہیں کہ جو ان پر پڑتی ہے وہ دشمن ہیں سو تم ان سے بچتے رہو خدا ان کو غارت کرے یہ کدھر بہکے جاتے ہیں؟ جس وقت ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ رسول خدا تمہارے لئے دعائے مغفرت کریں، تو وہ اپنے سروں کو پھیر لیتے ہیں اور تم ان کو دیکھو گے کہ وہ متکبرانہ انداز سے منہ بھی پھیر لیتے ہیں ان کے لئے برابر ہے خواہ تم ان کے حق میں دعائے مغفرت مانگو یا ان کے حق میں دعائے مغفرت نہ مانگو اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا بے شک اللہ بدکار لوگوں کی راہبری نہیں فرماتا یہ وہی تو ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ رسول خدا کے پاس جو لوگ ہیں ان پر اپنا پیسہ خرچ نہ کرو تاکہ وہ بھاگ جائیں حالانکہ آسمانوں اور زمینوں کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق (اتنا بھی) نہیں سمجھتے وہ یہ کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینے پلٹ گئے تو جو زیادہ عزت دار ہیں وہ مدینہ سے ذلیل کو بالضرور نکال دے گا حالانکہ حقیقی عزت اللہ کی ہے اور اس کے رسول کی اور مومنین

کی لیکن منافق (اتنا بھی) نہیں جانتے اے ایمان لانے والو! تمہیں تمہارے مال خدا کی یاد سے غافل نہ کرنے پائیں اور نہ تمہاری اولاد اور جو ایسا کریں گے، وہی تو نقصان اٹھانے والے ہیں اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے کچھ (ہماری راہ میں) خرچ کرو قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے پھر وہ یہ عرض کرے کہ اے پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور کیوں نہ دی کہ میں خیرات کرتا اور میں نیک بندوں میں سے ہو جاتا اور اللہ تعالیٰ کسی نفس کو جبکہ اس کی اجل آجائے ہرگز مہلت نہ دے گا اور اللہ اس سے باخبر ہے کہ جو کچھ تم کرتے ہو۔

نماز عید الفطر کے پہلے خطبے کا ترجمہ

خدا بزرگ تر ہے خدا بزرگ تر ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور خدا بزرگ تر ہے اور خدا ہی کے لئے حمد ہے خدا بزرگ تر ہے اسی نے ہماری ہدایت کی ہے در اسی کے لئے شکر ہے کہ اس پر کہ ہمیں اس نے نعمتیں عطا کیں تمام تعریفیں سزاوار ہیں اس خدا کے لئے کہ جس نے ہمیں اپنے اس دین کی طرف ہدایت کی کہ جسے اس نے پسند کیا اور برگزیدہ کیا اور ہماری مدد کی اس چیز کے لئے جو اس کی نزدیکی اور اس کے پاس پہنچنے کا سبب بنتی ہے پس اس نے ہم کو ماہ رمضان کے روزوں کا حکم دیا جس میں قرآن کا نازل کیا اور جس میں شب قدر قرار دی کہ جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے اور وہ خدا کا مہینہ اور تمام مہینوں کا سردار اور توبہ کا مہینہ اور مغفرت کا مہینہ ہے پس ہم نے اس کے دن میں روزہ رکھا اور اس کی رات میں تھوڑا سا قیام کیا اور اس میں اس کے حق سے بہت ہی کم ادا کیا یہاں کہ وہ (رمضان) اپنا وقت ختم کر کے اور اپنی مدت پوری کر کے ہم سے جدا ہوا پس ہم اس کو اس شخص کی طرح وداع کرتے ہیں کہ جس کا فراق ہم پر گراں ہوا ہے اور جس کی جدائی نے ہم کو وحشت میں ڈالا ہے سلام ہو تجھ پر اے خدا کے بزرگ تر مہینے۔

اور اے خدا کے دوستوں کی بزرگ ترعید اے خدا پس ہم پر اپنی رحمت کے کرم کر اور اپنی عافیت کو ہمارے لئے عام کو آگاہ ہو کہ یہ وہ دن ہے جسے خدا نے تمہارے لئے عید قرار دیا ہے اور تم کو اس کے لئے اہل بنایا ہے پس تم خدا کا ذکر کرو کہ وہ تمہارا ذکر کرے گا اور اس کی بڑائی بیان کرو اور اس کی تسبیح کرو اور اس سے دعا کرو وہ تم سے قبول کرے گا اور اپنا فطرہ ادا کرو کیونکہ وہ تمہارے نبی کی سنت ہے پس اپنے عیال کے ہر شخص کی طرف سے ایک صاع گیہوں یا جو یا کھجور یا انگور فطرہ نکالو بے شک بہترین حدیث خدا، عزیز و حکیم کا کلام ہے بے شک اس نے نجات پائی کہ جس نے زکواۃ (فطرہ) نکالی اور اپنے پروردگار کا نام یاد رکھا اور نماز پڑھی۔

نماز عیدالفطر کے دوسرے خطبے کا ترجمہ

تمام تعریفیں اس خدا کے لئے زیبا ہیں کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک اور یکتا و نیاز ہے اس نے نہ کوئی بیوی اختیار کی ہے اور نہ کوئی فرزند اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کا عبد خاص اور اس کا برگزیدہ رسول ہے اور یہ کہ علیؑ تمام مومنین کا حاکم اور تمام اوصیاء کا سردار ہے اور یہ کہ اس کی تمام معصوم اولاد ہمارے امام ہیں اے خدا کے بندو! میں تم کو وصیت کرتا ہوں کہ خدا سے ڈرو اور اس کی اطاعت کو غنیمت جانو اور ان فانی اور گزرنے والے ایام میں نیک اعمال کی تیاری کر لو قبل اس کے کہ تم کو موت گھیر لے کہ جس سے نہ بھاگنے کی جگہ ہے اور نہ ہی فرار ہونے کا مقام ہے اے خدا تو درود بھیج تمام رسولوں ک سردار محمد پر اور تمام مومنیں کے حاکم علیؑ پر اور محمدؐ کی بیٹی فاطمہؑ اور حسنؑ پر اور حسینؑ پر اور علیؑ بن حسینؑ پر اور محمد بن علی پر اور جعفر بن محمد پر اور موسیٰ بن جعفر پر اور علی بن موسیٰ پر اور محمد بن علی پر اور علی بن محمد پر اور حسن بن علی پر اور حجت خدا پر کہ جو حق کو قائم کرنے والا و ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ ہے کہ جس کی بقا سے دنیا باقی ہے اور اس کی برکت سے تمام جہان کو رزق ملتا ہے اور اس کے وجود کی

برکت سے زمین اور آسمان قائم ہیں اور اس کے سبب خدا زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا
کہ جس طرح وہ ظلم وجور سے بھر چکی ہو گی اے خدا اس کا ظہور ہمارے لئے جلد کر دے وہ لوگ
اسے کو دور سمجھتے ہیں اور ہم اسے قریب جانتے ہیں اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے والوں سے
زیادہ رحم کرنے والے

عید قربان کے پہلے خطبے کا ترجمہ

خدا بزرگ تر ہے خدا بزرگ تر ہے خدا بزرگ تر ہے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ
بزرگ تر ہے اور تمام حمد خدا ہی کے لئے مخصوص ہے اللہ بزرگ تر ہے اس بنا پر کہ ہماری اس
نے ہدایت کی ہے اللہ بزرگ تر ہے اس پر کہ اس نے ہمیں چوپائے (حیوان) عطا فرمائے اور تمام
حمد و ثناء ہیں اللہ کے لئے ہے اس بنا پر کہ اسی نے ہمیں نعمات سے نوازا ہے پاک و پاکیزہ ہے کہ
وہ خدا کہ جس نے مخلوقات کو قسم قسم کی بلاؤں سے آزمایا تاکہ اجر و جزا باطل نہ ہو اور بخشش و
عطا اچھی ہو پس اس نے رسولوں کو بھیجا اور سب سے نیک راہ کے ہادیوں کو قائم کیا کہ جو حالات
میں ضعیف اور مضبوط ارادوں میں قوی تھے اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور ان کو (ظاہری طور پر)
نہایت سخت قوی کر دیتا پس گردنیں ان کے لئے جھک گئیں اور متکبریں کے بازو (طاقتیں) ان کے
لئے سرنگوں ہو گئے سب تعریفیں اس خدا کے لئے ہیں کہ جس نے اپنے خاص گھر کو مکہ میں قرار دیا
ہے کہ جو مبارک گھر ہے اور تمام عوالم کے لئے ہدایت ہے اور اس نے تمام لوگوں کے لئے حصول
ثواب کی منزل اور تمام اعتکاف کرنے والوں اور عبادت گزاروں کے لئے جائے امن قرار دیا ہے
بندگان خدا نے تم ایسے بزرگ دن میں عمل (خیر) کرو کہ جس دن میں اللہ نے ابراہیمؑ خلیل کو
اپنے فرزند اسمعیل کے ذبح کرنے سے آزمایا پس خلیل اللہ نے خواب میں دیکھا جب کہ وہ رکن اور
مقام کے مابین تھا کہ وہ اپنے فرزند کو ذبح کر رہا ہے اور اس کا خون بہا رہا ہے پس وہ اپنے خواب

سے ڈرتا ہوا اور اپنی نیند سے بیدار ہوا اور اپنے فرزند سے کہا کہ میں خواب میں ظاہراً دیکھتا ہوں کہ تجھے قربانی کے طور پر ذبح کر رہا ہوں پس تو غور کر کہ تیری کیا رائے ہے اے تمام جہان کے سردار پس۔ اس نے (اسمعیلؑ) جواب دیا اے میرے باپ جس امر کا آپ کو حکم دیا جاتا ہے اسے بجا لائیں اگر خدا چاہا تو مجھے صابرین میں سے پائیں گے پس اپنا کپڑا میرے خون سے آلودہ نہ کیجئے تاکہ اسے کو میری مہربان ماں نہ دیکھ لے اور سنانی کے طور پر میرا سلام اسے پہنچا دیں اور تسلی کے لئے میرا کرتہ اسے دے دیں اور اس سے کہہ دیں کہ تیرے بیٹے کو مولائے کریم نے بہشت برین کی طرف بھیج دیا ہے پس جب اس کی گفتگو ختم ہو گئی اور اس کی وصیت پوری ہو چکی تو خلیل نے اسے خوب مضبوط کر کے باندھا اور نہایت نرمی سے اس کو لٹایا پس پرندے اس پر قربان ہونے لگے اور زمین اور پہاڑ کانپنے لگے اور فرشتوں نے رونا شروع کیا اور وحشی جانور دوڑنے لگے اور آسمان پر سے آوازیں بلند ہوئیں اور نیچے سے زمین نے چلانا شروع کیا کیونکہ ان کو اس صغیر بچے پر ترس آیا اور اس بزرگ بوڑھے کے صبر کو دیکھ کر حیران ہو کر رہ گئے پس ارحم الراحمین نے آواز دی اے ابراہیمؑ تو نے اپنے خواب کو سچ کر دکھایا بے شک ہم اسی طرح نیکوکاروں کو جزا دیتے ہیں بے شک یہ کھلی آزمائش ہے اور ہم نے اسے ذبح عظیم سے بدل دیا پس اس وقت خلیل نے چھری لے کر فدیہ کی طرف حرکت کی جسے جبرئیل لائے تھے اور اس کو قربانی کے طور پر ذبح کیا اور کھلم کھلا اس پر بسم اللہ باواز بلند پڑھی پس بہترین حدیث قرآن ہے شروع کرتا ہوں خدائے رحمن و رحیم کے نام سے کہہ دے تو اے محمد وہ خدا اکیلا ہے اللہ بے نیاز ہے اور نہ ہی اس نے کسی کو (اپنی ذات سے) جنم دیا ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کا کوئی ہمسر و برابر ہے۔

عید قربان کے دوسرے خطبے کا ترجمہ

تمام تعریفیں خدا کے واسطے ہیں کہ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے وہ ایک و یکتا اور بے نیاز

ہے جس نے نہ ہی اپنی کوئی زوجہ قرار دی ہے اور نہ ہی کوئی بیٹا قرار دیا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اسے کے بندے ہیں اور پسندیدہ رسول ہیں اور علی سب مومنوں کا حاکم اور تمام وصیوں کا سردار ہے اور اس کے معصوم فرزند ہمارے امام ہیں اے خدا کے بندو میں تم کو وصیت کرتا ہوں کہ خدا سے ڈرو اور ان فانی اور گزرنے والے دنوں میں اس کی اطاعت اور عمل صالح کی تیاری کو غنیمت جانو پیشتر اس کے کہ موت تم کو گھیر لے کہ جس سے نہ بھاگ سکتے ہیں اور نہ فرار کر سکتے ہیں بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی نبی پر درود بھیجو اور سلام کرو جو سلام کا حق ہے اے خدا درود بھیج محمدؐ پر کہ جو تمام رسولوں کا سردار ہے اور علی پر جو تمام مومنوں کا حاکم ہے اور حضرت محمد کی بیٹی فاطمہ پر اور حسن مجتبیٰؑ پر کہ جن کو زہر جفا سے قتل کیا گیا اور حسین (علیہ السلام) شہید کربلا پر اور علیؑ بن حسینؑ صاحب رنج و مصیبت پر اور محمدؐ بن علیؑ پر اور جعفر بن محمدؐ پر اور موسیٰ بن جعفرؑ پر اور علیؑ بن موسیٰؑ پر اور محمدؐ بن علیؑ پر اور علیؑ بن محمدؐ پر اور حسنؑ بن علیؑ پر اور حجت خداؑ پر کہ جو حق کا قائم کرنے والا اور امام منتظر اور ہدایت یافتہ ہے جس کی بقا سے دنیا باقی ہے اور اس کی برکت سے تمام جہان کو رزق ملتا ہے اے خدا شریعت اور ایمان کے نشانات کے ارکان کو مضبوط کرنے والے کے شرف و اقبال کی ہمیشگی سے ہم پر مہربانی کر اے خدا اپنی بندگی کرنے اور اپنی نافرمانی سے دور رہنے اور نیت کی سچائی اور حرمت کی شناخت کی توفیق عطا فرما اور ہدایت پر قائم رہنے سے ہم کو معزز کر اور ہمارے دلوں کو علم اور معرفت سے بھر دے اور پیٹوں کو حرام شبہ سے پاک رکھ اور ہمارے ہاتھوں کو ظلم اور چوری سے روکے رکھ اور ہماری آنکھوں کو بدکاری اور خیانت سے محفوظ رکھ اور ہمارے کانوں کو لغویات اور غیبت کے سننے سے روکے رکھ اور اپنی بخشش اور مہربانی سے اے بخشش اور مہربانی کرنے والے اور بیشک خدا عدل و احسان کرنے اور ذی القربیٰ کا حق ادا کرنے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی برائی اور بغاوت سے منع کرتا ہے وہ تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کرو۔

دعاء كميل

بسم الله الرحمن الرحيم

اللهم اني اسئلك برحمتك التي وسعت كل شيء
وبقوتك التي قهرت بها كل شيء وخضع لها كل
شيء وذل لها كل شيء وبجبروتك التي غلبت بها
كل شيء وبعزتك التي لا يقوم لها شيء وبعظمتك
التي ملأت كل شيء وبسلطانك الذي علا كل شيء
وبوجهك الباقي بعد فناء كل شيء وباسمائك التي
ملأت اركان كل شيء وبعلمك الذي احاط بكل
شيء وبنور وجهك الذي اضاء له كل شيء يا نور يا
قدوس يا اول الاولين يا آخر الآخرين اللهم اغفرلي
الذنوب التي تهتك العصم اللهم اغفرلي الذنوب
التي تنزل النقم اللهم اغفرلي الذنوب التي تغير

النِعَم اللهم اغفِرلِيَ الذنوبَ التِي تحبِسُ الدُّعَآءَ اَللّٰهُمَّ اُغفِرلِيَ الذُنوبَ التى تَقطَعُ الرَّجاءَ اَللّٰهُمَّ اغفِرلِىَ الذُنوبَ اَلتِي تُنزِلُ اَلبَلآءَ اَللّٰهُمَّ اغفِرلِي كُلَّ ذَنبٍ اَذنَبتُهُ وَكُلَّ خَطِيئَةٍ اَخطَأْتُها اللّٰهُمَّ اِنِّى اَتَقرَّبُ اِلَيكَ بِذِكرِكَ وَاستَشفِعُ بِكَ اِلىٰ نَفسِكَ وَ اَسئَلُكَ بِجُودِكَ وَكَرمِكَ اَن تُدنِيَنِى مِن قُربِكَ وَاَن توزِعَنِى شُكرَكَ وَاَن تُلهِمَنِى ذِكرَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسئَلُكَ سُوالَ خاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خاشِعٍ مُتَضرِعٍ اَن تُسامِحَنِى وَ تَرحَمَنِى وَتَجعَلَنِى بِقَسمِكَ راضِياً قانِعاً وَفِى جَمِيعِ الاَحوالِ مُتَواضِعاً اَللّٰهُمَّ وَاَسئَلُكَ سُوالَ مَنِ اشتَدَّتْ فاقَتُهُ وَاَنزَلَ بِكَ عِندَ الشَّدائِدِ حاجَتَهُ وَ عَظُمَ فِيما عِندَكَ رَغبَتُهُ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلطانُكَ وَعَلا مَكانُكَ وَخَفِىَ مَكرُكَ وَظَهَرَ اَمرُكَ وَغَلَبَ قَهرُكَ وَجَرَتْ قُدرَتُكَ وَلا يُمكِنُ الفِرارُ مِن حُكُومَتِكَ اَللّٰهُمَّ لا اَجِدُ لِذُنُوبِي غافِراً وَلا لِقَبآئِحِى ساتِراً وَلا لِشَئٍ مِن

maablib.org

عَمَلِيَ الْقَبِيحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلاً غَيْرَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَ تَجَرَّأْتُ بِجَهْلِي وَسَكَنْتُ اِلىٰ قَدِيمِ ذِكْرِكَ لِي وَمَنِّكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ قَبِيحٍ سَتَرْتَهُ وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ اَقَلْتَهُ وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهُ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ دَفَعْتَهُ وَكَمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِيلٍ لَسْتُ اَهْلاً لَهُ نَشَرْتَهُ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَائِي وَاَفْرَطَ بِي سُوءُ حَالِي وَ قَصُرَتْ بِي اَعْمَالِي وَقَعَدَتْ بِي اَغْلَالِي وَ حَبَسَنِي عَنْ نَفْعِي بُعْدُ اَمَالِي وَخَدَعَتْنِي الدُّنْيَا بِغُرُورِهَا وَنَفْسِي بِخِيَانَتِهَا وَمِطَالِي يَا سَيِّدِي فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لَا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَائِي سُوءُ عَمَلِي وَفِعَالِي وَلَا تَفْضَحْنِي بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّي وَلَا تُعَاجِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ عَلىٰ مَا عَمِلْتُهُ فِي خَلَوَاتِي مِنْ سُوءِ فِعْلِي وَاِسَاءَتِي وَدَوَامِ تَفْرِيطِي وَجَهَالَتِي وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِي وَغَفْلَتِي وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِي فِي الْاَحْوَالِ كُلِّهَا رَؤُفاً وَعَلَيَّ فِي

جَمِيعِ الاُمُورِ عَطُوفاً اِلٰهِي وَمَوْلاَيَ وَرَبِّي مَنْ لِيَ

غَيْرُكَ اَسْئَلُهُ كَشْفَ ضُرِّي وَالنَّظَرَ فِي اَمْرِيَ اِلٰهِي

وَمَوْلاَيَ اَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْماً اِتَّبَعْتُ فِيهِ هَوٰى نَفْسِي

وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِيهِ مِنْ تَزْئِينِ عَدُوِّي فَغَرَّنِي بِمَا اَهْوٰى

وَاَسْعَدَهُ عَلٰى ذٰلِكَ الْقَضٰاءُ فَتَجٰاوَزْتُ بِمَا جَرٰى عَلَيَّ

مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُودِكَ وَخٰالَفْتُ بَعْضَ اَوٰامِرِكَ

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ وَلاٰ حُجَّةَ لِي فِيمَا

جَرٰى عَلَيَّ فِيهِ قَضٰاؤُكَ وَاَلْزَمَنِي حُكْمُكَ وَبَلاٰؤُكَ

وَقَدْ اَتَيْتُكَ يٰااِلٰهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي وَاِسْرٰافِي عَلٰى نَفْسِي

مُعْتَذِراً نٰادِماً مُنْكَسِراً مُسْتَقِيلاً مُسْتَغْفِراً مُنِيباً مُقِرّاً

مُذْعِناً مُعْتَرِفاً لاٰاَجِدُ مَفَرّاً مِمّٰا كٰانَ مِنِّي وَلاٰ مَفْزَعاً

اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ فِي اَمْرِي غَيْرَ قَبُولِكَ عُذْرِي وَاِدْخٰالِكَ

اِيّٰايَ فِي سَعَةٍ مِنْ رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِي

وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّي وَفُكَّنِي مِنْ شَدِّ وَثٰاقِي يٰارَبِّ ارْحَمْ

ضَعْفَ بَدَنِي وَرِقَّةَ جِلْدِي وَدِقَّةَ عَظْمِي يٰامَنْ بَدَأَ خَلْقِي

وَذِكْرِى وَتَرْبِيَتِى وَبِرِّى وَتَغْذِيَتِى هَبْنِى لِابْتِدَآءِ
كَرَمِكَ وَسَالِفِ بِرِّكَ بِى يَااِلٰهِى وَسَيِّدِى وَرَبِّى
اَتُرَاكَ مُعَذِّبِى بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيدِكَ وَبَعْدَ مَاانْطَوٰى
عَلَيْهِ قَلْبِى مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَلَهِجَ بِهِ لِسَانِى مِنْ ذِكْرِكَ
وَاعْتَقَدَهُ ضَمِيرِى مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِى
وَدُعَآئِى خَاضِعاً لِرُبُوبِيَّتِكَ هَيْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ
تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهُ اَوْتُبَعِّدَ مَنْ اَدْنَيْتَهُ اَوْتُشَرِّدَ مَنْ اٰوَيْتَهُ
اَوْتُسَلِّمَ اِلَى الْبَلَآءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ وَلَيْتَ شِعْرِى
يَاسَيِّدِى وَاِلٰهِى وَمَوْلاَىَ اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰى وُجُوهٍ
خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً وَعَلٰى اَلْسُنٍ نَطَقَتْ
بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةً وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَعَلٰى قُلُوبٍ
اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَعَلٰى ضَمَآئِرَ حَوَتْ مِنَ
الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً وَعَلٰى جَوَارِحَ سَعَتْ
اِلٰى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَآئِعَةً وَاَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ
مُذْعِنَةً مَاهٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلاَ اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ

يَاكَرِيمُ يَارَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِى عَنْ قَلِيلٍ مِنْ بَلاَءِ
الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتِهَا وَمَا يَجْرِى فِيهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلىَ
اَهْلِهَا عَلىٰ اَنَّ ذٰلِكَ بَلاَءٌ وَمَكْرُوهٌ قَلِيلٌ مَكْثُهُ يَسِيرٌ
بَقَآؤُهُ قَصِيرٌ مُدَّتُهُ فَكَيْفَ اِحْتِمَالِى لِبَلاَءِ الْآخِرَةِ
وَجَلِيلِ وُقُوعِ الْمَكَارِهِ فِيهَا وَهُوَبَلاَءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ
وَيَدُومُ مَقَامُهُ وَلاَيُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهِ لِاَنَّهُ لاَيَكُونُ اِلَّا عَنْ
غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ وَهٰذَا مَالاَ تَقُومُ
لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ يَاسَيِّدِى فَكَيْفَ بِى وَاَنَا عَبْدُكَ
الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْمِسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ يَااِلٰهِى
وَرَبِّى وَسَيِّدِى وَمَوْلاَىَ لِاَىِّ الْاُمُورِ اِلَيْكَ اَشْكُوا وَلِمَا
مِنْهَا اَضِجُّ وَاَبْكِى لِاَلِيمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهِ اَمْ لِطُولِ الْبَلاَءِ
وَمُدَّتِهِ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِى فِى الْعُقُوبَاتِ مَعَ اَعْدَ آئِكَ
وَجَمَعْتَ بَيْنِى وَبَيْنَ اَهْلِ بَلاَئِكَ وَفَرَّقْتَ بَيْنِى وَبَيْنَ
اَحِبَّائِكَ وَاَوْلِيَائِكَ فَهَبْنِى يَااِلٰهِى وَسَيِّدِى وَمَوْلاَىَ
وَرَبِّى صَبَرْتُ عَلىٰ عَذَابِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلىٰ فِرَاقِكَ

وَهَبْنِى صَبَرْتُ عَلىٰ حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ
اِلىٰ كَرامَتِكَ اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِى النّارِ وَرَجائِى عَفْوُكَ
فَبِعِزَّتِكَ يَاسَيِّدِى وَمَوْلاىَ اُقْسِمُ صَادِقاً لَئِنْ تَرَكْتَنِى
نَاطِقاً لَاَضِجَّنَّ اِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيجَ الْاٰمِلِينَ
وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَلَاَبْكِيَنَّ
عَلَيْكَ بُكَاءَ الْفَاقِدِينَ وَلَاُ نَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ يَاوَلِيَّ
الْمُؤمِنِينَ يَاغَايَةَ آمَالِ الْعَارِفِينَ يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ
يَاحَبِيبَ قُلُوبِ الصَّادِقِينَ وَيَا اِلٰهَ الْعَالَمِينَ اَفَتُرَاكَ
سُبْحَانَكَ يَااِلٰهِى وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتَ عَبْدٍ
مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيهَا بِمُخَالَفَتِهِ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا
بِمَعْصِيَتِهِ وَحُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ وَ جَرِيرَتِهِ
وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ
بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيدِكَ وَيَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ
يَامَوْلاىَ فَكَيْفَ يَبْقَىٰ فِى الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو مَا سَلَفَ
مِنْ حِلْمِكَ وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ ٢٠٨ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ

وَهُوَ يَامُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ لَهَبُهَا وَ اَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرىٰ مَكَانَهُ اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَارَبَّهُ اَمْ كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِى عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ فِيهَا هَيْهَاتَ مَاذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَاالْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِينَ مِنْ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِينِ اَقْطَعُ لَوْلَا مَاحَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيبِ جَاحِدِيكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْداً وَسَلاماً وَمَاكَانَتْ لِاَحَدٍ فِيهَا مَقَرّاً وَ لَامُقَاماً لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَافِرِينَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعَانِدِينَ وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئاً وَتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّماً اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِناً كَمَنْ كَانَ فَاسِقاً لَا يَسْتَوُونَ اِلٰهِى وَسَيِّدِى

فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِي
حَتَمْتَهَا وَ حَكَمْتَهَا وَ غَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا اَنْ
تَهَبَ لِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ
اَجْرَمْتُهُ وَ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَ كُلَّ قَبِيحٍ اَسْرَرْتُهُ وَ كُلَّ
جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ اَخْفَيْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ وَ
كُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِينَ الَّذِينَ
وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُونُ مِنِّي وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوداً عَلَيَّ
مَعَ جَمِيعِ جَوَارِحِي وَ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيَّ مِنْ
وَرَآئِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهُ
وَ بِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُهُ
اَوْ اِحْسَانٍ تُفْضِلُهُ اَوْ بِرٍّ تَنْشُرُهُ اَوْ رِزْقٍ تَبْسُطُهُ اَوْ ذَنْبٍ
تَغْفِرُهُ اَوْ خَطَاءٍ تَسْتُرُهُ يَارَبِّ يَارَبِّ يَاۤاِلٰهِي
وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّي يَامَنْ بِيَدِهِ نَاصِيَتِي
يَاعَلِيماً بِضُرِّي وَمَسْكَنَتِي يَا خَبِيراً بِفَقْرِي وَفَاقَتِي
يَارَبِّ يَارَبِّ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَ قُدْسِكَ وَاَعْظَمِ

صِفَاتِكَ وَاَسْمَائِكَ اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِي فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
بِذِكْرِكَ مَعْمُورَةً وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُولَةً وَاَعْمَالِي
عِنْدَكَ مَقْبُولَةً حَتَّى تَكُونَ اَعْمَالِي وَاَوْرَادِي كُلُّهَا
وِرْداً وَاحِداً وَحَالِي فِي خِدْمَتِكَ سَرْمَداً يَاسَيِّدِي
يَامَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِي يَامَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِي يَارَبِّ
يَارَبِّ يَارَبِّ قَوِّ عَلَى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِي وَاشْدُدْ عَلَى
الْعَزِيمَةِ جَوَانِحِي وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ
وَالدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتَّى اَسْرَحَ اِلَيْكَ فِي
مَيَادِينِ السَّابِقِينَ وَاُسْرِعَ اِلَيْكَ فِي الْمُبَادِرِينَ وَاَشْتَاقَ
اِلَى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَاقِينَ وَاَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِينَ
وَاَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوقِنِينَ وَاَجْتَمِعَ فِي جِوَارِكَ مَعَ
الْمُؤْمِنِينَ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِي بِسُوءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِي
فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِي مِنْ اَحْسَنِ عِبَادِكَ نَصِيباً عِنْدَكَ
وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَدَيْكَ فَاِنَّهُ
لَايُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْلِي بِجُودِكَ وَاعْطِفْ

عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِسَانِي
بِذِكْرِكَ لَهِجًا وَقَلْبِي بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا وَمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ
اِجَابَتِكَ وَاَقِلْنِي عَثْرَتِي وَاغْفِرْلِي زَلَّتِي فَاِنَّكَ
قَضَيْتَ عَلىٰ عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِكَ
وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ فَاِلَيْكَ يَارَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِي
وَاِلَيْكَ يَارَبِّ مَدَدْتُ يَدِي فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِي
دُعَآئِي وَبَلِّغْنِي مُنَايَ وَلَاتَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَآئِي
وَاكْفِنِي شَرَّالْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِي يَاسَرِيْعَ الرِّضَا
اِغْفِرْ لِمَنْ لَايَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَاتَشَآءُ
يَامَنِ اسْمُهُ دَوَآءٌ وَّذِكْرُهُ شِفَآءٌ وَّطَاعَتُهُ غِنًى اِرْحَمْ مَنْ
رَّأْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَآءُ يَاسَابِغَ النِّعَمِ يَادَافِعَ
النِّقَمِ يَا نُوْرَالْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِي الظُّلَمِ يَاعَالِمًا لَّا يُعَلَّمُ
صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِي مَااَنْتَ اَهْلُهُ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلىٰ رَسُوْلِهِ وَ الْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهِ
وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

دعاء کمیل

شروع کرتا ہوں میں نام سے اللہ کے جو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

اے اللہ میں تجھ سے تیری اس رحمت کا وسطہ دیکر سوال کرتا ہوں کہ جو ہر چیز سے بڑھی ہوئی ہے، اور تیری اس قوۃ و قدرت کا واسطہ کہ جس کی وجہ سے تو ہر چیز پر غالب ہے کہ جس قدرت کے سامنے ہر چیز نے عاجزی و فروتنی کی ہے اور ہر چیز اس کے سامنے پست و عاجز ہے اور تیری اس جبروت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ جس کے سبب سے تو ہر چیز پر غالب ہے اور تیری اس عزت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ جس کے سامنے کوئی چیز نہیں ٹھہرتی اور تیری اس عظمت کا واسطہ کہ جو ہر شے سے عیاں ہے اور تیری اس سلطنت و اقتدار کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ جو ہر چیز پر چھایا ہوا ہے اور تیری ذات کا واسطہ کہ جو ہر شے کے فناء ہو جانے کے بعد باقی رہے گی اور تیرے مقدس ناموں کا واسطہ کہ جن سے ہر چیز کے اعلیٰ (اصل) حصے بھرے ہوئے ہیں اور تیرے اس علم کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں کہ جو ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے اور تیری ذات کے اس نور کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جسکی وجہ سے ہر چیز میں چمک دمک ہے اے نور حقیقی اور اے سب سے زیادہ پاک و پاکیزہ اے سب پہلوں سے پہلے اور اے کل آخروں کے لئے آخر یا اللہ میرے لئے ان تمام خطاؤں کو بخش دے کہ جو ناموس کو داغدار کرتی ہیں یا اللہ میری وہ سب خطائیں بخش دے کہ جن کی بناء پر تو عذاب نازل کرتا ہے خداوندا میری ان خطاؤں کو بخشدے کہ جو نعمات کو متغیر و تبدیل کردیتی ہیں یا اللہ

میری وہ سب خطائیں بخش دے کہ جو دعاؤں کو درجۂ قبولیت تک پہنچنے سے روک دیتی ہیں یااللہ میری وہ سب خطائیں بخش دے کہ جو امید کو پورا نہیں ہونے سے روک دیتی ہیں یااللہ میری ان سب خطاؤں کو بخش دے کہ جن سے بلا و آفت نازل ہوتی ہے یااللہ میری ان سب خطاؤں کو بخش دے کہ جو میں نے کی ہوں اور ہر اس خطا کو بخش دے کہ جو مجھ سے ہوئی ہو یااللہ میں تیری یاد و ذکر کے ذریعے سے تیری بارگاہ میں تقرب چاہتا ہوں اور تیری بارگاہ میں تیری ہی ذات کو اپنا سفارشی ٹھہراتا ہوں اور تیرے جود و بخشش کو اور کرم کو ذریعہ قرار دے کر تجھ سے ہی سوال کرتا ہوں کہ میرے لئے اپنا قرب زیادہ کر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکریہ بجالانے کی توفیق عطا فرما اور اپنی حقیقی یاد میرے دل میں قرار دے یااللہ میں تجھ سے گڑگڑانے والے عاجزی کرنے والے خضوع و خشوع کرنے والے اور رونے پیٹنے والے کا سا سوال کرتا ہوں کہ تو میری برائیوں سے چشم پوشی فرما اور مجھ پر رحم فرمائے اور جو کچھ تو نے میرا حصہ قرار دیا ہے اس پر میں راضی رہوں اور قناعت کروں اور ہر حالت میں (تیرے بندوں سے) بتواضع پیش آؤں یااللہ میں تیری بارگاہ میں اس شخص کا سا سوال کرتا ہوں کہ جس پر فاقہ کے سخت مراحل گزرتے ہوں اور تیری بارگاہ میں سختیوں کی حالت میں اس نے اپنی حاجت پیش کی ہو اور جو کچھ تیرے خزانے میں ہو اس کے بارے میں اس کی خواہش بڑی ہوئی ہو یااللہ تیرا اقتدار بڑا قوی ہے اور تیرا رتبہ بہت بلند ہے اور تیرا بدلہ لینا سمجھ سے باہر ہے اور تیرا حکم ظاہر ہے اور تیرا قہر غالب ہے اور تیری قدرت و اقتدار جاری ہے اور تیری حکومت سے بھاگ کر نکل جانا ناممکن ہے یااللہ میں تو اپنی خطاؤں

کے لئے بخشدینے والا اور برائیوں کے لئے پردہ پوشی کرنیوالا اور جو بھی میری بداعمالی ہو اس کو نیکی سے بدل دینے والا تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا اور سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے کہ تو منزہ ہے اور میں تیری ہی تعریف کرتا ہوں کہ میں نے اپنی ذات پر زیادتی کی اور اپنی جہالت سے جرائتمند ہو گیا کیونکہ ہمیشہ سے مجھ پر تیرا احسان رہا ہے اور تیری یاد میرے دل میں بیٹھی ہوئی ہے کہ جس سے اطمینان کر لیا یااللہ اے میرے مالک تو نے کتنی میری برائیوں پر پردہ ڈال دیا ہے اور کتنی سخت سے سخت بلاؤں کو تو نے ٹالدیا ہے اور کتنی خطاؤں سے تو نے بچا لیا ہے اور کتنی اذیتوں کو تو نے دفع فرمادیا ہے اور کتنی میری خوبیاں کہ جن کا میں مستحق نہ تھا تو نے لوگوں میں مشہور کردی ہیں یااللہ میری آزمائش اس وقت بڑھ گئی ہے اور میری بدحالی حد سے تجاوز کر گئی ہے اور میرے نیک اعمال کم ہیں اور سخت تکالیف نے مجھے بٹھا دیا ہے اور میری امیدوں کی درازی نے مجھے نفع سے باز رکھا اور دنیا نے مجھے اپنی فریب دہی سے دھوکے میں رکھا اور میرے نفس نے اپنی خیانت اور ٹال مٹول سے (مجھے) دھوکا دیا اے آقا پس سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری عزت کا واسطہ دے کر کہ میرے عمل و فعل کی برائی میری دعا کو تیرے بارگاہ میں پہنچنے سے نہ روکے اور میرے جن پوشیدہ رازوں سے تو مطلع ہے (انکو ظاہر کر کے) مجھے شرمندہ نہ فرما اور میں اپنی غفلت و خواہشوں کی کثرت و اپنی جہالت اور نیکی کی طرف ہمیشہ کی کم رغبتی کے سبب جو جو برائیاں چھپ چھپ کر کرچکا ہوں ان کی مجھے سزا دینے میں جلدی نہ فرما اور اے اللہ تیری عزت کا واسطہ مجھ پر ہر حال میں مہربان ہی رہنا اور میرے تمام معاملات میں شان

مہربانی دکھلانا اے میرے معبود اور میرے پروردگار میرا تیرے سوا اور کون ہے کہ جس سے میں اپنی مصیبت کے دور کرنے کا اور اپنے معاملہ میں غور کرنے کا سوال کروں اے میرے معبود اے میرے مالک تو نے میرے لئے ایک حکم جاری کیا جس میں میں نے اپنی خواہش نفسانی کی پیروی کی اور اس کی کوئی نگرانی و خیال نہیں کیا اور میرے دشمن نے اس خواہش نفسانی کو میری نظر میں زینت دیدی اس طرح جو خواہش میرے دل میں پیدا ہوئی تھی اس کے ذریعہ سے میرے دشمن نے مجھے دھوکا دیا اور قضاء و قدر نے اس معاملہ میں اس کا ساتھ دیا اس طرح تیری مقرر کی ہوئی بعض حدود سے اور تیرے جاری کئے ہوئے بعض اوامر سے میں کچھ تجاوز کر گیا اور تیرے بعض احکام کی مجھ سے مخالفت ہو گئی بہرحال اس تمام معاملے میں میرے ذمے تیری حمد بجالانا واجب ہے اور جس جس امر میں تیرا فیصلہ میرے برخلاف جاری ہوا اور تیرا حکم اور تیری آزمائش میرے لئے لازم ہوئی اس میں میری کوئی حجت و اعتراض نہیں ہے اور اے میرے معبود اپنی کوتاہی اور اپنے نفس پر زیادتی کرنے کے بعد عذر خواہ ہوں اور ندامت کے ساتھ انکساری کی حالت میں طلبِ مغفرت کرتا ہوں اور گڑگڑا کر اقرار کرتا ہوں اور خطاؤں کے دور ہونے کے یقین کے ساتھ تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں اس لئے کہ جو کچھ مجھ سے سرزد ہوا ہے اس سے نہ کہیں بھاگنے کا ٹھکانا پاتا ہوں نہ رونے و فریاد کی جگہ کہ جہاں اپنا معاملہ پیش کروں سوائے اس کے تو میرا عذر قبول کرلے اور اپنی وسعتِ رحمت میں مجھے داخل کرلے (کیونکہ میرا کوئی ٹھکانا نہیں ہے) یااللہ سو اب میرا عذر قبول کرلے اور میری تکلیف کی سختی پر رحم فرما اور میری جکڑ بندی کو دور کر اور اے

میرے پروردگار میرے جسم کی ناتوانی اور میری جلد کی کمزوری اور میری ہڈیوں کے دبلا ہونے پر رحم کر اور اے وہ ذات کہ جس نے میری پیدائش بھی شروع کی میرا نام بھی ظاہر کیا اور میری پرورش کا سامان بھی کیا اور میرے حق میں ہر طرح کی نیکی بھی کی اور مجھے غذا دینے کے اسباب بہم پہنچائے تو جیسے تو نے کرم کے ساتھ ابتداء کی تھی اور پہلے سے میرے حق میں نیکی کرتا آیا ہے ویسے ہی اسے برقرار رکھ اے میرے معبود و سردار اے میرے پروردگار بعد اس کے کہ میں تیری توحید کا اقراری ہوں اور بعد اس کے کہ میرا دل تیری محبت سے سرشار ہو چکا ہے اور میری زبان تیری یاد میں رطب اللسان ہے اور میرا دل تیری محبت کی گرہ باندھے ہوئے ہے اور بعد اس کے کہ میں تجھے پروردگار مان کر سچے دل سے اپنی خطاؤں کا اعتراف کرتا ہوں اور تیری ربوبیت کے سہارے تجھی سے دعا مانگتا ہوں کیا تو اس کو پسند فرمائیگا کہ مجھے اپنے دوزخ میں عذاب پاتا ہوا دیکھے ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا تیرا کرم اس سے کہیں بڑھکر ہے کہ تو اسے ضائع کر دے کہ جس کی تو نے (خود) پرورش کی ہے یا اسے دور کر دے کہ جسے (خود) تو نے قرب عطا فرمایا ہے یا اسے تو نکال دے کہ جسے تو نے (خود) پناہ دی ہے یا اسے مصیبت و بلا کے حوالہ کر دے کہ جس کی تو نے (خود) کفایت فرمائی ہے اور جس پر تو نے (خود) رحم فرمایا ہے اے میرے سردار اور اے میرے معبود اور میرے مولا (یہ بات میری سمجھ میں تو آتی نہیں کہ کیا تو آتش جہنم کو ان چہروں پر مسلط فرما دے گا کہ جو تیری عظمت کے لئے تیری بارگاہ میں سجدہ ریز ہوئے ہیں اور کیا ان زبانوں پر دوزخ کی آگ کو مسلط کرے گا کہ جو سچائی کے ساتھ تیری توحید کے بارے میں گویا ہیں اور

تیرے شکر میں تیری مدح ثنا ہیں اور کیا ان دلوں پر (مسلط) کرے گا کہ جو
تیری الوہیت کے حقیقتاً معترف ہیں اور کیا ان ضمائر و بواطن پر کہ جنہیں تیرا
علم اس قدر میسر ہوا ہے کہ وہ تیری ہی بارگاہ میں پست ہوئے ہیں اور کیا ان
ہاتھ پاؤں پر مسلط کر دے گا کہ جن کی باگ ڈور اسی حد تک محدود رہی ہے
کہ برضاء و رغبت تیرا بندہ ہونے کا اقرار کریں اور یقین کے ساتھ تجھ سے
طلب مغفرت کرنے کی کوشش کریں اے صاحب کرم نہ تو تیری نسبت ایسا
یقین ہے اور نہ ہی تیرے فضل کے متعلق ہمیں ایسی خبر دی گئی ہے اے
صاحب کرم و اے میرے پروردگار حالانکہ تو میری کمزوری کو جانتا ہے کہ دنیا
کی ذرا ذرا سی آزمائش اور اس کی چھوٹی چھوٹی سے تکالیف اور جو مکروہات اہل
دنیا پر گذرتی رہتی ہیں انہیں میں برداشت نہیں کر سکتا باوجودیکہ وہ آزمائش اور
وہ تکلیف دیرپا نہیں ہوتی اس کی مدت تھوڑی اور اس کی بلا چند روزہ ہوتی ہے
تو بھلا پھر مجھ سے آخرت کی بلا اور وہاں کی بڑی بڑی مکروہات کی برداشت کیونکر
ہو سکے گی جبکہ وہاں کی بلا کی مدت طولانی اور قیام اس کا دائمی ہو گا اور جو اس
میں پھنس جائیں گے ان کے عذاب میں کبھی تخفیف نہیں کی جائے گی اس
لئے کہ وہ عذاب تیرے غضب و تیرے انتقام اور تیری ناراضگی کے سبب ہو گا
اور تیرے غیظ و غضب کو نہ آسمان برداشت کر سکتے ہیں اور نہ زمین اے
میرے مولا تو بھلا میری کیا حالت ہو گی جبکہ میں تیرا ایک کمزور اور ذلیل و حقیر
اور مسکین و عاجز بندہ ہوں اے میرے معبود اور اے میرے پروردگار اے
میرے والی اے میرے مولا کن کن معاملات کی تیری بارگاہ میں شکایت کروں
اور کن کن باتوں کے لئے روؤں اور چلاؤں درد ناک عذاب اور اس کی سختی

کے باعث یا طولانی بلا اور اس کی طویل مدت کے باعث سو اگر تو نے مجھے عذاب میں اپنے دشمنوں کے ساتھ قرار دیا اور جو عذاب کے مستحق ہیں ان کو اور مجھے ایک جگہ جمع کر دیا اور اپنے دوستوں اور محبت کرنے والوں میں اور مجھ میں جدائی کر دی تو اے میرے معبود اور اے میرے سردار اور میرے مولا اور میرے پروردگار (تجھے اختیار ہے) میں تیرے عذاب پر تو صبر کرلوں گا مگر تیری رحمت سے جدائی پر کیونکر صبر کروں گا اور توجہ فرما کہ میں تیری آگ کی حرارت کو تو برداشت کرلوں گا لیکن تیری نظر کرامت کے بدل جانے کو کیونکر برداشت کروں گا یا آتش جہنم میں کیونکر رہ سکوں گا جبکہ مجھے تیری معافی کی امید لگی ہوئی ہے پس اے میرے سردار اور اے میرے مولا تیری ہی عزت کی سچی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر تو نے مجھے فریاد کرتے چھوڑ بھی دیا پھر بھی میں اہل جہنم کے درمیان بھی ضرور اسی طرح سے تیرا نام لیکر چیخ و پکار کروں گا کہ جیسے امید وار چیخا کرتے ہیں اور ضرور تیرے بارگاہ میں ویسی ہی ہائے وائے کروں گا جیسی کہ فریادی کرتے ہیں اور ضرور تیری رحمت کے فراق میں ایسے ہی روؤں گا کہ جیسے کہ ناامید و محروم ہوجانے والے رویا کرتے ہیں اور ضرور بار بار تجھے پکاروں گا کہ اے مومنوں کے مالک اے معرفت رکھنے والوں کی امیدگاہ اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس اے سچی محبت رکھنے والوں کے محبوب اور اے تمام عالم کے معبود تو کہاں ہے اے میرے معبود تیری ذات منزہ ہے اور میں تیری ہی حمد کرتا ہوں کیا یہ ہو سکتا ہے کہ تو اسی آگ میں سے ایک فرمانبردار بندہ کی آواز سنے کہ جو اپنی مخالفت کی پاداش میں قید کیا گیا ہو اور اپنی نافرمانی کی سزا میں اس کے عذاب کا مزہ چکھ رہا ہو اور اپنے جرم

بھی اس میں مقام اور جائے قیام مقرر نہ فرماتا لیکن خود تو نے کہ تیرے نام پاکیزہ ہیں قسم کھائی ہے کہ جہنم کو تمام (نافرمان) جنوں و آدمیوں سے بھر دیگا اور اپنی ذات سے عناد رکھنے والوں کو ہمیشہ کے لئے اس میں ڈال دے گا اور تو کہ تیری تعریف جلیل و عظیم ہے اور تو ابتداء فرما چکا ہے اور از روئے انعام و اکرام طویل احسانات کر چکا ہے کہ کیا وہ شخص کہ جو مومن (فرماں بردار) ہو اس کے مانند ہو سکتا ہے کہ جو فاسق (نافرمان) ہو یہ کبھی برابر نہیں ہو سکتے اے میرے معبود اے میرے سردار اب تجھے اس قدرت کا واسطہ دیگر جو تجھ کو حاصل ہے اور اس فیصلے کا واسطہ دیگر کہ جو تو نے حتمی طور پر فرمایا ہے اور جن (جن) پر تو نے ان کا اجراء فرمایا ہے ان سب پر ان کا نفاذ ہو گیا ہے تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں کہ اس رات میں اور خاص کر اس وقت میں میرا ہر ایک وہ جرم کہ جو مجھ سے سرزد ہوا ہو بخش دے اور ہر وہ گناہ جو مجھ سے صادر ہوا ہو گیا ہو معاف کر دے اور ہر وہ برائی کے جسے میں نے چھپا کے کیا ہو اور ہر جہالت کہ جسے میں عمل میں لایا ہوں کہ جسے میں نے چھپایا ہو یا ظاہر کیا ہو یا پوشیدہ اس کا ارتکاب کیا ہو یا علی الاعلان اور ہر ایسی بدی کہ جس کے اندراج کا تو نے کراماً کاتبین کو حکم دیا ہو معاف فرمادے جن کو تو نے میرے ہی فعل کی نگرانی سپرد فرمادی ہے اور میرے اعضاء اور جوارح کے ساتھ ساتھ ان کو بھی تو نے میرے اعمال و افعال کا گواہ قرار دیا ہے اور ان کے ساتھ تو خود میرے اعمال و افعال کا نگراں ہے اور ان چیزوں تک کا گواہ ہے کہ جو ان سب کی نظر سے بھی مخفی رہتی ہیں حالانکہ اپنی رحمت سے تو ان سب چیزوں کو چھپاتا رہتا ہے اور اپنے فضل سے ان پر پردہ ڈالتا رہتا ہے اور

سوال کرتا ہوں زیادہ فضل و کرم کا کہ جو تو نے نازل فرمایا ہے اور ہر احسان میں سے کہ جو تو اپنے فضل سے عطا فرما دے اور ہر نیکی میں سے کہ جسے تو پھیلائے اور ہر رزق میں سے کہ جس میں سے کہ تو وسعت فرمائے اور ہر گناہ کی بخشش میں اور ہر خطا کے پوشیدہ فرمانے میں میرا بھی بڑا حصہ قرار دے اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے معبود اے میرے سردار اے میرے مولا اے مولا میری آزادی کے مالک اے وہ کہ جس کے دستِ قدرت میں میری تقدیر ہے اے میرے نقصان اور میری مسکینی کی حالت جاننے والے اے میرے فقرو فاقہ میں میری خبر گیری کرنیوالے اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار میں تجھ سے تیرے حق کا واسطہ دیکر اور تیری قدوسیت کا واسطہ دیکر تیری بڑی سے بڑی صفات اور بڑے سے بڑے ناموں کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں کہ میرے رات اور دن کے اوقات کو اپنی یاد سے بھرپور کر دے اپنی خدمت و اطاعت میں لگے رہنے کی دھن لگادے اور میرے اعمال کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما لے تاکہ میرے کل اعمال اور میرے کل اوراد (ووظائف) ایک ہی ہم آواز ہوجائیں اور مجھے تیری ہی خدمت و اطاعت کرتے رہنے میں دوام حاصل ہو جائے اے میرے سردار اے وہ جس کا مجھے سہارا ہے اور جس کی بارگاہ میں اپنی ہر حالت کی شکایت پیش کرتا ہوں اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار میرے اعضاء و جوارح کو اپنی خدمت کے لئے مضبوط کر دے اور اسی ارادے کے لئے میرے قلب کو مضبوط کردے اور مجھے یہ توفیق عطا فرما کہ تجھ سے بکثرت ڈرتا رہوں اور مدام تیری خدمت و اطاعت میں لگا رہوں یہاں تک

کہ سبقت کرنے والوں کے میدانوں میں تیری منازل قرب حاصل کرنے کے لئے آگے بڑھتا رہوں اور تیری خدمت میں پہنچنے کے لئے جلدی کرنے والوں میں تیز تیز چلتا رہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے کا اشتیاق رکھنے والوں کا سا شوق مجھے بھی حاصل رہے اور تیری جناب میں اخلاص رکھنے والوں کی سی نزدیکی مجھے بھی حاصل رہے اور تیری ذات والا صفات پر یقین کے ساتھ ڈرنے والوں کی طرح ڈرتا رہوں اور تیری بارگاہ میں ایمان رکھنے والوں کے ساتھ مجھے بھی حاضری کا موقع میسر آئے یااللہ اور جو شخص میرے ساتھ کسی طرح کی بدی کرنے کا ارادہ کرے تو تو ویسا ہی ارادہ اس کے حق میں فرما اور جو شخص مجھ سے چال چلے تو تو ویسا ہی بدلہ اس کے حق میں فرما اور مجھے اپنے ان بندوں سے قرار دے کہ جو حصہ پانے میں تیرے نزدیک اچھے ہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے میں بڑی سے بڑی منزلت رکھتے ہوں اور تیری بارگاہ میں ان کو خاص خصوصیت حاصل ہو اس لئے کہ یہ رتبہ بغیر تیرے خاص فضل کے نہیں مل سکتا اور اپنے خاص جود و کرم اور فضل و شرف سے مجھے بہرہ ور فرمااور اپنی رحمت سے میری حفاظت فرما اور میری زبان کو اپنی یاد میں چلتا رکھ اور میرے دل کو اپنی محبت میں مستغرق رکھ اور میری دعا حزن کے ساتھ قبول فرما اور مجھ پر احسان کر اور میری برائیاں دور فرما اور میری لغزشیں بخش دے اس لئے کہ تو نے اپنے بندوں کے بارے میں یہ طے فرما دیا ہے کہ وہ تیری عبادت کیا کریں اور ان کو تو نے یہ حکم دیدیا ہے کہ تجھ ہی سے دعا مانگا کریں اور ان کی قبولیتِ دعا کی خود تو نے ضمانت لی ہے تو اے میرے پروردگار میں نے تیری ہی طرف اپنی لو لگائی اور اے میرے پروردگار میں نے تیری بارگاہ میں اپنے ہاتھ

پھیلا دیئے پس اپنی عزت کے صدقے میں میری یہ دعا قبول فرما اور میری منتہائے
آرزو تک مجھے پہنچادے اور اپنے فضل و کرم سے مجھے نا امید نہ کر اور جنوں و
آدمیوں میں سے جتنے بھی میرے دشمن ہوں ان سب کے شر سے مجھے بچالے
اور اے سب سے جلدی راضی ہونیوالے اسے بخش دے کہ جس کا دعا کرنے
کے سوا بس نہیں چلتا اس لئے کہ تو جو کچھ چاہے اسے کر گذرتا ہے اے وہ کہ
جس کا نام (ہر جسمانی مرض کی) دوا اور جس کی یاد (ہر روحانی مرض کے لئے)
شفاء اور جس کی اطاعت مستغنی و بے پروا کر دینے والی ہے اس شخص پر رحم کر
کہ جس کا سرمایا امید ہے اور جس کا ہتھیار گریہ ہے اے نعمتوں سے ڈھانپنے
والے اے بلاؤں کے دفع کرنے والے اے اندھیریوں میں گھبرانیوالوں کو
روشنی پہنچانے والے اے ایسے عالم کہ جسے کوئی تعلیم نہیں دی جاسکتی تو محمدؐ و
آل محمدؐ پر رحمت بھیج اور میرے حق میں وہ کر کہ جو تیری شان کے لئے زیبا
ہے اور اے اللہ اپنے رسولؐ پر اور ان کی اولاد پر کہ جو صاحب برکت اور امام
ہیں ان پر رحمت اور ایسا سلام بھیج جیسا کہ بھیجنے کا حق ہے بہت بہت سلام۔

maablib.org

دعاء ندبه

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد الله رب العالمين

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَسلِيما اَللّٰهُمَّ لَکَ

الحَمدُ عَلٰى مَاجَرىٰ بِهِ قَضَاؤُکَ فِی اَولِيآ ئِکَ

اَلَّذِينَ اِسْتَخْلَصْتَهُم لِنَفسِکَ و دِينِکَ اِذِاخْتَرتَ لَهُم جَزِيلَ

ماعِندَ کَ مِنَ النَّعِيمِ الْمُقِيمِ الَّذِی لَازَوالَ لَهُ وَلَا اِضمِحْلَالَ بَعدَ

اَن شَرَطتَ عَلَيهِمُ الزُّهدَ فِی دَرَجاتِ هٰذِهِ الدُّنيا الدَّنِيَّةِ وزُخرُفِها

وَزِبْرِجِهَا ،

فَشَرَطُوا لَکَ وَ عَلِمْتَ مِنهُمُ الْوَفَاءَ بِهِ

فَقَبِلْتَهُم وَقَرِبتَهُم وَقَدَّمتَ لَهُمُ الذِّکْرَ الْعَلِیَّ وَالثَّنَاءَ الْجَلِیَّ ،

وَاَهبَطتَ عَلَيْهِم مَلَائِکَتَکَ وَ کَرَّمتَهُم بِوَحْيِکَ . وَرَفَدْ تَهُم

بِعِلْمِکَ

maablib.org

وَجَعَلْتَهُمُ الذَّرِيعَةَ إِلَيْكَ وَالْوَسِيلَةَ إِلَى رِضْوَانِكَ ، فَبَعْضٌ اَسْكَنْتَهُ

جَنَّتَكَ إِلَى اَنْ اَخْرَجْتَهُ مِنْهَا ، وَبَعْضٌ حَمَلْتَهُ فِي فُلْكِكَ وَ نَجَّيْتَهُ وَمَن

آمَنَ مَعَهُ مِنَ الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ ، وَبَعْضٌ نِ تَخَذْتَهُ لِنَفْسِكَ خَلِيلاً

وَ سَاَلَكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ فَاَجَبْتَهُ وَجَعَلْتَ ذٰلِكَ عَلِيّاً ، وَبَعْضٌ

كَلَّمْتَهُ مِن شَجَرَةٍ تَكْلِيماً وَ جَعَلْتَ لَهُ مِن اَخِيهِ رِدْءاً وَ وَزِيرًا ،

وَبَعْضٌ اَوْلَدْتَهُ مِن غَيرِ اَبٍ وَآتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ و اَيَّدْتَهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ،

وَكُلٌّ شَرَعْتَ لَهُ شَرِيعَةً وَنَهَجْتَ لَهُ مِنهَاجاً وَتَخَيَّرْتَ لَهُ اَوصِيَاءَ

مُسْتَحفِظاً

بَعدَ مُسْتَحفَظٍ مِن مُدَّةٍ إِلَى مُدَّةٍ إِقَامَةً لِدِينِكَ ، وَحُجَّةً عَلَى عِبَادِكَ

وَلِئَلَّا يَزُولَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهِ وَ يَغلِبَ الْبَاطِلُ عَلَى اَهْلِهِ

وَلَا يَقُولَ اَحَدٌ لَو لَا اَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولاً مُنذِرًا وَ اَقَمْتَ لَنَا عَلَماً

هَادِيًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِن قَبلِ اَن نَذِلَّ وَنَخْزَى ، إِلَى اَنْ إِنْتَهَيْتَ

بِالْاَمْرِ إِلَى حَبِيبِكَ

وَ نَجِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَ آلِهِ ، فَكَانَ كَمَا إِنْتَجَبْتَهُ سَيِّدَ مَنْ

خَلْقِكَ وَ صَفْوَةً مِن اِصْطَفَيْتَهُ وَ اَفْضَلَ مَنِ اجْتَبَيْتَهُ وَ اَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهُ، قَدَّمْتَهُ عَلىٰ اَنْبِيائِکَ

وَ بَعَثْتَهُ اِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ عِبادِکَ وَ اَوْطَاْتَهُ مَشارِقَکَ وَ مَغارِبَکَ

وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُراقَ وَ عَرَجْتَ بِرُوحِهِ اِلىٰ سَمائِکَ

وَاَوْدَعْتَهُ عِلْمَ ماکانَ وَ مایَکُونُ اِلَى انْقِضاءِ خَلْقِکَ ، ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ وَ حَفَفْتَهُ بِجَبْرَئيلَ وَمِيكائيلَ وَ الْمُسَوِّمِينَ مِنْ مَلائِكَتِکَ

وَوَعَدْتَهُ اَنْ تُظْهِرَ دِينَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ، وَذٰلِکَ بَعْدَ اَنْ بَوَّأْتَهُ مُبَوَّأَ صِدْقٍ مِنْ اَهْلِهِ ، وَجَعَلْتَ لَهُ وَلَهُمْ

اَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبارَكاً وَهُدىً لِلْعالَمِينَ ، فِيهِ آياتٌ بَيِّناتٌ مَقامُ اِبْراهِيمَ وَ مَنْ دَخَلَهُ كانَ آمِناً ،

وَقُلْتَ : " اِنَّما يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً . " ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَواتُکَ عَلَيْهِ وَآلِهِ مَوَدَّتَهُمْ فِى كِتابِکَ فَقُلْتَ : " قُلْ لا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْراً اِلاَّ الْمَوَدَّةَ فِى

الْقُرْبىٰ "

وَقُلْتَ : " مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ "

وَقُلْتَ : " مَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَاءَ اَنْ يَتَّخِذَ اِلىٰ رَبِّهِ سَبِيلاً " فَكَانُوا هُمُ السَّبِيلَ اِلَيْكَ وَالْمَسْلَكَ اِلىٰ رِضْوَانِكَ ، فَلَمَّا انْقَضَتْ اَيَّامُهُ اَقَامَ وَلِيَّهُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمَا وَ آلِهِمَا هَادِياً ، اِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرُ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ، فَقَالَ وَالْمَلَأُ اَمَامَهُ : مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ ، اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَ اخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ "

وَقَالَ : " مَنْ كُنْتُ انا نَبِيَّهُ فَعَلِيٌّ اَمِيرُهُ . " وَقَالَ : " اَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ وَ سَائِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتّٰى . "

وَاَحَلَّهُ مَحَلَّ هٰرُونَ مِنْ مُوسىٰ فَقَالَ لَهُ " اَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هٰرُونَ مِنْ مُوسىٰ اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي . " وَزَوَّجَهُ ابْنَتَهُ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ، وَاَحَلَّ لَهُ مِنْ مَسْجِدِهِ مَا حَلَّ لَهُ وَسَدَّ الْاَبْوَابَ اِلَّا بَابَهُ ، ثُمَّ اَوْدَعَهُ عِلْمَهُ وَحِكْمَتَهُ فَقَالَ اَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا ، فَمَنْ اَرَادَ الْمَدِينَةَ

وَالْحِكْمَةُ فَلْيَاتِهَا مِن بَابِهَا۔"

ثُمَّ قَالَ: "اَنْتَ اَخِي وَ وَصِيِّي وَ وَارِثِي، لَحمُکَ مِن لَحْمِي

وَدَمُکَ مِن دَمِي، وَسِلْمُکَ سِلِمِي، وَ حَرْبُکَ حَربِي،

وَالْاِيمَانُ مُخَالِطٌ لَحْمَکَ وَدَمَکَ كَمَا خَالَطَ لَحمِي وَ دَمِي، وَ اَنْتَ

غَدًا عَلَى الْحَوضِ خَلِيفَتِي، وَاَنتَ تَقْضِي دَينِي وَ تُنْجِزَ عِدَاتِي

وَشِيعَتُکَ عَلَى مَنَابِرِ مِن نُورٍ، مُبْيَضَّةٌ وُجُوهُهُم حَولِي فِي الْجَنَّةِ،

وَهُم جِيرَانِي،

وَلَو لا اَنتَ يَا عَلِي لَمْ يُعْرَفِ الْمُؤمِنُونَ بعدِي "وَكَانَ بَعْدَهُ

هُدًى مِنَ الضَّلَالِ وَنُوراً مِنَ الْعَمَىٰ، وَحَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِينَ وَصِرَاطُ

الْمُسْتَقِيمَ،

لَا يُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ فِي رَحِمٍ، وَلا بِسَابِقَةٍ فِي دِينٍ، وَلا يُلْحَقُ فِي مَنْقَبَةٍ

مِن مَنَاقِبِهِ،

يَحذُو حَذْ وَالرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِما وَآلِهِما، وَيُقَاتِلُ عَلَى

التَّاوِيلِ، وَلَا تَاخُذُهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ،

maablib.org

قَدْ وَتَرَ فِيهِ صَنَادِيدَ الْعَرَبِ وَ قَتَلَ أَبْطَالَهُمْ وَ نَاوَشَ ذُؤْبَانَهُمْ ،

فَأَوْدَعَ قُلُوبَهُمْ أَحْقَاداً بَدْرِيَّةً وَ خَيْبَرِيَّةً وَ حُنَيْنِيَّةً وَ غَيْرَهُنَّ ،

فَأَضَبَّتْ عَلَىٰ عَدَاوَتِهِ وَأَكَبَّتْ عَلَىٰ مُنَابَذَتِهِ ، حَتَّىٰ قَتَلَ النَّاكِثِينَ

وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ ،

وَلَمَّا قَضَىٰ نَحْبَهُ وَقَتَلَهُ أَشْقَى الْآخِرِينَ يَتْبَعُ أَشْقَى الْأَوَّلِينَ

لَمْ يُمْتَثَلْ أَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي الْهَادِينَ بَعْدَ

الْهَادِينَ ، وَالْأُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلَىٰ مَقْتِهِ مُجْتَمِعَةٌ عَلَىٰ قَطِيعَةِ رَحِمِهِ وَ إِقْصَاءِ

وُلْدِهِ ، إِلَّا الْقَلِيلَ مِمَّنْ وَفَىٰ لِرِعَايَةِ الْحَقِّ فِيهِمْ ،

فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ ، وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ ، وَأُقْصِيَ مَنْ أُقْصِيَ

وَجَرَى الْقَضَاءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجَىٰ لَهُ حُسْنُ الْمَثُوبَةِ

إِذْ كَانَتِ الْأَرْضُ لِلّٰهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ

وَسُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولاً ، وَ لَنْ يُخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهُ

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ،

فَعَلَى الْأَطَائِبِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيهِمَا وَآلِهِما فَلْيَبكِ الْبَاكُون،

وَإِيَّاهُم فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُونَ، وَلِمِثْلِهِم فَلْتَذْرِفِ الدُّمُوعُ، وَلْيَصْرُخِ

الصَّارِخُونَ وَيَضِجَّ الضَّاجُّونَ وَيَعِجَّ الْعَاجُّونَ،

أَينَ الْحَسَنُ أَينَ الْحُسَيْنُ؟ أَينَ أَبْنَاءُ الْحُسَينِ؟ صَالِحٌ بَعدَ صَالِحٍ، وَ

صَادِقٍ بَعدَ صَادِقٍ،

أَيْنَ السَّبِيلُ بَعْدَ السَّبِيلِ؟ أَينَ الْخِيرَةُ بَعْدَ الْخِيَرَةِ؟ أَينَ الشُّمُوسُ

الطَّالِعَةُ؟

أَينَ الْأَقْمَارُ الْمُنِيرَةُ؟ أَينَ الْأَنْجُمُ الزَّاهِرَة؟ أَينَ أَعْلَامُ الدِّينِ

وَقَوَاعِدُ الْعِلْمِ؟

أَيْنَ بَقِيَّةُ اللهِ الَّتِي لَا تَخْلُو مِنَ الْعِتْرَةِ الْهَادِيَةِ؟

أَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ؟ أَينَ الْمُنْتَظَرُ لَا قَامَةِ الْأَمْتِ وَالْعِوَجِ

؟

أَينَ الْمُرْتَجَى لِإِزَالَةِ الْجَورِ وَالْعُدْوَان؟ أَينَ الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيدِ

الْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ؟

maablib.org

أَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ لِإِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيعَةِ؟ أَيْنَ الْمُؤَمَّلُ لِإِحْيَاءِ الْكِتَابِ وَحُدُودِهِ؟

أَيْنَ مُحْيِي مَعَالِمِ الدِّينِ وَأَهْلِهِ؟ أَيْنَ قَاصِمُ شَوْكَةِ الْمُعْتَدِينَ؟

أَيْنَ هَادِمُ أَبْنِيَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ؟ أَيْنَ مُبِيدُ أَهْلِ الْفُسُوقِ وَالْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ؟

أَيْنَ حَاصِدُ فُرُوعِ الْغَيِّ وَالشِّقَاقِ؟ أَيْنَ طَامِسُ آثَارِ الزَّيْغِ وَالْأَهْوَاءِ؟

أَيْنَ قَاطِعُ حَبَائِلِ الْكِذْبِ وَالْإِفْتِرَاءِ؟ أَيْنَ مُبِيدُ الْعُتَاةِ وَالْمَرَدَةِ؟

این مستاصل اهل العناد والتضليل والالحاد؟ این معز الاولياء و مُذِلُّ الْأَعْدَاءِ؟

أَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى التَّقْوَىٰ؟ أَيْنَ بَابُ اللّٰهِ الَّذِي مِنْهُ يُؤْتَىٰ؟

أَيْنَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِي إِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْأَوْلِيَاءُ؟ أَيْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَيْنَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ؟

أَيْنَ صَاحِبُ يَوْمِ الْفَتْحِ وَنَاشِرُ رَايَةِ الْهُدَىٰ؟ أَيْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ

الصَّلاحِ وَالرِّضا ؟

أَيْنَ الطَّالِبُ بِذُحُولِ الأَنْبِياءِ وَأَبْناءِ الأَنْبِياءِ ؟ أَيْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُولِ بِكَربلاءَ ؟

(أَيْنَ الْمَنْصُورُ عَلَى مَنِ اعْتَدَىٰ عَلَيْهِ وَافْتَرَىٰ) ؟ أَيْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِي يُجابُ إِذا دَعا ؟

أَيْنَ صَدْرُ الْخَلائِقِ ذُوالْبِرِّ وَالتَّقْوىٰ ؟ أَيْنَ ابْنُ النَّبِيِّ الْمُصْطَفىٰ ، وَابْنُ عَلِيٍّ الْمُرْتَضىٰ

وَابْنُ خَدِيجَةَ الْغَرّاءِ ، وَابْنُ فاطِمَةَ الْكُبْرىٰ ؟ بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي وَ نَفْسِي لَكَ الْوِقاءُ وَالْحِمىٰ ،

يا ابْنَ السّادَةِ الْمُقَرَّبِينَ ، يا ابْنَ النُّجَباءِ الْأَكْرَمِينَ يا ابْنَ الْهُداةِ الْمَهْدِيِّينَ

يا ابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِينَ ، يا ابْنَ الْغَطارِفَةِ الْأَنْجَبِينَ ، يا ابْنَ الْأَطائِبِ الْمُطَهَّرِينَ

يا ابْنَ الْخَضارِمَةِ الْمُنْتَجَبِينَ ، يا ابْنَ الْقَماقِمَةِ الْأَكْرَمِينَ ، يا ابْنَ

الْبُدُورِ الْمُنِيرَةِ يَا ابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيئَةِ،

يَا ابْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ، يَا ابْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ

يَا ابْنَ الْأَنجُمِ الزَّاهِرَةِ، يَا ابْنَ الْعُلُومِ الْكَامِلَةِ، يَا ابْنَ الْأَعْلَامِ

اللَّائِحَةِ يَا ابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُورَةِ،

يَا ابْنَ الْمَعَالِمِ الْمَأْثُورَةِ، يَا ابْنَ الْمُعْجِزَاتِ الْمَوْجُودَةِ يَا ابْنَ

الدَّلَائِلِ الْمَشْهُودَةِ،

يَا ابْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ، يَا ابْنَ النَّبَأِ الْعَظِيمِ يَا ابْنَ مَنْ هُوَ فِي أُمِّ

الْكِتَابِ لَدَى اللَّهِ عَلِيٌّ حَكِيمٌ، يَا ابْنَ الْآيَاتِ وَالْبَيِّنَاتِ، يَا ابْنَ

الدَّلَائِلِ الظَّاهِرَاتِ

يَا ابْنَ الْبَرَاهِينِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ، يَا ابْنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ

يَا ابْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ، يَا ابْنَ طٰهٰ وَالْمُحْكَمَاتِ، يَا ابْنَ يٰس

وَالذَّارِيَاتِ يَا ابْنَ الطُّورِ وَالْعَادِيَاتِ،

يَا ابْنَ مَنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى دُنُوّاً

وَاقْتِرَاباً مِنَ الْعَلِيِّ الْأَعْلٰى، لَيْتَ شِعْرِي،

اَیْنَ اسْتَقَرَّتْ بِکَ النَّوی ، بَل اَیُّ اَرْضٍ تُقِلُّکَ اَوثَری

اَبِرَضْوی اَوغَیرِ ها اَم ذِی طُوی ، عَزِیزٌ عَلَیَّ اَنْ اَرَیٰ الْخَلْقَ

وَلاتُرَیٰ ،

وَلَا اَسْمَعُ لَکَ حَسِیساً وَلَانَجوی ، عَزِیزٌ عَلَیَّ اَنْ تُحِیطَ بِکَ دُونِیَ

الْبَلْوی وَ لَا یَنالُکَ مِنّی ضَجِیجٌ وَلَاشَکْوَی ،

بِنَفْسِی اَنتَ مِنْ مُغَیَّبٍ لَمْ یَخْلُ مِنّا ، بِنَفْسِی اَنْتَ مِنْ نَازِحٍ مَانَزَحَ

عنا ،

بِنَفْسِی اَنْتَ اُمْنِیَّةُ شَائِقٍ یَتَمَنّیٰ مِن مُؤمِنٍ وَ مُؤمِنَةٍ ذَکَرا فَحَنّا ،

بِنَفْسِی اَنْتَ مِن عَقِیدِ عِزٍّ لَایُسَامیٰ ، بِنَفْسِی اَنْتَ مِنْ اَثِیلِ مَجدٍ

لَایُجَارَیٰ ،

بِنَفْسِی اَنْتَ مِن تِلَادِ نِعَمٍ لَا تُضَاهیٰ ، بِنَفْسِی اَنتَ مِن نَصِیفِ

شَرَفٍ لَا یُسَاوَیٰ ،

اِلَی مَتَیٰ اَحَارُ فِیکَ یَا مَولَایَ ؟ وَ اِلَی مَتیٰ ؟ وَاَیَّ خِطَابٍ اَصِفُ

فِیکَ وَ اَیَّ نَجْوی ؟

maablib.org

عَزِيزٌ عَلَيَّ اَنْ اُجابَ دُونَکَ وَ اُناغىٰ ، عَزِيزٌ عَلَيَّ اَنْ اَبْکِيَکَ وَ يَخْذُلَکَ الْوَرىٰ ،

عَزِيزٌ عَلَيَّ اَنْ يَجْرِيَ عَلَيْکَ دُونَهُمْ ماجَرىٰ ، هَلْ مِنْ مُعِينٍ فَاُطِيلَ مَعَهُ الْعَوِيلَ وَالْبُکاءَ ؟

هَلْ مِنْ جَزُوعٍ فَاُساعِدَ جَزَعَهُ اِذاخَلا ؟

هَلْ قَذِيَتْ عَيْنٌ فَساعَدَتها عَيْنِي عَلَى الْقَذىٰ ؟

هَلْ اِلَيْکَ يَا ابْنَ اَحْمَدَ سَبِيلٌ فَتُلْقىٰ ؟ هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمُنا مِنْکَ بِعِدَةٍ فَنَحْظىٰ ؟

مَتىٰ نَرِدُ مَناهِلَکَ الرَّوِيَّةَ فَنَرْوىٰ ؟ مَتىٰ نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مائِکَ فَقَدْ طالَ الصَّدىٰ ؟

مَتىٰ نُغادِيکَ وَنُراوِحُکَ فَنُقِرَّ عَيْناً ؟ مَتىٰ تَرانا وَ نَراکَ وَ قَدْ نَشَرْتَ لِواءَ النَّصْرِ تُرىٰ ؟

اَتَرانا نَحُفُّ بِکَ وَ اَنْتَ تَؤُمُّ الْمَلَاَ وَقَدْ مَلَاْتَ الْاَرْضَ عَدْلاً وَ اَذَقْتَ اَعْداءَکَ هَواناً وَ عِقاباً ،

maablib.org

وَاَبَرتَ الْعُتاةَ وَ جَحدَةَ الْحَقِّ وَ قَطَعْتَ دابِرَ الْمُتَكَبِّرِينَ وَ اُجْتَثَتَ اُصُولَ الظّالِمِينَ.

وَ نَحنُ نَقُولُ "اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعالَمِينَ" اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَشّافُ الْكُرَبِ وَالْبَلْوىٰ، وَاِلَيكَ اَسْتَعدِي فَعِندَكَ الْعَدْوىٰ،

وَ اَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيا، فَاَغِثْ يا غِياثَ الْمُسْتَغِيثِينَ عُبَيدُكَ الْمُبْتَلىٰ،

وَاَرِهِ سَيِّدَهُ يا شَدِيدَ الْقُوىٰ، وَ اَزِلْ عَنْهُ بِهِ الاَسىٰ وَالْجَوىٰ، وَبَرِّدْ غَلِيلَهُ، يا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوىٰ وَ مَنْ اِلَيهِ الرُّجعىٰ والْمُنتَهىٰ،

اَللّٰهُمَّ و نَحْنُ عَبِيدُكَ التّائِقُونَ اِلىٰ وَلِيِّكَ الْمُذَكِّرِ بِكَ وَ بِنَبِيِّكَ، خَلَقْتَهُ لَنا عِصْمَةً وَ مَلاذاً، وَ اَقَمْتَهُ لَنا قِواماً و مَعاذاً، وَ جَعَلْتَهُ لِلْمُؤمِنِينَ مِنّا اِماماً،

فَبَلِّغْهُ مِنّا تَحِيَّةً وَسَلاماً، وَزِدْنا بِذٰلِكَ يا رَبِّ اِكْراماً

وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهُ لَنا مُسْتَقَرّاً وَ مُقاماً،

وَاَتْمِم نِعْمَتَكَ بِتَقدِيمِكَ اِيّاهُ اَمامَنا، حَتّىٰ تُورِدَنا جِنانَكَ وَ مُرافَقَةَ

الشُّهَدَاءِ مِن خُلَصائِکَ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ جَدِّهِ،

وَرَسُولِکَ السَّیِّدِ الأَکبَرِ،

وعَلٰی اَبِیهِ السَّیِّدِ الاَصْغَرِ، وَجَدَّتِهِ الصِّدِّیقَةِ الکُبرىٰ فاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ،

وَعَلٰی مَنِ اصطَفَیتَ مِن آبائِهِ البَرَرَةِ،

وَ عَلَیهِ اَفْضَلَ وَ اَکْمَلَ وَ اَتَمَّ وَ اَدْوَمَ وَ اَکْثَرَ وَ اَوْفَرَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِن اَصْفِیَائِکَ وَ خِیَرَتِکَ مِن خَلْقِکَ،

وَصَلِّ عَلَیهِ صَلَاةً لَاغایَةَ لِعَدَدِهَا وَلَانِهَایَةَ لِمَدَدِهَا وَلَا نَفَادَ لِأَمَدِهَا

اَللّٰهُمَّ وَ اَقِمْ بِهِ الْحَقَّ، وَ اَدْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ، وَاَدِلْ بِهِ اَولِیاءَ کَ وَ اَذْلِل بِهِ اَعْداءَ کَ، وَصِلِ اللّٰهُمَّ بَیْنَنَا وَ بَیْنَهُ وُصْلَةً تُوءَدِّی اِلٰی مُرَافَقَةِ سَلَفِهِ،

وَاجْعَلْنَا مِمَّن یَاخُذُ بِحُجْزَتِهِم، وَ یَمْکُثُ فِی ظِلِّهِمْ، وَاَعِنَّا عَلٰی

تَادِيَةِ حُقُوقِهِ اِلَيهِ وَالْاِجْتِهَادِ فِى طَاعَتِهِ، وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهِ،

وَ امْنُنْ عَلَيْنَا بِرِضَاهُ، وَهَبْ لَنَا رَأْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ وَ دُعَاءَه وَ خَيْرَهُ مَا نَنَالُ

بِهِ سَعَةً مِن رَحْمَتِكَ وَفَوزًا عِندَكَ، وَاجْعَلْ صَلَاتَنَا بِهِ مَقْبُولَةً،

وَذُنُوبَنَا بِهِ مَغْفُورَةً، وَدُعَاءَنَا بِهِ مُسْتَجَاباً، وَاجْعَلْ اَرْزَاقَنَا بِهِ

مَبْسُوطَةً،

وَهُمُومَنَا بِهِ مَكْفِيَّةً، وَحَوَائِجَنَا مَقْضِيَّةً، وَاَقْبِلْ اِلَيْنَا بِوَجْهِكَ

الْكَرِيمِ، وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا اِلَيكَ،

وَانظُرْ اِلَينَا نَظْرَةً رَحِيمَةً نَسْتَكْمِلُ بِهَا الْكَرَامَةَ عِندَكَ، ثُمَّ لَاتَصْرِفْ

هَا عَنَّا بِجُودِكَ،

وَاسْقِنَا مِن حَوضِ جَدِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَ آلِهِ بِكَاسِهِ وَ بِيَدِهِ، رَيًّا رَوِيًّا

هَنِيئاً سَائِغاً لَا ظَمَأَ بَعْدَهُ، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

maablib.org

ترجمہ

دعاء ندبہ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو عالمین کا پروردگار ہے اور خدا کے نبی و رسول اور ہمارے سید و سردار محمدؐ اور ان کی آل پر درود و سلام ہو تمام تعریفیں حقیقتاً تیری ہی ذات کے لئے مخصوص ہیں تیری اس قضاء و مشیت کی بنا پر کہ جو تو نے اپنے اولیاء و دوستوں پر جاری و نافذ کی ہے تیرے وہ دوست کہ جن کو تو نے اپنی ذات و اپنے دین کے لئے اس طرح خالص و مخصوص کر دیا کہ تو نے اپنے ہاں کی لازوال و کم نہ ہونے والی نعمات کا ان کے لئے انتخاب کیا۔

یہ تو نے اس وقت کیا کہ جب تو نے ان سے عہد لیا کہ وہ اس حقیر و ذلیل دنیا کے مرتبے اور اس کی رنگینیوں و زینتوں سے زھد (ترک کرنا) اختیار کریں گے۔

تو انہوں نے تیرے اس عہد و شرط کو قبول کیا اور تو نے اس عہد کی وفاداری کو ان سے جان لیا۔

پھر تو نے ان کو اپنا مقبول بارگاہ قرار دے کر ان کو اپنے مقام قرب پر فائز کیا اور ان کو بلند ذکر و واضح تعریف سے سرفراز کیا

اور ان پر تو نے اپنے فرشتوں کو نازل کیا اور اپنی وحی و الہام سے تو نے ان کو عزت و کرامت عطا کی، اور اپنے علم سے ان کو سرفراز کیا۔

اور اپنی ذات تک رسائی کے لئے ان کو ذریعہ اور اپنی رضا کے حصول کے لئے ان کو وسیلہ قرار دیا پھر ان میں بعض کو تو نے جنت میں ٹھہرایا یہاں تک کہ آدمؑ کو (بمصلحت) جنت سے خارج کیا۔

maablib.org

اور بعض کو تو نے اپنی کشتی پر سوار کیا اور اپنی رحمت سے ان کو اور ان پر ایمان لانے والوں کو ہلاکت سے نجات دی۔

اور ان میں سے بعض کو تو نے اپنا دوست منتخب کیا اور ان کی دعا کو قبول کرتے ہوئے بعد کو آنے والی امتوں کے لئے ان کو لسان صدق قرار دیا اور اس طرح تو نے ان کو بلند مقام پر فائز کیا۔

اور ان میں بعض سے تو نے بذریعہ درخت کلام کیا اور ان کے بھائی کو ان کا معاون و وزیر منتخب کیا۔

اور ان میں سے بعض کو تو نے بغیر باپ کے پیدا کر کے ان کو روشن نشانیاں عطا کیں اور روح القدس سے ان کی مدد و تائید کی۔

اور تو نے ہی (ان میں سے) ہر ایک کے لئے دستور و آئین شریعت کا انتظام کیا اور ان میں سے ہر ایک کے لئے روشن راستہ متعین کیا اور تو نے ہی ان انبیاء کے لئے اوصیاء کا انتخاب کیا کہ جو ایک زمانے سے دوسرے زمانے تک تیرے دین کو قائم رکھنے کے لئے دین کے محافظ کی حیثیت سے باقی رہے۔"

تاکہ تیرے بندوں پر تیری حجت قائم رہے اور نہ ہی حق اپنی جگہ سے متزلزل ہو سکے اور نہ ہی باطل اہل حق پر غلبہ پا سکے۔

اور نہ ہی کوئی یہ کہہ سکے کہ ہمارے پاس کوئی ڈرانے والا نبی و رسول تو نے بھیجا ہوتا اور ہمارے لئے کوئی ہدایت و رہنمائی ہوتی تو ہم ذلیل و رسوا ہونے سے قبل تیری آیات و نشانیوں پر ایمان لا کر پیروی کر چکے ہوتے۔

اور یہ سلسلہ ہدایت جاری رہا یہاں تک کہ یہ امر ہدایت تیرے محبوب و منتخب

maablib.org

بندے خود محمدؐ تک منتہی ہوا۔

پس وہ ویسا ہی تھا جیسا کہ تو نے اسے منتخب کیا تھا یعنی تمام مخلوق کا سردار اور تیرے تمام منتخب و مصطفیٰ بندوں سے بھی منتخب شدہ اور تیرے مجتبیٰ بندوں سے افضل ترین اور تیرے معتمد میں سے بزرگ ترین ذات تھی۔

کہ جب تو نے اپنے تمام انبیاء پر مقدم و افضل قرار دیا اور اپنے بندوں میں جن و انس کی طرف اسے مبعوث برسالت کیا اور مشارق و مغارب کو اس کے زیر قدم قرار دیا اور براق کو اس کے لئے مسخر کیا اور اسے روح و جسد کے ساتھ آسمانوں کی طرف شرف معراج عطا کیا۔

اور جو ہو چکا ہے اور جو کچھ ہو گا یہ مخلوق کے آغاز سے اس کے اختتام و انتہاء تک تمام علم تو نے اسے عطا کر دیا ہے۔

پھر تو نے اس کی اپنے رعب و جلال سے نصرت کی اور جبرائیل و میکائیل اور تیرے فرشتوں سے مخصوص نشان کے حامل فرشتوں کو تو نے اس کے اطراف متعین کیا

اور تو نے اس (محبوب رسول) سے وعدہ کیا کہ تو اس کے دین و شریعت کو دوسرے تمام ادیان پر غلبہ عطا کرے گا اگرچہ کفار و مشرکین پر یہ بات گراں ہی کیوں نہ گزرے۔

اور یہ عہد و پیمان اس وقت ہوا کہ جب تو نے اس رسول کو اپنے اہل و خاندان میں مقام صدق عطا کیا۔

اور تو نے اس رسول اور اس کے اہل و خاندان کے لئے اس گھر (کعبہ) کو (عزت و

maablib.org

شرف کے لئے) مخصوص قرار دیا کہ جو تمام انسانوں کے لئے پہلا بنایا گیا خانۂ خدا ہے کہ جو مکے میں ہے اور عالمین کے لئے برکات الہیٰ کا مرکز و مرکز ہدایت ہے اس گھر میں واضح و روشن نشانیاں قرار دی ہیں کہ جن میں مقام ابراہیم ہے اور جو اس گھر و حرم میں داخل ہوا وہ امن و حفاظت میں آگیا۔

اور خدایا تو نے ہی فرمایا ہے کہ " بیشک اللہ کا صرف یہی ارادہ (حتمی) ہے کہ اے اہلبیت خدا تم سے ہر قسم کی نجاست و برائی کو دور رکھے اور تمہیں ایسا پاکیزہ رکھے کہ جو پاکیزہ رکھنے کا حق ہے۔

خدایا پھر تو نے محمدؐ کی محنتوں و زحمتوں کا اجر اپنی کتاب میں اہلبیت کی مودۃ قرار دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ " اے رسول کہہ دیں کہ میں تم سے (اپنی رسالت کا اجر) اہلبیت کی مودۃ و محبت کے سوا کچھ نہیں چاہتا "۔

اور خدایا تو ہی نے کہا ہے کہ " جو اجر ہم نے تم سے طلب کیا ہے وہ تمہارے ہی فائدے کے لئے ہے "

اور خدایا تو نے ہی (رسول کی طرف سے) فرمایا ہے کہ " میں تم سے اپنی رسالت کا اجر اس کے علاوہ کچھ نہیں چاہتا کہ جو راستہ خدا کی طرف جاتا ہے اسے اختیار کرو۔

۹
پس یہی حضرات (اہلبیت رسول) تیری طرف جانے کا راستہ ہیں اور تیری رضا و خوشی تک پہنچنے والا ذریعہ و راستہ ہیں

اور پھر جب تبلیغ رسالت کے ایام اختتام کو پہنچے تو پیغمبرؐ نے اپنے ولی علی ابن ابی طالب کو (ان دونوں اور ان کی آل پر خدا کی رحمتیں ہوں) اپنے بعد ہادی مقرر کیا جبکہ پیغمبرؐ خوف الہیٰ سے ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کے لئے ایک ہادی ہے۔

پس پیغمبرؐ نے ملت و قوم کے معززین کے گروہ کے سامنے فرمایا" جن کا میں مولا و آقا ہوں اس کے علی مولا و آقا ہیں اور اے اللہ جو علیؑ سے محبت و دوستی رکھے اسے تو دوست رکھ اور جو علیؑ سے دشمنی رکھے اسے تو بھی دشمن رکھ اور جو علی کی نصرت کرے تو اس کی نصرت کر اور جو علی کو چھوڑ دے اسے تو چھوڑ دے۔

اور پیغمبرؐ نے فرمایا جس جس کا میں نبی ہوں علی اس کا امیر و سردار ہے۔

اور پیغمبر نے فرمایا" میں و علیؑ ایک شجر واصل سے ہیں اور باقی تمام لوگ مختلف شجر و اصل سے ہیں۔

اور جو مقام و منزلت ہارون کو موسیٰ سے تھی پیغمبرؐ نے ہی علی کو وہی مقام دیتے ہوئے فرمایا کہ " اے علی تجھے مجھ سے وہی منزلت و مقام حاصل ہے کہ جو ہارون کو موسیٰ کے ساتھ حاصل تھا مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

اور پیغمبرؐ نے تمام عالمین کی سردار اپنی بیٹی فاطمہ کی تزویج علیؑ سے کی۔ اور اپنی مسجد میں علی کے لئے وہ تمام امور حلال قرار دیئے کہ جو خود رسول کے لئے حلال تھے۔

اور مسجد کی جانب پیغمبرؐ نے تمام دروازے بند کر دیے مگر علیؑ کا دروازہ کھلا رکھا اور پھر پیغمبرؐ نے اپنا علم و حکمت علیؑ کو ودیعت کر کے فرمایا" میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں جو شہر میں آنا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ دروازے سے آئے

پھر پیغمبرؐ نے فرمایا اے علیؑ تم میرے بھائی میرے وصی اور میرے وارث ہو تیرا گوشت میرا گوشت اور تیرا خون میرا خون اور تیری صلح میری صلح اور تیری جنگ میری جنگ ہے اور ایمان تیرا گوشت و خون میں اس طرح گھل مل گیا ہے کہ جس

طرح میرے گوشت و خون میں ملا ہوا ہے۔

اور کل (بروز قیامت) حوض کوثر کے کنارے (سیراب کرنے کے لئے) تم ہی میرے خلیفہ و نائب ہو گے۔ اور تم ہی میرے وعدوں کو پورا کرو گے اور میرے قرضوں کو ادا کرو گے۔

اور اے علی تمہارے دوست و شیعہ چمکتے روشن چہروں کے ساتھ نور کے مبنروں پر جنت میں میرے ارد گرد اور میرے ہمسائے ہوں گے۔

اے علیؑ اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنین کی پہچان نہ ہوتی۔ اور ہاں پیغمبرؐ کے بعد علی ہی گمراہیوں میں رہنمائی کرنے والے اور کفر و جہالت کی تاریکیوں میں نور بصیرت ہیں اور اللہ کی مضبوط رسی اور اس کا سیدھا راستہ ہیں اور پیغمبرؐ سے قرابت داری میں علیؑ سے زیادہ کوئی بھی پیغمبرؐ سے قریب نہیں تھا اور نہ ہی پیغمبر کے دین و پیغام کی تصدیق کرنے میں علیؑ سے کوئی سبقت کرنے والا تھا۔"

اور نہ ہی ان کے فضائل و مناقب میں کوئی ان سے ملحق ہو سکتا ہے جبکہ ان کے قدم پیغمبرؐ کے نشان قدم پر تھے۔ (یعنی پیغمبر کے نقش قدم پر مکمل طور پر چلنے والے تھے)

خدا نے ان دونوں منتخب بندوں پر اور ان کی آل پر خاص رحمت برسائی ہے۔

maablib.org

اور علیؑ نے قرآن کی تاویل کے لئے جنگ کی جس کے لئے کسی معترض کی مذمت علیؑ کو راہ حق سے باز نہ رکھ سکی اور پھر علیؑ نے بڑے بڑے عرب سورماؤں کو پچھاڑ اور ان کے بہادروں کو قتل کیا اور سرکش بھیڑیوں کو لگام دے کر ان پر غلبہ حاصل کیا۔

یہاں تک کہ بدری و خیبری اور حنینی (فتح و قتل سے) اور دوسرے کینوں سے ان کے دلوں کو بھر دیا۔

اور پھر ان کی یہی دشمنی و کینہ علیؑ سے جنگ پر منتہی ہوا یہاں تک کہ علیؑ کو ناکثین (بیعت توڑنے والے) اور قاسطین (عدل و حق سے پھر جانے والے) اور مارقین (علیؑ کی دشمنی میں دین سے خارج ہو جانے والے خوارج) سے جنگ کرنا پڑی۔

اور جب علیؑ کی ظاہری حیات کا وقت پورا ہو گیا تو پہلے بدبخت ترین کی پیروی کرتے ہوئے بعد کے بدبخت ترین نے علی کو شہید کر دیا۔

اور اس طرح علیؑ و اولاد علیؑ کے لئے فرمان نبوی کی پرواہ نہیں کی گئی کہ جو اہلبیت یکے بعد دیگر امت کے ہادی ہیں" یہاں تک کہ وقت نے کروٹ بدلی تو امت نے علی و اولاد علی کی دشمنی پر کمر باندھ لی اور ان سے قطع رحمی پر اتفاق کر لیا اور ان کی اولاد کو ان کے حق سے محروم کر دیا مگر ان میں ایسے تھوڑے افراد تھے کہ جنہوں نے اہلبیت کے حق کا خیال رکھتے ہوئے وفا کی۔

ان وفاداروں میں سے بعض کو قتل کیا گیا اور بعض کو قید کر دیا گیا اور بعض کو جلاوطن کر دیا گیا۔

اور اس طرح ان کے لئے خدا کی قضاء و مشیت جاری ہوئی تاکہ وہ اچھے انجام و جزاء خیر تک پہنچ سکیں۔

کیونکہ زمین کا حقیقی مالک خدا ہے کہ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے زمین کا وارث بنا دے اور اچھا نتیجہ و انجام صاحبان تقویٰ کے لئے ہے اور ہمارا پروردگار ہر

نقص سے پاک ہے اور اس کا وعدہ عملاً پورا ہو کر رہے گا اور وہ اپنے وعدے کے خلاف ہرگز نہیں کرتا جبکہ وہ علم و قدرت رکھتا ہے۔

پس محمدؐ و علیؑ کی پاکیزہ آل کا حق ہے کہ گریہ کرنے والے ان کے مصائب میں گریہ کریں۔

اور نالہ و فریاد کرنے والے ان پر نالہ و فریاد کریں اور ایسی ہی ذوات اس کی اہل ہیں کہ ان کے لئے آنکھیں آنسو بہائیں۔

اور فریاد کرنے والے فریاد کریں اور غمزدہ پکارنے والے ان کو پکاریں اور غمزدہ آواز دینے والے ان کو آواز دیں۔

تو حسنؑ کہاں ہیں اور حسینؑ کہاں ہیں اور حسینؑ کی اولاد کہاں ہے جو صالح کے بعد صالح اور صادق کے بعد صادق تھے۔ اور وہ جو ایک کے بعد ایک ہدایت کے روشن راستے تھے۔

اور وہ کہاں ہیں کہ جو ایک دوسرے نیکیوں کے مجسمے تھے۔

وہ روشن چمکتے سورج کہاں ہیں اور وہ چمکتے چاند کہاں ہیں اور وہ درخشاں ستارے کہاں ہیں۔

اور وہ دین کے نشان اور علم کے ستون کہاں ہے اور خانوادہ عترۃ ہادیۃ کا وہ ذخیرہ الہیٰ کہاں ہے کہ جس کے وجود سے زمین کبھی خالی نہیں رہے گی اور ظلم و ستم کی جڑیں اکھاڑنے کے لئے تیار ہستی کہاں ہے۔

اور وہ منتظر ہستی کہاں ہے کہ جو کجیوں و نقائص کی اصلاح کرے گی اور وہ ہستی کہاں ہے کہ ظلم و ستم کے خاتمے کے لئے امیدیں جس سے وابستہ ہیں۔

وہ ہستی کہاں ہے کہ جسے فرائض و سنن الہیٰ کی تجدید و احیاء کے لئے ذخیرہ کیا گیا

maablib.org

ہے۔ اور وہ ہستی کہاں ہے کہ جس کا ملت و شریعت کو (اصلی صورت میں) پلٹانے کے لئے انتخاب کیا گیا ہے۔

وہ ہستی کہاں ہے کہ جس سے کتاب الہیٰ کے احکام و حدود کے (اصلی صورت میں) پلٹانے کے لئے امیدیں وابستہ ہیں۔ اور وہ ذات ہے کہ جو دین کے نشانات کو زندہ کرنے والی اور اہل دین کو زندگی عطا کرنے والی ہے۔

اور وہ ذات کہاں ہے کہ جو ظالموں و جابروں کی قوت کو توڑنے والی ہے اور وہ ذات کہاں ہے کہ جو شرک و نفاق کی بنیادوں کو اکھاڑ دینے والی ہے۔

اور وہ ہستی کہاں ہے جو فاسقوں و گنہگاروں اور سرکشوں کو اکھاڑ پھینکنے والی ہے۔ اور وہ کہاں ہے کہ جو اختلاف و انحراف کی شاخوں کی جڑوں کو اکھاڑ دینے والا ہے۔ وہ (امام منتظر) کہاں ہے کہ جو انحراف اور ہوا و ہوس کے نشانات کو نیست و نابود کرنے والا ہے وہ کہاں ہے کہ جو جھوٹ و افترا کی گرھوں کو کھول دینے والا ہے۔ وہ کہاں ہے کہ جو سرکشوں و جباروں کا صفایا کرنے والا ہے۔ وہ کہاں ہے کہ جو اہل عناد و الحاد کی جڑوں کو اکھاڑنے والا ہے۔"

وہ کہاں ہے کہ جو اپنے دوستوں کو عزت دینے والا اور اپنے دشمنوں کو ذلیل و رسوا کرنے والا ہے۔ وہ کہاں ہے کہ جو کلمہ تقویٰ پر متحد و جمع کرنے والا ہے۔

وہ خدا تک رسائی کا دروازہ کہاں ہے۔ اور وہ وجہ اللہ کہاں ہے کہ جس کی طرف اولیاء رجوع کرتے ہیں۔

اور وہ کہاں ہے کہ جو زمین و آسمان کے درمیان نہ ٹوٹنے والا سبب و ذریعہ ہے۔ اور وہ کہاں ہے کہ جو فتح (فتح مکہ و تمام فتوحات نبوی) کا مالک ہے اور ہدایت کا علم لہرانے والا ہے

اور کہاں ہے وہ کہ جو تمام خوبیوں اور موافق و پسندیدہ باتوں کو جمع کرنے والا ہے

وہ کہاں ہے کہ جو انبیاء و اولاد انبیاء کے خون کا بدلہ لینے والا ہے۔

اور وہ کہاں ہے کہ جو کربلا کے مقتول و شہید کے خون کا بدلہ لینے والا ہے۔ اور وہ کہاں ہے کہ جو اپنے دشمنوں کے خلاف نصرت و فتح حاصل کر لینے والا ہے جنہوں نے اس پر ظلم و افترا کیا۔

اور وہ مضطر و بے قرار کہاں ہے کہ جب وہ دعا کرتا ہے تو قبولیت و جواب حاصل کرتا ہے۔ اور کہاں ہے کہ جو نیک و پرہیزگاروں کا مرکز و سردار ہے۔

اور نبی مصطفیٰ کا فرزند کہاں ہے اور علی مرتضیٰ کا فرزند کہاں ہے اور خدیجۃ الکبریٰ کا فرزند کہاں ہے اور فاطمہ کبریٰ کا فرزند کہاں ہے۔

کہ میرے ماں باپ اور میری جان و دل آپ پر قربان ہو

اے اللہ کے مقرب ترین سرداروں کے فرزند اور نجیب و بزرگ ترین ہستیوں کی یادگار کے فرزند

اور اے ہدایت یافتہ ہادیوں کے فرزند۔ اور اے بہترین و [illegible] کے فرزند۔

اے سخی و کریموں کے فرزند اور اے طیبین و طاہرین کے فرزند

اے منتخب جواں مردوں کے فرزند اور اے جو دو سخا کے [illegible] نور بخشنے والے ماہتابوں کے فرزند۔

اے روشن و درخشاں چراغوں کے فرزند اور اے چمکنے [illegible]

اور اے واضح راستوں کے فرزند اور اے حق کی واضح [illegible]

اے علوم و معارف ربانی کے فرزند اور اے ندا کے واضح [illegible]

اور اے مشہور و آشکار سنتوں کے فرزند۔ اور اے [illegible]

اور اے محقق شدہ معجزات کے فرزند۔ اور اے روشن و واضح دلائل کے فرزند۔
اے صراط مستقیم کے فرزند۔ اور اے نباء عظیم کے فرزند۔
اے اس ہستی کے فرزند کہ جس کا ذکر ام الکتاب (لوح محفوظ) میں خدا، علی و حکیم کے پاس موجود ہے۔

اور اے آیات الہیٰ و بینات (دلائل) کے فرزند۔ اے واضح و آشکار دلائل کے فرزند
اے خدا کے واضح و غالب براہین کے فرزند
اور اے خدا کی مکمل و غالب حجتوں کے فرزند۔
اے خدا کی مکمل و محیط نعمات کے فرزند اور اے طہٰ و مضبوط نشانیوں کے فرزند
اور اے یٰس و ذاریات کے فرزند۔ اے طور و عادیات کے فرزند۔

اور اے اس ہستی کے فرزند کہ جو خدائے علی و اعلیٰ سے اس قدر قریب ہوئی کہ جس کا وجوب سے ایک کمان یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔

میری جان آپ پر قربان ہو کہ آپ ہم سے ایسے بچھڑے ہوئے ہیں کہ ہم سے ہرگز جدا نہیں ہیں۔

میری جان آپ پر قربان ہو کہ آپ ہر اس مومن و مومنہ کی انتہائی آرزو ہیں کہ جو آپ کی یاد میں شب و روز آہ و زاری کرتے ہیں۔

میری جان آپ پر قربان ہو کہ آپ وہ بلند مرتبہ معزز سردار ہیں کہ جس کی عظمت کی بلندیوں تک رسائی نہیں ہو سکتی۔

میری جان آپ پر قربان ہو کہ آپ عظمت و شرف کے اس مرتبے پر ہیں کہ جس کی برابری نہیں کی جا سکتی۔ میری جان آپ پر قربان ہو کہ آپ خدا کی وہ نعمت ہیں کہ جس کی کوئی نظیر نہیں۔

میری جان آپ قربان ہو کہ آپ اس افضل و بزرگی کے خاندان سے ہیں کہ جس کی ہمسری نہیں کی جا سکتی۔

اے میرے مولا کب تک میں آپ کے فراق میں تڑپتا رہوں گا۔

اے مولا و آقا کب تک اور کس لقب و صفت سے آپ کو مخاطب کروں اور کس زبان سے آپ سے سرگوشی کروں۔ اور مجھ پر یہ کس قدر گراں ہے کہ تیرے غیر سے جواب سنوں اور تیری گفتگو سے محروم رہوں

اور کس قدر میرے لئے مشکل ہے کہ تیری یاد میں گریہ کروں جبکہ لوگ تیری یاد سے غافل ہیں۔

اور مجھ پر کس قدر گراں ہے کہ تمام مصائب تم پر وارد ہوں اور دوسرے محفوظ رہیں

تو کیا کوئی میری مدد کرنے والا ہے تاکہ میں اس کے ساتھ اپنے گریے کو طولانی کر سکوں۔

maablib.org

کیا تیری یاد میں کوئی آہ و زاری کرنے والا ہے کہ جس کے ساتھ مل کر میں آہ وزاری کر سکوں

کیا کوئی اشک بار آنکھ ہے کہ جو میری آنکھوں کا ساتھ دے سکے۔

اے فرزند احمد مصطفیٰ۔ کیا آپ تک پہنچنے کے لئے کوئی راہ ہے۔ کیا وہ دیدار کا لمحہ آسکے گا کہ جس سے ہم خوشحال ہو سکیں۔

اے میرے مولا و آقا وہ وقت کب آئے گا جب ہم آپ کے ہدایت کے چشموں سے سیراب ہوں گے

اور کب ہم آپ کے چشمہ شیریں سے فیضیاب ہو سکیں گے جبکہ ہماری پیاس بہت طولانی ہے۔

مولا وہ صبح و شام کب آئے گی کہ جب ہماری آنکھیں آپ کے جمال سے ٹھنڈک پا سکیں گی۔

اے مولا آپ کب ہم پر نگاہ کرم ڈالیں گے کہ ہم آپ کے دیدار سے مشرف ہو سکیں گے جبکہ فتح و نصرت کا پرچم لہرا رہا ہو گا۔

اور ہم آپ کے ارد گرد حلقہ بگوش ہوں گے کہ آپ امام ہوں گے

جبکہ زمین کو آپ عدل و انصاف سے پر کر چکے ہوں گے اور اپنے دشمنوں کو ذلت و عذاب کا مزا چکھا چکے ہوں گے

اور سرکشوں کو ہلاک اور حق کا انکار کرنے والوں کا صفایا کر چکے ہوں گے

اور ظالموں و متکبرین کی جڑوں کو اکھاڑ چکے ہوں گے۔

اور ہم یہ کہہ رہے ہوں گے کہ تمام تعریفیں حقیقتاً اللہ کے لئے مخصوص ہیں کہ جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

اے خدایا تو ہی غموں و مشکلات کو دور کرنے والا ہے اور تجھی سے میں نصرت و پناہ

طلب کرتا ہوں۔

اور تو ہی دنیا و آخرت کا پروردگار ہے۔ اور اے فریادیوں کے فریاد رس اپنے مصیبت زدہ بندے کی فریاد کو پہنچ

اور اے عظیم قدرت کے مالک اس بندے کو اس کے مولا و آقا کا دیدار کرا دے اور اس طرح اس کے رنج و الم کا ازالہ فرما دے۔

اور اس کے قلب کی سوز جدائی کو ٹھنڈک و طراوت اور طمانیت میں تبدیل فرما دے۔ اے وہ جو عرش یعنی پوری کائنات پر غالب و قادر ہے اور وہ کہ جس کی طرف بازگشت ہے اور جو تمام امور کی انتہا ہے۔

اے اللہ ہم تیرے حقیر بندے کہ جو تیرے اس ولی کی زیارت کے مشتاق ہیں کہ جو تیری و تیرے رسول کی یاد تازہ کرتا ہے۔

کہ جس ولی کو تو نے ہمارے لئے پناہ گاہ اور دنیا و آخرت میں ہمارے ثبات کا سہارا قرار دیا ہے۔

اور جب تو نے ہم پر اور تمام مومنین پر امام و ہادی قرار دیا ہے تو اس ولی پر ہمارا بہترین درود و سلام پہنچا دے۔

اور اس طرح ہماری عزت و اکرام میں اضافہ فرما۔

اور اپنے اس ولی کے محل سکونت و قرار کو ہمارے لئے جاء سکونت و مقام استقرار قرار دے۔

اور اپنے اس ولی کی رہبری کے طفیل اپنی نعمات کی ہم پر تکمیل فرما یہاں تک کہ وہ ہمیں تیری جنت میں داخل کرے اور تیرے مخلص شہداء کی ہمراہی عطا کرے۔

اے خدایا اپنی بہترین رحمتیں محمدؐ و آل محمدؐ پر نازل فرما۔

maablib.org

اس ولی کے جد بزرگوار محمدؐ پر تیرا درود ہو کہ جو تیرا رسول و سید اکبر ہے اور اس ولی کے والد بزرگوار پر بھی تیرا درود ہو کہ جو سید اصغر ہے

اور اس ولی کی دادی صدیقۂ کبریٰ فاطمۃ بنت محمدؐ پر درود ہو۔

اور اس ولی کے آباء طاہرین پر درود فرما کہ جن کو تو نے مصطفیٰ بنا لیا ہے۔ اور خود اس ولی پر تیرا افضل ترین کامل ترین و محکم ترین دائمی درود و سلام ہو جو درود و سلام اس سے کہیں زیادہ ہو کہ جو تو نے اپنے بہترین و منتخب بندوں کے لئے کہا ہے۔

خدایا تو اپنے اس ولی پر ایسی رحمتیں برسا کہ جن کا شمار ناممکن ہو اور جن کی وسعت کی انتہا نہ ہو کہ جو ختم نہ ہونے والی ہوں۔ خدایا اس ولی کے وسیلے سے حق کو قائم رکھ اور باطل کو زائل فرما۔

اور اپنے دوستوں کی رہنمائی فرما اور اپنے دشمنوں کو ذلیل فرما خدایا ہمارے اور اس ولی کے درمیان ایسی وابستگی قائم فرما کہ جو اس ولی کے آباءِ طاہرین کی محبت تک منتہی ہو۔

اور ان پاکیزہ ہستیوں کے دامن سے متمسک ہونے والوں میں ہمیں شامل فرما کہ جو ان کے سایہ لطف و کرم کے سایے میں رہیں۔

اور ہمیں اس ولی و حجت کے حقوق ادا کرنے اور اس کے اوامر کی اطاعت کرنے اور اس کی مخالفت سے اجتناب کرنے میں مدد فرما۔

اور اس ولی و حجت کی رضا و خوشی سے ہم پر احسان فرما اور اس کی شفقت اور رحم و کرم اور اس کی دعا و احسان سے ہمیں بہرہ مند فرما۔

maablib.org

تاکہ ہم تیری رحمت کی وسعتوں سے فیضیاب ہو سکیں اور تیری بارگاہ میں سرخرو ہو سکیں۔

خدایا ہماری نمازوں کو اس ولی وحجت کی برکت سے قبول فرما۔

اور ہمارے گناہوں کی اس ولی کے توسل سے مغفرت فرما اور ہماری دعاؤں کو اس کے ذریعے قبول فرما۔

اور اسی ولی وحجت کے وجود کی وجہ سے ہماری روزی میں وسعت فرما اور ہمارے غموں کو دور فرما۔ اور ہماری حاجتوں کو پورا فرما خدایا اپنی کرامت کے ساتھ ہماری طرف توجہ فرما۔

اور اپنی ذات کی طرف ہمارے قرب کو قبول فرما۔

اور ہماری طرف ایسی بھرپور نگاہ کرم و رحمت فرما کہ جس کے ذریعے ہم تیری بارگاہ میں کمال کرامت تک پہنچ جائیں۔

اور پھر اپنے جود و کرم کے ساتھ لمحہ بھر کے لئے اس نگاہ رحمت کو ہم سے جدا نہ فرما

اور اپنے اس ولی کے جد بزرگوار پیغمبر اسلام کے حوض سے انہیؑ کے دست و جام سے ہمیں سیراب فرما ایسی شریں و خوشگوار سیرابی کہ جس کے بعد کبھی پیاس محسوس نہ ہو۔

اے رحم کرنیوالوں میں سے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔

مکتبہ العلوم
کراچی
12036